مدنی قافلے والوں کی شرعی و دعوتِ اسلامی کی تنظیمی
رہنمائی پر مشتمل ایک بہترین رسالہ

مدنی قافلے والوں کیلئے انمول تحفہ

صفحات 111

مدنی قافلے والوں کی شرعی و دعوتِ اسلامی کی تنظیمی رہنمائی پر مشتمل ایک بہترین رسالہ

مدنی قافلے والوں کیلئے انمول تحفہ

پیش کش

شعبہ مدنی قافلہ و اسلامک ریسرچ سینٹر (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

نام کتاب : مدنی قافلے والوں کیلئے اَنمول تحفہ

پیش کش : شعبہ مدنی قافلہ و اسلامک ریسرچ سینٹر (**المدینة العلمیة**) (دعوتِ اسلامی)

پہلی بار : ربیع الآخر ١٤٤٢ھ، دسمبر 2020ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ: ربیع الاوّل ۱۴۴۲ھ حوالہ نمبر: ۲۵۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

"مدنی قافلے والوں کیلئے اَنمول تحفہ" (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اَخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

05-11-2020

بسم اللہ الرحمن الرحیم مجلس تفتیش کتب و رسائل فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

Email: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

فہرست

شعبہ مدنی قافلہ کے شرعی مدنی پھول سوالاً جواباً	**5**
مسجد سے متعلق چند احکام	5
مساجد و دیگر وقف کی اشیاء اور ان کا استعمال	11
اخراجات کے بارے میں سوال و جواب	14
اقتداء سے متعلق سوال و جواب	18
درس و بیان سے متعلق سوال و جواب	18
شرعی مسافر کے حوالے سے سوال و جواب	19
متفرق سوال و جواب	23
مدنی قافلے کا تعارف	**28**
مدنی قافلے سے متعلق 19 فرامین امیر اہلسنت	28
مدنی قافلے میں سفر کی 72 نیتیں	31
امیر قافلہ کو کیسا ہونا چاہیے؟	34
شرکائے قافلہ کی تربیت کے مدنی پھول	35
مدنی قافلے کا مختصر جدول	41
آداب مسجد کا بیان	**45**
آداب مسجد سے متعلق چند اہم مسائل	46
مدنی قافلے کے اخراجات کی اجازت	52
مدنی قافلے کے اخراجات کے مسائل	53
شرعی مسافت کے بارے میں معلومات	55
سامانِ مدنی قافلہ	**57**
سامانِ مدنی قافلہ کی تفصیل	57
مسجد پہنچنے کے بعد اعلان	58
استنجاء وضو سے فراغت	59
بیت الخلاجانے کی نیتیں	59
وضو کی نیتیں	60
مدنی قافلے کا تفصیلی جدول	**60**
جدول اور اعلانات کی دہرائی، مدنی مشورے کا حلقہ	60
تلاوت کرنے کی نیتیں	**60**
نعت شریف پڑھنے سننے کی نیتیں	61
مدنی مشورہ کرنے اور دینے کی نیتیں	62
(1) جدول کی دُہرائی	62
واپسی کے جدول کی دہرائی	65
(2) اعلانات کی دُہرائی	**65**
اعلان کرنے کی فضیلت	65
اعلان کے آداب	66
اعلانِ فجر	67
اعلانِ عصر	67
اعلانِ مغرب	68
(3) ذمہ داریاں تقسیم کرنا	**68**
مدنی مشورہ لیے جانے والے 9 کام	68
مدنی مشورہ لینے کا طریقہ کار	69
ذمہ داریوں کی تقسیم	70
خیر خواہ اسلامی بھائیوں کی ذمہ داری	70
مدنی مقصد کا بیان	**71**
ذیلی حلقے کے 12 مدنی کام	71
بیرون ملک کے 12 مدنی کام	71
انفرادی عبادت / تلاوت / مطالعہ	72
دینی کتاب پڑھنے کی نیتیں	72
مختصر نیکی کی دعوت و ترغیبات	73
انفرادی کوشش کا طریقہ	**73**
انفرادی کوشش کے مدنی پھول	73
انفرادی کوشش	75

www.dawateislami.net

سنّتیں سیکھنے کا حلقہ	76
وقفہ طعام	**76**
مسجد کی صفائی سے متعلق اہم مسائل	77
کھانے سے پہلے کی نیّتیں	78
مل کر کھانے کی مزید نیّتیں	79
کھانے سے پہلے کی دعائیں	79
کھانے کے بعد کی دعائیں	80
چوک درس	**81**
چوک درس سے متعلق اہم مسائل	81
درسِ فیضانِ سنّت	82
نماز سیکھنے کا حلقہ	82
درس و بیان سیکھنے کا حلقہ	83
دعائیں یاد کرنے کا حلقہ	84
وقفۂ آرام (اذانِ عصر تک)	84
بعد نماز عصر علاقائی دورہ	**86**
علاقائی دورہ کا طریقہ	87
علاقائی دورے پر جانے کی نیّتیں	88
علاقائی دورہ کی ذمہ داریاں	89
علاقائی دورہ کے آداب	89
نیکی کی دعوت سے پہلے کی دعا	**90**
نیکی کی دعوت (مختصر)	91
نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دعا	92
چند اہم باتیں	93
بعد نمازِ مغرب (اعلان و بیان)	93
وقفہ طعام (بیان مغرب کے بعد)	94
بعد نمازِ عشاء	94
چند اہم باتیں	95
دُہرائی کا حلقہ	**95**
اجتماعی جائزہ، صلاۃ التوبہ	96
صلاۃ التوبہ کی فضیلت	96
توبہ و تجدید ایمان	97
سونے سے پہلے کے اوراد و وظائف	97
نمازِ تہجد	98
صدائے مدینہ	**99**
صدائے مدینہ کا طریقہ	99
صدائے مدینہ کے اشعار (فجر کا وقت ہو گیا اٹھو)	100
بعد نماز فجر (اعلان و بیان)	101
بعد فجر مدنی حلقہ	101
مدنی حلقے کا طریقہ	101
آخری دس سورتیں یا مدرسۃ المدینہ بالغان کا حلقہ	102
اِشراق و چاشت کا وقت	**102**
نمازِ اِشراق کی فضیلت	103
نماز چاشت کی فضیلت	103
وقفہ آرام	104
ترغیبات	**104**
نماز کی ترغیب	104
ہفتہ وار اجتماع کی مختصر ترغیب	105
درس کی مختصر ترغیب	106
مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترغیب	106
مدنی قافلے کی ترغیب	107
درس کا طریقہ	108
ماخذ و مراجع	111

www.dawateislami.net

مدنی قافلے والوں کیلئے انمول تحفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ''تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔''(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ مدنی قافلہ کے شرعی مدنی پھول سوالاً جواباً

(از ابو حنظلہ مفتی محمد سجاد عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی۔ دارالافتاء اہلسنت فیضان مدینہ کراچی)

مسجد سے متعلق چند احکام

سوال نمبر 1: مسجد کو کن چیزوں سے بچانا ضروری ہے؟

جواب: مسجد کو نجاست و بدبو اور ہر گھن والی چیز سے بچانا ضروری ہے۔

سوال نمبر 2: مسجد میں داخل ہونے سے پہلے کن چیزوں کو اچھی طرح چیک کرنا چاہئے؟

جواب: مسجد میں داخل ہونے سے پہلے اپنا جسم، اپنا کپڑا، چپل، بستر وغیرہ کو اچھی طرح چیک کرلینا چاہئے کہ کہیں نجاست سے آلودہ یا بدبودار تو نہیں۔

سوال نمبر 3: مسجد میں کچا لہسن کچی پیاز وغیرہ کھانا یا منہ میں ان کی بدبو ہوتے ہوئے مسجد میں جانا کیسا ہے؟

جواب: مسجد میں کچا لہسن، کچی پیاز کھانا اور جب تک اِن کی بو باقی ہے اس کے ساتھ

1 ... معجم کبیر، 3/82، حدیث: 2729، ضیائے درود و سلام، ص 4۔

www.dawateislami.net

مسجد میں جانا جائز نہیں اور یہی حکم ہر اس چیز کا ہے جس میں بو ہو جیسے مولی، کچا گوشت، مٹی کا تیل، دیا سلائی رگڑنا (رگڑنے سے بارود کی بو اُڑتی ہے)۔

سوال نمبر4: اگر کسی مریض کو قطروں کا ایسا مرض ہو کہ مسلسل قطرے ٹپکتے ہوں ان کا مسجد میں ٹھہرنا کیسا؟

جواب: وہ مریض جن کو قطروں کا ایسا مرض ہو کہ مسلسل قطرے ٹپکنے سے مسجد یا مسجد کی دریوں وغیرہ کے آلودہ ہونے کا خطرہ ہے ان کا مساجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر5: یورین بیگ لگے ہوئے مریض کا مسجد میں ٹھہرنا کیسا؟

جواب: ایسے مریض جن کو یورین بیگ لگا ہو ان کا مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر6: اگر کسی کو گندہ دہنی کا عارضہ (یعنی منہ سے بدبو آنے کی بیماری) ہو یا کوئی بدبودار زخم ہو یا کوئی بدبودار دوائی لگائی ہو تو کیا ایسا شخص مسجد میں جا سکتا ہے؟

جواب: جس کو گندہ دہنی کا عارضہ ہو یا کوئی بدبودار زخم ہو یا کوئی بدبودار دوائی لگائی ہو تو جب تک بو منقطع نہ ہو اس کو مسجد میں آنے کی ممانعت ہے۔

سوال نمبر7: ایسی اشیاء کہ جن سے منہ میں بدبو پیدا ہو مثلاً سگریٹ یا حقہ وغیرہ مدنی قافلے کے شرکاء کا ان اشیاء کے استعمال کے بعد اسی حالت میں مسجد میں داخل ہونا کیسا ہے؟

جواب: مدنی قافلے کے شرکاء کا ایسی چیز استعمال کرنا کہ جس سے منہ میں بدبو پیدا ہو جیسے سگریٹ یا حقہ وغیرہ پینا اور منہ میں ان کی بدبو ہو تو ایسی صورت میں مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں۔

سوال نمبر8: مسجد میں مچھر یا موذی حشرات (یعنی تکلیف دینے والے کیڑوں وغیرہ) سے

www.dawateislami.net

بچنے کیلئے بدبودار لوشن یا کوائل وغیرہ کا استعمال کرنا کیسا؟

جواب: مسجد میں مچھر یا موذی حشرات سے بچنے کیلئے بدبودار لوشن یا کوائل وغیرہ کا استعمال جائز نہیں۔

سوال نمبر9: مسجد میں ایسا لوشن جو بدبودار نہ ہو استعمال کرنا کیسا؟

جواب: مسجد میں ایسا لوشن استعمال کرنا کہ جو خوشبودار ہو یا نہ تو خوشبودار ہو اور نہ ہی بدبودار، اس کا استعمال جائز ہے، البتہ مسجد کی دریوں کو ان سے آلودہ ہونے سے بچانا ہوگا۔

سوال نمبر10: مدنی قافلے والے اگر کھانا خود بنائیں تو کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: مدنی قافلے والے اگر کھانا خود بنائیں تو سالن بناتے وقت بعض چیزوں کی ناگوار بو یا ہیک مسجد تک بھی جاتی ہے جیسے مچھلی پکانے کیلئے مسجد میں لانا۔ اگر کوئی ایسی چیز بنانی ہے جس کی ناگوار بُو ہو، اس کو مسجد سے اتنا دور پکایا جائے کہ اس کی کریہہ (ناگوار) بُو مسجد میں نہ جائے۔

سوال نمبر11: بدبودار دستر خوان مسجد میں بچھانا کیسا؟

جواب: بعض اوقات دستر خوان و برتنوں کی صحیح صفائی نہ ہونے یا گیلا دستر خوان لپیٹ کر سامان میں رکھ دینے سے وہ بدبودار ہو جاتا ہے ایسا دستر خوان مسجد میں بچھانا جائز نہیں۔

سوال نمبر12: وہ برتن جو بے دھلے یا صحیح نہ دُھلنے کی وجہ سے بدبو چھوڑ دیتے ہیں ایسے برتن مسجد میں رکھنا کیسا؟

جواب: ایسے برتنوں کا مسجد میں رکھنا جائز نہیں ہے۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 13: معتکف کا مسجد میں کھانا کھانا کیسا؟

جواب: معتکف کا مسجد میں کھانا کھانا جائز ہے جبکہ غذا یا سالن وغیرہ سے مسجد آلودہ نہ ہو۔

سوال نمبر 14: مدنی قافلے والوں کا خارِجِ مسجد یا امام و مؤذن کے حجرے میں اپنے سلنڈر پر کھانا پکانا کس صورت میں درست ہے؟

جواب: خارِجِ مسجد یا امام و مؤذن وغیرہ کے حجروں میں اپنے سلنڈر پر کھانا پکایا جا سکتا ہے بشرطیکہ مسجد کے اندر دھواں یا بُو وغیرہ داخل نہ ہو اور مسجد کی کوئی چیز آلودہ نہ ہو۔

سوال نمبر 15: وضو کا پانی مسجد میں ٹپکانا کیسا؟

جواب: وضو کا پانی مسجد میں ٹپکانا گناہ ہے۔

سوال نمبر 16: وضو کے پانی سے مسجد کو کس طرح بچایا جائے؟

جواب: مسجد میں داخل ہونے سے پہلے اعضائے وضو پر ہاتھ پھیر کر بُوندیں ٹپکا دیں یا کسی کپڑے سے اعضاء پونچھ لیں تاکہ مسجد میں پانی کے قطرے نہ گریں۔

سوال نمبر 17: مسجد میں تھوکنا، مسجد کی دریوں یا دیواروں وغیرہ سے ہاتھ یا ناک صاف کرنا کیسا؟

جواب: مسجد میں تھوکنا، مسجد کی دریوں یا دیواروں وغیرہ سے ہاتھ یا ناک صاف کرنا سخت بے ادبی ہے۔

سوال نمبر 18: قافلے کے دوران مسجد میں رہتے ہوئے اگر کسی کو نزلہ، زکام ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: زکام وغیرہ کی حالت میں ناک سے جو پانی گرتا ہے اس کو اپنے کپڑوں میں

لے لے دریوں وغیرہ پر نہ ٹپکائے کہ ایسا کرنا مسجد کے آداب کے خلاف ہونے کیساتھ ساتھ گھن کا بھی سبب ہے۔

سوال نمبر 19: مسجد میں بیع و شراء (خرید و فروخت) اور عقدِ مبادلہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں بیع و شراء (خرید و فروخت) اور ہر عقد مبادلہ منع ہے، صرف معتکف کو خرید و فروخت کی اجازت ہے جبکہ یہ تجارت کی غرض سے نہ ہو بلکہ بیوی بچوں کی ضرورت کیلئے ہو اور وہ شے مسجد میں نہ لائی گئی ہو۔

سوال نمبر 20: مسجد میں ناخن کاٹنے، تیل لگانے یا کنگھا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں ناخن کاٹنا، تیل لگانا یا کنگھی کرنا، اگر اس طور پر ہے کہ کاٹے جانے والے بال یا ناخن مسجد میں نہیں پھیلتے تو مسجد میں کاٹنے میں بھی حرج نہیں، اگر بال یا ناخن پھیلنے کا اندیشہ ہے تو اس کی اجازت نہیں کہ مسجد کو ہر طرح کی آلودگی سے پاک رکھنا ضروری ہے۔ مسجد میں خس ڈالنے سے مسجد کو ایسی تکلیف ہوتی ہے جیسے انسانی آنکھ میں تنکا جانے سے ہوتی ہے۔

سوال نمبر 21: مدنی قافلے والوں کا مسجد میں موبائل پر الارم لگانا کیسا؟

جواب: مدنی قافلے کے مسافروں کا بروقت اٹھنے کیلئے مسجد میں ہوتے ہوئے، موبائل پر الارم لگانا جائز ہے بشرطیکہ میوزیکل ٹیون نہ ہو۔ یاد رہے موبائل میں میوزیکل ٹیونز کا نہ ہونا صرف مسجد کیساتھ خاص نہیں عمومی حکم بھی اس کے ناجائز ہونے کا ہے، مسجد کی وجہ سے اس کی شَناعَت (بُرائی) اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

سوال نمبر22: مسجد میں عشقیہ یا فسق وفجور پر مشتمل اشعار پڑھنا کیسا؟

جواب: مسجد میں عشقیہ یا فسق وفجور پر مشتمل اشعار پڑھنا، ناجائز ہے البتہ حمد ونعت، منقبت اور وعظ وحکمت پر مبنی اشعار پڑھنا جائز ہے۔

سوال نمبر23: مسجد، فنائے مسجد، احاطہ مسجد میں LCD وغیرہ لگا کر مدنی چینل دیکھنا کیسا؟

جواب: مسجد وفنائے مسجد یا احاطہ مسجد (اگرچہ وہ خارِجِ مسجد یا مسجد سے متصل مدرسہ وغیرہ ہی کیوں نہ ہو، یعنی ایسا اتصال کہ جہاں مدنی چینل دیکھنا عرفی اعتبار سے مسجد میں دیکھنا قرار پائے) میں LCD وغیرہ لگا کر مدنی چینل دیکھنے کی اجازت نہیں۔

سوال نمبر24: مسجد میں سوتے ہوئے احتلام ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب: مسجد میں سوتے ہوئے اگر احتلام ہو جائے تو فوراً تیمم کر کے مسجد سے باہر نکل جائیں اور غسل کرنے کے بعد مسجد میں آئیں بلا وجہ تاخیر کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔

سوال نمبر25: فنائے مسجد میں غسل خانہ نہیں اور مسجد میں ٹھہرنے کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں ہے ہو تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب: فنائے مسجد میں اگر غسل خانہ نہ ہو اور باہر جانے میں کوئی صحیح خطرہ ہو اور مسجد میں ٹھہرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو فوراً بلا تاخیر تیمم کریں اور اب مسجد میں رہنا بھی جائز ہے مگر اِس تیمم سے نماز وتلاوت جائز نہیں، ان کیلئے دوبارہ ان کی نیت سے تیمم کرنا ہو گا، جیسے ہی باہر نکلنا ممکن ہو فوراً نکل جائیں۔

سوال نمبر26: مسجد میں بلا ضرورت جائز بات کرنا کیسا؟

www.dawateislami.net

جواب: مسجد میں بلاضرورت جائز بات کرنا بھی نیکیوں کو ضائع کرنے کا سبب ہے، معتکف کیلئے بھی بلاضرورت بات کرنے کو فقہاء نے مکروہ قرار دیا ہے۔

سوال نمبر27: مسجد میں ضرورتاً جائز بات کرنا کیسا؟

جواب: مسجد میں ضرورتاً جائز بات کی جاسکتی ہے جبکہ اس کے بات کرنے سے کسی نمازی یا تلاوت کرنے والے کو پریشانی نہ ہو۔ لہٰذا اگر گھر والوں سے بات کرنی ہو تو مسجد میں کرنے سے بچنا چاہئے۔

سوال نمبر28: مسجد میں انٹرنیٹ یا سوشل میڈیا کے جائز استعمال کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں انٹرنیٹ یا سوشل میڈیا کے جائز استعمال سے بھی بچنا چاہئے۔

مساجد و دیگر وقف کی اشیاء اور اُن کا استعمال

سوال نمبر29: مدنی قافلے کے شرکاء مسجد میں ٹھہرتے ہیں انہیں مسجد کی اشیاء کا ذاتی استعمال کس قدر درست ہے؟

جواب: مساجد کی جن اشیاء کا جس قدر ذاتی استعمال معروف ہے، مدنی قافلے والوں کو اس قدر استعمال کی اجازت ہوگی جیسے نماز کے اوقات کے علاوہ ذاتی استعمال کیلئے بقدرِ ضرورت مسجد کی لائٹ اور پنکھوں کا استعمال، یونہی وضو کے علاوہ پینے کیلئے مسجد کے پانی کا استعمال جائز ہے۔ نجات کی راہ اسی میں ہے کہ مدنی قافلے کے ٹھہرنے کے باوجود بھی پانی ، بجلی و دیگر چیزوں کے استعمال کی وجہ سے مسجد پر کوئی اضافی بوجھ نہ پڑے۔ اگر معمول یہ ہے کہ نماز کے بعد رات میں صرف ایک لائٹ ضرورتاً روشن رہتی ہے تو ایک ہی لائٹ روشن رکھی جائے، یونہی جب نماز کے بعد پنکھے وغیرہ بند ہو جائیں، اگر پنکھا چلائے بغیر

www.dawateislami.net

گزارہ ہو سکتا ہے تو پنکھا نہ چلایا جائے، چلانے کی ضرورت پڑے تو کم سے کم پر اکتفا کیا جائے۔

سوال نمبر30: مدنی قافلے کے شرکاء کا مسجد کی گیس پر کھانا پکانا، مسجد کی لائٹ سے کپڑے استری کرنا، ذاتی لیپ ٹاپ چارج کرنا، مسجد کی دریوں کو بطور کمبل استعمال کرنا، سونے کے لیے ائیر کنڈیشنر یا ہیٹر چلانا کیسا ہے؟

جواب: مدنی قافلے کے شرکاء کو ان تمام امور کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔

سوال نمبر31: مدنی مراکز کے علاوہ دیگر عام مساجد جہاں قافلوں کی آمد و رفت نہیں رہتی وہاں موبائل فون چارج کرنا کیسا؟

جواب: عام مساجد جہاں قافلوں کی آمد و رفت نہیں رہتی وہاں موبائل فون چارج کرنے کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔

سوال نمبر32: مسجد و فنائے مسجد کے کسی حصے کو مدنی قافلے والوں کے لئے قنات وغیرہ لگا کر بلاوجہ عام نمازیوں کے لئے بند کر دینا کیسا ہے؟

جواب: مسجد و فنائے مسجد کے کسی حصے کو مدنی قافلے والوں کے لئے قنات وغیرہ لگا کر بلاوجہ عام نمازیوں کے لئے بند کر دینا جائز نہیں ہے البتہ اگر سامان وغیرہ کی حفاظت کیلئے عارضی طور پر کوئی ایسا اقدام کیا گیا (یعنی قنات وغیرہ لگا کر مسجد یا فنائے مسجد کے کسی حصہ کو بند کر دیا گیا) جس سے نہ نمازیوں کو تکلیف ہو اور نہ ہی نمازیوں پر مسجد تنگ ہو تو ایسا کرنا جائز ہے۔

سوال نمبر33: کیا قافلے کے شرکاء مسجد کے پانی سے اپنے میلے کپڑے دھو سکتے ہیں؟

www.dawateislami.net

جواب: قافلے کے شرکاء کو میلے کپڑے مسجد کے پانی سے دھونے کی اجازت نہیں۔

سوال نمبر34: شرکائے قافلہ میں سے اگر کسی کے کپڑے ناپاک ہو گئے تو کیا اس کپڑے کو مسجد کے پانی سے دھو سکتے ہیں؟

جواب: دورانِ مدنی قافلہ اگر کسی کے کپڑے ناپاک ہوگئے اور اس کے پاس ان کے علاوہ پہننے کیلئے کوئی دوسرے کپڑے نہیں ہیں یا کپڑے تو ہیں لیکن ان ناپاک کپڑوں کو اپنے بیگ وغیرہ میں رکھنا ہے اور بیگ مسجد میں ہے تو ان صورتوں میں جتنے حصے پر ناپاکی لگی ہے، اتنے حصے کی ناپاکی دور کرنے کیلئے مسجد کا پانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر35: شرکائے قافلہ مسجد کے پانی سے کن صورتوں میں غسل کر سکتے ہیں اور کن صورتوں میں غسل نہیں کر سکتے؟

جواب: غسل فرض ہونے کی صورت میں مسجد کے پانی سے غسل کر سکتے ہیں، یونہی جمعہ و عیدین کے غسل کی بھی اجازت ہے البتہ محض ٹھنڈک حاصل کرنے یا میل وغیرہ دور کرنے کیلئے غسل نہ کیا جائے اور ایسے علاقے جہاں پانی کی قلت ہو یا پانی خرید کر استعمال کیا جاتا ہے، وہاں فرض غسل کے علاوہ دوسرے کسی قسم کے غسل کی اجازت نہیں ہو گی۔

سوال نمبر36: اگر کسی فرد سے مسجد کی کسی چیز کا نقصان ہو جائے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد کی چیز کو اگر کسی فرد سے نقصان پہنچا یا اس نے مسجد کی چٹائی کے تنکے نکالے یا دریوں اور کارپیٹ وغیرہ کے دھاگے نوچے تو ایسا کرنا سخت ناپسندیدہ عمل ہے اور

www.dawateislami.net

بعض صورتوں میں تاوان کا حکم بھی آئے گا۔

سوال نمبر37: کیا مسجد کے علاوہ مدارس المدینہ و جامعات المدینہ میں مدنی قافلے ٹھہرانے کی اجازت ہے؟

جواب: مسجد کے علاوہ مدارس المدینہ و جامعات المدینہ میں قافلے ٹھہرانے کی اجازت نہیں۔

سوال نمبر38: مدنی قافلے والوں کا مدارس کے لئے وقف برتن، مدارس کا کچن، گیس ولائٹ کا استعمال کرنا کیسا؟

جواب: مدارس کیلئے وقف برتنوں کا استعمال مدنی قافلے والوں کیلئے جائز نہیں، یونہی مدارس کے کچن، گیس ولائٹ وغیرہ کا استعمال مدنی قافلے والوں کیلئے جائز نہیں۔

اَخراجات کے بارے میں سوال وجواب

سوال نمبر39: شرکائے قافلہ اَخراجات کے لئے جو رقم امیر قافلہ کو جمع کرواتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: شرکائے قافلہ اَخراجات کیلئے جو رقم دیتے ہیں وہ اُن کی ذاتی ہو یا مدنی مرکز کی طرف سے، یہ رقم امیر قافلہ کے پاس جمع ہونے کے بعد بطورِ امانت ہوتی ہے۔

سوال نمبر40: امیر قافلہ کو شرکاء کی رقم کہاں کہاں خرچ کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: امیر قافلہ کو سفر اور کھانے پینے کے معروف اَخراجات میں خرچ کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ غیر معروف اَخراجات مثلاً قافلے والوں کی طرف سے لوگوں کو تحائف دینے کیلئے عطر، تسبیح و ٹوپی وغیرہ خریدنے کی اجازت نہیں۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر41: امیر قافلہ کن صورتوں میں غیر معروف اخراجات (مثلاً کسی کی خصوصی دعوت یا مدنی قافلے والوں کی طرف سے لوگوں کے لئے تحائف وغیرہ خریدنا) کر سکتا ہے؟

جواب: مدنی قافلے کے اَخراجات کیلئے اگر تمام کی تمام رقم شرکائے قافلہ کی ذاتی ہو تو غیر معروف اَخراجات (مثلاً کسی کی خصوصی دعوت یا مدنی قافلے والوں کی طرف سے لوگوں کے لئے تحائف وغیرہ خریدنے) کی اجازت اُس صورت میں ہو گی کہ سب کے سب اُس پر رضا مند ہوں۔

سوال نمبر42: اگر تمام شرکاء کی رقم ذاتی ہو اور غیر معروف اَخراجات کی اجازت کچھ کی طرف سے ہو اور کچھ کی طرف سے نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کچھ راضی ہیں اور کچھ نہیں تو یہ زائد اَخراجات اجازت دینے والوں کے حصوں پر پڑیں گے، منع کرنے والوں سے وصول نہیں کئے جائیں گے۔

سوال نمبر43: مدنی قافلے کے اَخراجات اگر ذاتی نہ ہوں بلکہ مدنی مرکز یا کسی اور شخص کی طرف سے ہوں تو کیا غیر معروف اَخراجات کر سکتے ہیں؟

جواب: مدنی قافلے کے اخراجات اگر ذاتی رقم سے نہیں بلکہ مدنی مرکز کی طرف سے ہیں یا کسی نے مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کیلئے رقم دی تو اس صورت میں شرکائے قافلہ کی اجازت کیساتھ بھی غیر معروف اَخراجات کرنا جائز نہیں کہ جس نے رقم دی ہے اس کی طرف سے صراحتاً یا دلالۃً اِس طرح کے اخراجات کرنے کی اجازت عموماً نہیں ہوتی۔

سوال نمبر44: مدنی قافلے میں اگر کچھ شرکاء کی رقم ذاتی اور کچھ کی مدنی مرکز کی

www.dawateislami.net

طرف سے ہو تو اس رقم کا غیر معروف خرچ کرنا کیسا؟

جواب: مدنی قافلے میں اگر کچھ شرکاء کی رقم ذاتی اور کچھ کی مدنی مرکز کی طرف سے ہے تو اس صورت میں بھی صرف معروف اَخراجات کی اجازت ہو گی۔

سوال نمبر 45: مدنی قافلے میں اگر کچھ شرکاء کی رقم ذاتی اور کچھ کی مدنی مرکز کی طرف سے ہو تو کیا مدنی قافلے کے علاوہ کسی اور کو کھانے میں شریک کر سکتے ہیں؟

جواب: مدنی قافلے میں اگر کچھ شرکاء کی رقم ذاتی اور کچھ کی مدنی مرکز کی طرف سے ہے تو اس صورت میں مدنی قافلے کے علاوہ دیگر افراد کو کھانے میں شریک کرنا جائز نہیں ہو گا۔

سوال نمبر 46: مدنی قافلے میں اگر کچھ شرکاء کی رقم ذاتی اور کچھ کی مدنی مرکز کی طرف سے ہو اور بعض ایسے افراد بھی ہوں جنہوں نے اَخراجات جمع ہی نہیں کروائے تو ان کو قافلے میں شامل کرنا کیسا؟

جواب: ایسے افراد کو شامل کرنے کی دو صورتیں ہیں: پہلی یہ کہ ذاتی رقم والے اُن کا خرچ برداشت کریں، دوسری یہ کہ مدنی مرکز سے اُن کے اَخراجات لے لیے جائیں۔ اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو ایسے افراد کو مدنی قافلے میں شامل نہیں کر سکتے۔

سوال نمبر 47: مدنی قافلے میں اگر کوئی بیمار یا کسی حادثے کا شکار ہو جائے تو کیا امیر قافلہ مدنی قافلے کے اَخراجات سے ان کا علاج کروا سکتا ہے؟

جواب: مدنی قافلے میں اگر کوئی بیمار یا کسی حادثے کا شکار ہو گیا تو اس کے علاج وغیرہ کے اَخراجات، دیگر شرکاء کی اجازت (جبکہ شرکاء کی رقم ذاتی ہو) کے بغیر استعمال کرنا

www.dawateislami.net

جائز نہیں اور اگر اَخراجات ذاتی نہیں بلکہ مدنی مرکز سے ہیں تو مدنی مرکز سے اجازت لیناضروری ہے۔یاد رہے یہ حکم،مسئلہ شرعی کے اعتبار سے ہے۔اَخلاق و مُروَّت کا تقاضا یہ ہے کہ تمام شرکاء کو چاہیے کہ وہ بیمار یا حادثے کے شکار اپنے اسلامی بھائی کی ذاتی حیثیت سے بھرپور طریقے سے مدد کریں۔ قافلے میں سفر کرنے کا بنیادی مقصد ہی مسلمانوں کی خیر خواہی وبھلائی ہے تو جو اپنا ہمسفر ہے اس کی خیر خواہی عام لوگوں سے بڑھ کر ہونی چاہیے۔

سوال نمبر48: مدنی قافلہ کے اختتام پر اگر اخراجات یاسامان بچ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ نیز کیاامیر قافلہ اس بچی ہوئی رقم کو صدقہ یاکسی دوسرے کو دے سکتاہے؟

جواب: مدنی قافلہ کے اختتام پر اگر اخراجات یاسامان وغیرہ بچ جائے تو اس کی دوصورتیں ہیں:

(1)اخراجات شرکائے قافلہ کی طرف سے دیے گئے تھےاور اس میں سے کچھ رقم یاسامان بچ گیاہے تو اس میں تمام رقم دینے والے شریک ہیں سب کی رقم برابر تھی توبرابر کے اور اگر کم وزیادہ تھی توباعتبار فیصد اسی تناسب سے شریک ہوں گے وہ جیساچاہیں اس رقم کو استعمال کرسکتے ہیں، امیر قافلہ یاکسی شریک کوشرکاء کی اجازت کے بغیر بچ جانے والی رقم یاسامان صدقہ کرنے یاکسی کو دینے کی اجازت نہیں ہے۔

(2)اخراجات مدنی مرکز کی طرف سے دیے گئے تھے اور اس میں سے کچھ رقم یا سامان بچ گیاہے تو اسے مدنی مرکز کے عطیات میں جمع کروانالازم ہے۔ امیر قافلہ یا کسی شریک کو اس رقم یاسامان کو صدقہ کرنے یاکسی دوسرے فرد کو دینے کی اجازت

www.dawateislami.net

نہیں ہے۔

اِقتداء سے متعلق سوال و جواب

سوال نمبر49: بد مذہب وبد عقیدہ امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ؟

جواب: بد مذہب وبد عقیدہ امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

سوال نمبر50: فاسِقِ مُعْلِن (یعنی جو علی الاعلان کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہو اس) کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟

جواب: فاسِقِ مُعْلِن کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

سوال نمبر 51: جو قراءت میں لحنِ جلی جیسی غلطیاں کرتا ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ؟

جواب: قراءت میں لحن جلی جیسی غلطیاں کرنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

سوال نمبر52: نابالغ امام کے پیچھے بالغ کا نماز پڑھنا کیسا ؟

جواب: نابالغ امام کے پیچھے بالغ کا نماز پڑھنا جائز نہیں۔

سوال نمبر53: جسمانی معذور کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟

جواب: جسمانی معذور کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اُس میں کوئی اور ایسی خرابی یا عیب نہ ہو جو امامت کے منافی ہو۔

درس وبیان سے متعلق سوال و جواب

سوال نمبر54: نمازیوں کی فراغت کا انتظار کیے بغیر درس وبیان شروع کر دینا کیسا؟

جواب: نمازیوں کی فراغت کا انتظار کیے بغیر یوں درس وبیان شروع کر دینا کہ ان کی

www.dawateislami.net

نمازوں میں خلل واقع ہو یا آواز بلند ہونے کی وجہ سے ان کو پریشانی کا سامنا ہو، ایسا کرنا یقیناً گناہ ہے۔

سوال نمبر 55: مدنی قافلے میں سفر کرنے والے شرکاء اور امیر قافلہ کو درس و بیان میں کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے ؟

جواب: مدنی قافلے میں سفر کرنے والے شرکاء اور امیر قافلہ کو درس و بیان میں اِن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

- نمازیوں کی نماز میں خلل نہ آئے کہ مسجدیں نماز پڑھنے والوں کیلئے بنائی گئی ہیں۔
- یونہی اگر کوئی سو رہا ہے یا تلاوتِ کلامِ پاک میں مشغول ہے تو اُن کے قریب درس و بیان نہ کیا جائے کہ اِس سے اُن کے آرام و عبادت میں خلل واقع ہو گا۔

سوال نمبر 56: کیا مدنی قافلے میں نماز کے اَحکام یا فیضانِ سنت میں درج شرعی مسائل بیان کئے جاسکتے ہیں ؟

جواب: نماز کے احکام یا فیضانِ سنت میں درج شرعی مسائل کو پڑھ کر سنانے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر شرکائے قافلہ میں سے کوئی کسی مسئلے پر سوال کرے یا مسئلے کی مزید وضاحت کا طلبگار ہو تو امیر قافلہ سمیت کوئی بھی اپنی طرف سے اس کی وضاحت نہ کرے بلکہ دارالافتاء اہلسنت سے رجوع کرنے کا کہا جائے کیونکہ بغیر علم، شرعی مسائل کا جواب دینا ناجائز و گناہ ہے۔

شرعی مسافر کے حوالے سے سوال و جواب

سوال نمبر 57: شرعی مسافر کسے کہتے ہیں ؟

www.dawateislami.net

جواب: شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً 92 کلو میٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے مقامِ اقامت مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا ہو۔

سوال نمبر 58: مسافر کو کون سی نماز میں قصر کرنا ضروری ہے؟

جواب: جو شرعی مسافر ہے اس پر چار رکعت فرض نماز میں قصر کرنا یعنی چار رکعت کی جگہ دو رکعت پڑھنا واجب ہے جبکہ وہ انفرادی طور پر نماز ادا کر رہا ہو۔

سوال نمبر 59: مسافر اگر مقیم امام کے پیچھے جماعت سے نماز ادا کر رہا ہو تو کیا قصر کرے گا؟

جواب: مسافر اگر کسی صحیح العقیدہ مقیم امام کے پیچھے جماعت سے نماز ادا کر رہا ہو تو اب پوری چار رکعت پڑھے گا قصر نہیں کرے گا۔

سوال نمبر 60: مسافر کب سے قصر کرے گا اور کب تک کرے گا؟

جواب: انفرادی نماز میں قصر کرنے کا حکم اس وقت سے ہو گا جب وہ اپنی بستی کی آبادی سے باہر آجائے (یعنی شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے متصل ہے اس سے بھی باہر آجائے) اور اس وقت تک رہے گا جب تک وہ اپنی بستی میں واپس نہ پہنچ جائے یا کسی آبادی میں پورے 15 دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے اور جب وہ اپنی بستی میں واپس پہنچ جائے یا کسی آبادی میں پورے 15 دن ٹھہرنے کی نیت کرلے تو اب قصر نہیں کر سکتا، بلکہ اب پوری نماز یعنی چار رکعت پڑھے گا۔

سوال نمبر 61: اگر کوئی شخص 92 کلو میٹر سفر کے ارادے سے گھر سے نکلے اور راستے

میں 92 کلو میٹر سفر طے کرنے سے پہلے واپسی کا ارادہ کرلے اور آگے سفر کرنا بند کردے تو کیا وہ مقیم ہو گا یا مسافر؟

جواب: جو شخص 92 کلو میٹر کے ارادے سے چلا لیکن اس سے پہلے ہی (یعنی 90 کلو میٹر کا سفر طے کرنے سے پہلے راستے میں) اس کا واپسی کا ارادہ ہو گیا اور اس نے آگے سفر کرنا ختم کر دیا تو اب وہ مسافر نہیں رہے گا لہٰذا انفرادی نماز میں قصر نہیں کرے گا بلکہ پوری ادا کرے گا۔

سوال نمبر 62: مدنی قافلے میں سفر کے دوران امیر قافلہ یا مجلس کی نیت کا اعتبار ہو گا یا شرکاء کی نیت کا اعتبار ہو گا؟

جواب: قصر میں شرکاء کی اپنی نیت کا اعتبار ہو گا، مجلس یا امیر قافلہ کی نیت کا اعتبار نہیں ہو گا۔

سوال نمبر 63: بعض اوقات امام نہ ہونے کی صورت میں لوگ قافلے والوں کو امامت کا کہتے ہیں اور کئی مرتبہ شرکائے قافلہ شرعی مسافر ہوتے ہیں ایسی صورت میں اگر کوئی مسافر شخص امامت کروائے اور مسئلہ معلوم نہ ہونے کی بنا پر چار رکعت نماز پڑھادے تو مقیم مقتدیوں کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مسافر امام نے اگر چار رکعت پڑھادیں تو مقیم مقتدیوں کے فرض بہر صورت باطل ہو جائیں گے پھر اگر امام نے آخر میں سجدہ سہو کرلیا تو خود اس کی اور مسافر مقتدیوں کی نماز درست ہو جائے گی اور اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز واجب الاعادہ ہو گی۔

سوال نمبر 64: مدنی قافلہ کے شرکاء اگر شرعی مسافر ہوں تو انہیں مقیم لوگوں کی

www.dawateislami.net

موجودگی میں امامت کروانی چاہیے یا نہیں؟

جواب: شرعی مسافر کے لیے ایسی جگہ کہ جہاں مقیم لوگ موجود ہوں چار رکعت والی نماز کی امامت نہ کروانا بہتر ہے کیونکہ امام اگر دو رکعت پر سلام پھیر دے تو مقتدی لاعلمی کی وجہ سے پریشان ہو جاتے ہیں اور بعض تو نماز ہی فاسد کر دیتے ہیں لہذا ایسی جگہ پر امامت کے اہل کسی مقیم سے ہی امامت کروائی جائے۔ ہاں اگر کوئی اہل امام میسر نہیں تو نماز سے پہلے لوگوں کو اچھی طرح مسئلہ سمجھا دیا جائے (کہ میں مسافر ہوں، دو رکعت کے بعد سلام پھیر دوں گا، مقیم مقتدیوں نے سلام نہیں پھیرنا بلکہ کھڑے ہو کر اپنی بقیہ دو رکعتیں اس طرح پوری کریں کہ حالتِ قیام میں کچھ نہ پڑھیں بلکہ جتنی دیر میں سورۂ فاتحہ پڑھی جاتی ہے، اتنی دیر خاموش کھڑے رہیں) اور دو رکعت پر سلام پھیرنے کے بعد بھی امام زور سے کہے کہ میں مسافر ہوں آپ لوگ نماز مکمل کر لیں۔

سوال نمبر 65: جس پر شرعاً قصر تھی اس نے پوری پڑھ لی تو اُس نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس پر شرعاً قصر تھی اس نے پوری پڑھ لی، اس پر نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال نمبر 66: چلتی بس اور ٹرین میں نماز پڑھنا کیسا؟

جواب: چلتی بس اور ٹرین میں بلا عذرِ شرعی فرض، واجب اور سنتِ فجر نہیں پڑھ سکتے۔

سوال نمبر 67: اگر عذر کی وجہ سے چلتی ٹرین یا بس میں نماز پڑھنی پڑھ جائے تو نماز کا کیا حکم ہے نیز نماز کس طرف منہ کر کے پڑھیں؟

جواب: چلتی ٹرین یا بس وغیرہ میں اگر عذر کی وجہ سے نماز پڑھنی پڑے تو اگر قبلہ رو ہونا ممکن ہے تو قبلہ رُخ ہو کر نماز پڑھیں ورنہ جس طرح بھی ممکن ہو، پڑھ لیں مگر بعد

www.dawateislami.net

میں پھر پڑھنی ہو گی۔

متفرق سوال وجواب

سوال نمبر68: مدنی قافلے کاسامان اگر گم ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مدنی قافلے کا سامان گم ہونے کی دو صورتیں ہیں، اگر تو کسی شریک کے سپرد تھا اور اس نے حفاظت میں کوئی کوتاہی نہیں کی تو کسی پر تاوان نہیں اور اگر کسی کی کوتاہی کے ساتھ گم ہوا تو اُس پر تاوان ہو گا۔

سوال نمبر69: مدنی قافلے میں سفر کرنے والے افراد بعض چیزیں دارالسنہ میں چھوڑ جاتے ہیں کیا یہ سامان کسی دوسرے کو دے سکتے ہیں؟

جواب: مدنی قافلے میں سفر کرنے والے افراد جو چیزیں دارالسنہ میں چھوڑ جاتے ہیں، ان کا حکم یہ ہے کہ جن چیزوں کے مالکوں کا علم ہو تو ان کے مالکان سے رابطہ کر کے وہ چیزیں ان کے حوالے کی جائیں۔ جب تک وہ نہ آئیں ان کی حفاظت کرنی ہو گی۔ اگر مالک لینے نہیں آتا یا نہیں لینا چاہتا تو ان سے اجازت لے کر یہ چیزیں کسی اور کو دے دی جائیں۔

سوال نمبر70: بعض افراد اپنا سامان دارالسنہ پر چھوڑ جاتے ہیں اور مالک کون ہے یہ معلوم نہیں ہو تا تو ایسی صورت میں اس سامان کا کیا کریں؟

جواب: جن چیزوں کے مالک کے بارے میں علم نہ ہو وہ لقطے کے حکم میں ہے، ان کے مالک کو تلاش کر کے سامان ان کے حوالے کر دیا جائے۔ اگر بھرپور تلاش کے بعد بھی مالک کا کچھ پتا نہ لگے تو اس سامان کی حفاظت کریں یا کسی مسکین پر تصدق کر دیں۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 71: بعض اوقات مدنی قافلے میں شرکائے قافلہ میں سے کوئی فرد کھانے میں شریک نہیں ہوتا تو کیا اس سے کھانے کی رقم لے سکتے ہیں؟

جواب: شرکائے قافلہ میں سے اگر کوئی کسی وجہ سے کھانے میں شریک نہیں ہو سکا تو اس سے کھانے کی رقم لینے یا نہ لینے میں تفصیل ہے۔ اگر تو کھانا لانے سے پہلے ہی اس نے امیر قافلہ کو کھانا نہ کھانے یا کھانے کے وقت موجود نہ ہونے کی اطلاع دے دی تھی اور بعد میں کھانے میں شریک بھی نہیں ہوا تو اس کھانے کے اَخراجات اس کے علاوہ دیگر شرکاء پر پڑیں گے، اس سے کچھ وصول نہیں کیا جائے گا اور اگر کھانا لانے سے پہلے اس نے امیر قافلہ کو اپنے نہ کھانے سے متعلق آگاہ نہیں کیا اور یوں ہی بغیر بتائے کہیں چلا گیا اور امیر قافلہ نے اس کا کھانا بھی منگوا لیا تو اس کی ادائیگی اس پر لازم ہو گی، یونہی موجود تھا کھایا نہیں تو بھی اس پر ادائیگی لازم ہے۔

سوال نمبر 72: بعض اوقات مدنی قافلے میں ایسے افراد بھی ہوتے ہیں جو کم دن کے لئے آتے ہیں تو کیا ان سے بھی مکمل دنوں کے اَخراجات لئے جائیں گے؟

جواب: جس اسلامی بھائی نے جتنے دن مدنی قافلے میں سفر کیا اور کھانا مشترکہ طور پر منگوایا جاتا رہا تو اس سے صرف اس کے ایامِ شمولیت کے اخراجات لئے جائیں گے، اس سے پہلے یا بعد کے اَخراجات لینا جائز نہیں۔ ہاں اگر کوئی شخص شامل نہ ہونے کے باوجود بھی اپنی رضامندی سے عطیات دینا چاہتا ہے تو اس سے لینے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال نمبر 73: مدنی قافلے میں جدول کی دہرائی نیز بیانات وغیرہ میں امیر قافلہ یا بیان کرنے والے مبلغ کی طرف سے ترغیب دلائی جاتی ہے اور شرکاء سے ہاتھ اٹھوائے

www.dawateislami.net

جاتے ہیں اِس میں کیا احتیاط ہونی چاہیے ؟

جواب: مدنی قافلے میں جدول کی دہرائی نیز بیانات وغیرہ میں امیر قافلہ یا بیان کرنے والے مبلغ کی طرف سے مختلف اُمور انجام دینے کی ترغیب دلائی جاتی ہے جس پر شرکائے قافلہ کو اچھی اچھی نیت کرنے کی ترغیب دلائی جاتی ہے، شرکائے قافلہ اس نیت پر آمادگی کیلئے ہاتھ اٹھاتے ہیں یا اِنْ شَآءَ اللہ کہہ کر اپنی نیت کا اظہار کرتے ہیں ایسے موقع پر محض شرما حضوری میں جھوٹی نیتوں کا اظہار نہ کیا جائے۔ یعنی جس کام کے بارے میں پتہ ہے کہ نہ میرا کرنے کا ارادہ ہے اور نہ میں نے کرنا ہے تو محض کسی کو خوش کرنے یا لوگوں کو دکھانے کی نیت سے اس کام کو کرنے کا اظہار جھوٹ ہے اِس سے ہر ایک کو بچنا ضروری ہے۔

سوال نمبر 74: مدنی قافلے والوں کا بیچ راستے میں کھڑے ہو کر نیکی کی دعوت یا چوک درس دینا کیسا؟

جواب: مدنی قافلے والے علاقائی دورہ کیلئے نکلیں یا چوک درس کیلئے کسی بھی صورت میں لوگوں کو بیچ راستے میں روک کر چوک درس و نیکی کی دعوت دینے کی ہر گز اجازت نہیں کہ اس سے راستے پر چلنے والوں کو بہت زیادہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یونہی اگر راستہ تنگ ہو تو کنارے پر بھی نہ کھڑے ہوں کہ اِس سے راستہ بلاک ہونے کا شدید خدشہ ہے۔

سوال نمبر 75: فجر اور ظہر کی نماز سے پہلے اگر وقت کم ہو تو صدائے مدینہ اور چوک درس کے لئے جانا کیسا؟

www.dawateislami.net

جواب: مدنی قافلے کے جدول میں فجر کی نماز سے پہلے صدائے مدینہ اور ظہر کی نماز سے قبل چوک درس کا جدول ہوتا ہے۔ صدائے مدینہ یا چوک درس کی وجہ سے سنتِ قَبلیہ کو ان کے وقت سے قضاء کر دینا جائز نہیں۔ اگر کسی دن ان کاموں کی وجہ سے سنتِ قَبلیہ کے نکلنے کا اندیشہ ہو تو اس دن ان دونوں کاموں کو ترک کر کے سنتِ قبلیہ ادا کرنا ضروری ہے۔

سوال نمبر76: کیا مسجد میں میلے کچیلے یا بدبودار کپڑے پہن کر آسکتے ہیں؟

جواب: مسجد میں بدبودار اور ایسے میلے کچیلے کپڑے پہن کر نہ آئیں کہ جن سے نمازی گھن کھائیں۔

سوال نمبر77: مزدور یا مکینک جو کام والے کپڑوں میں ہوں یا ایسے افراد جن کے کپڑے میلے ہوں ان کو مسجد میں لے کر جانا کیسا؟

جواب: علاقائی دورے میں عام طور پر کچھ لوگوں کو ہاتھوں ہاتھ مسجد کے درس میں شرکت کرانے کی ترکیب ہوتی ہے، مزدور یا مکینک عام طور پر کام کے کپڑوں میں ہوتے ہیں جو انتہائی میلے کچیلے ہوتے ہیں، ایسے افراد کو مسجد لے کر آنے کی اجازت نہیں۔

سوال نمبر78: بعض اوقات ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانے کیلئے گاڑی کی بکنگ کرانی پڑتی ہے، اِس کیلئے کن امور کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: گاڑی کی بکنگ کروانے کے لیے 3 باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

(1) کرایہ پہلے طے کرنا ضروری ہے۔

(2) جس جگہ جانا ہے اس کا مکمل تعین ہو، اگر کسی مشہور جگہ سے مزید آگے بھی کچھ

www.dawateislami.net

کلو میٹر کا سفر ہے تو پہلے سے ہی طے کرلیا جائے کہ فلاں مشہور جگہ سے اتنے کلو میٹر آگے جانا ہے، اس طرح کی وضاحت نہ کرنا باہمی نزاع کا سبب بن سکتا ہے۔

(3) جتنے افراد سفر کریں گے، ان کی تعداد اور ان کے سفری سامان کی تعداد وغیرہ بھی پہلے ہی سے واضح طور پر بتادی جائے۔

سوال نمبر 79: امیر قافلہ کس شخص کو بنایا جائے نیز امیر قافلہ کی ذمہ داری کیا ہے؟

جواب: امیر قافلہ ایسے فرد کو بنانا چاہیے جو کم از کم اِن شرعی مدنی پھولوں (سوالاً جواباً) میں بیان کردہ مسائل کا ادراک رکھتا ہو، امامت وغیرہ کا بھی اہل ہو، سفر میں بالخصوص اور مساجد میں بالعموم، امام کی غیر حاضری کی صورت میں قافلے والوں کو جماعت کرانے کا موقع ملتا ہے، لہٰذا ایسے افراد کا ہونا ضروری ہے جو امامت کے اہل ہوں۔

امیر قافلہ بننا بھی ایک طرح کا دِینی منصب ہے، جس میں امیر قافلہ کی ذمہ داری پورے قافلے والوں کی تربیت کرنا اور ان کو دِین کے احکام سکھانا ہوتا ہے، فاسق اس منصب کے لائق نہیں۔ امیر قافلہ کسی باشرع، دیندار شخص کو بنایا جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جہنم کا مخصوص دروازہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”بے شک جہنم کا ایک ایسا دروازہ ہے جس سے وہی شخص داخل ہوگا جس کا غصہ اللہ پاک کی نافرمانی پر ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔“

(شعب الایمان للبیھقی، 320/2، حدیث: 8331، احیاء العلوم، 534/3)

www.dawateislami.net

مدنی قافلے کا تعارف

مدنی قافلہ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے اہم ترین مدنی کام اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں بولی جانے والی ایک اِصْطِلَاح ہے، جس سے مراد چند اسلامی بھائیوں کا باہَم مل کر کم از کم 3 دن، 12 دن، ایک ماہ، 63 دن یا پھر 12 ماہ کے لئے راہِ خُدا کا مسافر بننا ہے۔

مدنی قافلے سے متعلق 19 فرامین امیر اہلسنت

(1) دعوتِ اسلامی کی بقا مدنی قافلوں میں ہے۔

(2) مدنی قافلے دعوتِ اسلامی کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(3) ہر اسلامی بھائی زندگی میں یکمشت ۱۲ ماہ اور ہر ۱۲ ماہ میں ایک ماہ اور عمر بھر ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلوں میں سفر کرے اور اس سفر کے معمول کو اپنے اوپر نافذ کر کے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرے۔

(4) ایک ماہ کے مدنی قافلوں کی کامیابی کیلئے ذمہ داران کا سفر بے حد ضروری ہے۔

(5) مجھے ایسے ذمہ داران چاہئیں جو مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے ہوں۔

(6) میرا پسندیدہ اسلامی بھائی وہ ہے جو لاکھ سستی ہو مگر تین دن مدنی قافلے میں سفر کرتا ہو، جو داڑھی اور زلفوں سے آراستہ اور سنت کے مطابق مدنی لباس و عمامہ شریف سے مزیّن ہو، مجھے کماؤ بیٹے پسند ہیں۔

(7) مدنی قافلے میں سفر کے بغیر کوئی بھی دعوتِ اسلامی والا میرا پسندیدہ نہیں بن سکتا۔

(8) میری نظر میں حقیقی معنوں میں دعوتِ اسلامی والا وہ ہے جو کم از کم ان پانچ مدنی انعامات کا عامل ہو: (۱) ہر ماہ پابندی سے ۳ دن مدنی قافلے میں سفر کرتا ہو۔ (تین دن کے

www.dawateislami.net

مدنی قافلے کا مسافر وہ مانا جائے گا جو یہ تین دن مکمل جدول کے مطابق گزارتا ہو)(۲)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کرتا ہو۔(۳)ہر ہفتے عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اول تا آخر شرکت کرتا ہو۔(۴)روزانہ فکر مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا رسالہ پر کرکے ہر مدنی ماہ کی یکم تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کراتا ہو۔(۵)روزانہ کم از کم دو گھنٹے دعوت اسلامی کے مدنی کاموں میں صرف کرتا ہو۔

(9) تمام اسلامی بھائیوں کو بس یہی دُھن ہونی چاہیے کہ جس طرح بھی بَن پڑے ہم لوگوں کو مدنی قافلوں کیلئے تیار کریں۔

(10) مجھے مدنی قافلوں میں سفر کرنے والوں سے پیار ہے۔

(11) ہماری منزل مدنی قافلوں کے ذریعے دنیا بھر میں سنتوں کی بہاریں عام کرنا ہے۔

(12) دنیاوی یا تنظیمی کام میں چاہے جتنی بھی مصروفیت ہو جب تک کوئی مانعِ شرعی نہ ہو ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلے میں ضرور سفر کیجئے۔

(13) اسلامی بھائیوں کے ساتھ خوش طبعی کے لئے ہونے والی گفتگو میں بھی مدنی قافلوں کے واقعات سناتے رہیے۔

(14) اگر وُسعت ہو تو ہر ماہ یا ہر دوسرے ماہ ایک اسلامی بھائی کو اپنے خرچ پر سفر بھی کروائیے۔

(15) اِدھر اُدھر کی باتوں کے بجائے مدنی قافلوں ہی کی باتیں کیجئے۔ آپ کا اوڑھنا بچھونا بس مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ ہو۔

(16) مشہور مزارات اور بڑی مساجد میں لوگ زیادہ ہوتے ہیں، لہٰذا وہاں ایسے

www.dawateislami.net

اسلامی بھائیوں کی باقاعدہ ذمہ داری لگائی جائے کہ وہ مدنی قافلوں میں سفر کیلئے انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو تیار کریں۔

(17) دوسروں کو ترغیب دلانے کیلئے خود سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے۔

(18) دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مرکزی مجلس شوریٰ کا ہر نگران ورکن اور ہر ذمہ دار ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں جدول کے مطابق سفر کرے۔ مدنی قافلے یا تنظیمی کاموں کے لئے دوسرے شہر یا دوسرے ملک جائے تو صرف مسجد ہی میں معتکف رہے، حسبِ ضرورت باہر نکلے تو پھر مسجد میں آکر معتکف ہو جائے، اپنے جملہ مدنی مشورے بھی مساجد میں کیجئے۔ ہر دم مساجد کو آباد رکھئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی قبر میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جلووں سے آباد ہو گی۔

(19) اگر شرعی رکاوٹ نہ ہو تو دِین کی خاطر گھر سے باہر راہِ خدا میں رہنے کی عادت بنایئے۔ میں نے گھر میں مقیّد رہ کر نہیں، کثرت کے ساتھ گھر سے باہر رہ کر **اللّٰہ** پاک کے حکم سے دِین کی خدمت کی سعادت پائی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر .... سنتیں سیکھیں گے اس میں ان شاءَ اللہ سر بسر
مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار .... سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یاخدا .... دو جہاں میں اس کا بیڑا پار فرما یاخدا
تین دن ہر ماہ جو اپنائے مدنی قافلہ .... بے حساب اس کا خدایا خلد میں ہو داخلہ
جو گناہوں کے مرض سے تنگ ہے بیزار ہے .... قافلہ عطار اس کے واسطے تیار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مدنی قافلے میں سفر کی 72 نیتیں

(1) اصل مقصود یعنی مدنی قافلے میں سفر کروں گا (2) اپنے ذاتی خرچ پر سفر کروں گا (3) پلّے سے کھاؤں گا (4) سواری کی دعا پڑھوں گا (5) اگر کسی اسلامی بھائی کو جگہ نہیں ملی تو اپنی نشست پر باصرار بٹھاؤں گا (7،6) کوئی بوڑھا یا بیمار مسلمان نظر آئے گا تو اس کیلئے نشست خالی کر دوں گا (8) مدنی قافلے والوں کی خدمت کروں گا (9) امیر قافلہ کی اطاعت کروں گا (12،11،10) زبان، آنکھ اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا یعنی فضول گوئی، فضول نگاہی سے بچوں گا اور بھوک سے کم کھاؤں گا (13) سفر میں ہر موقع پر مدنی انعامات پر عمل جاری رکھوں گا (16،15،14) وضو، نماز اور قرآنِ پاک پڑھنے میں جو غلطیاں ہوں گی وہ عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر درست کروں گا (جاننے والا نیت کرے کہ سکھاؤں گا) (18،17) سنّتیں اور دعائیں سیکھوں گا اور (19) دوسروں کو سکھاؤں گا اور (20) ان پر زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا (25،24،23،22،21) تمام فرض نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا (26) تہجد (28،27) اشراق وچاشت اور (29) اوّابین کی نمازیں پڑھوں گا (31،30) ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا، اللہ اللہ کرتا رہوں گا، درود شریف پڑھتا رہوں گا (دورانِ درس وبیان بغیر کچھ پڑھے خاموشی سے سننا ہوتا ہے) (32) صدائے مدینہ لگاؤں گا یعنی نمازِ فجر کیلئے مسلمانوں کو جگاؤں گا (35،34،33) راستے میں جب مسجد نظر آئیگی تو اس کی زیارت کروں گا اور بلند آواز سے درود شریف پڑھوں گا، موقع ملا تو صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب کہہ کر دوسروں کو بھی درود شریف پڑھاؤں گا (37،36) بازار میں جانا پڑا تو بالخصوص نیچی نگاہیں کئے گزرتے ہوئے بازار کی

www.dawateislami.net

دعا پڑھوں گا(40،39،38)مسلمانوں کو سلام کرکے ان سے پر تپاک طریقے پر ملاقات کروں گا(41)خوب انفرادی کوشش کروں گا(43،42)ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں سفر کے لئے مسلمانوں کو تیار کروں گا(44) نیکی کی دعوت دوں گا(45)درس دوں گا(46) موقع ملا تو سنتوں بھرا بیان کروں گا(48،47)جہاں قافلہ جائے گا وہاں کے کسی بزرگ کے مزار شریف پر مدنی قافلے کے ہمراہ حاضری دوں گا(49) سنی عالم کی زیارت کروں گا (50)اگر مدنی قافلے کا کوئی مسافر بیمار ہو گیا تو تیمارداری کروں گا (51)اگر کسی مسافر کے پاس خرچ ختم ہو گیا تو امیر قافلہ کے مشورے سے اس کی مالی امداد کروں گا(54،53،52) سفر میں اپنے لئے، اپنے گھر والوں کے لئے اور اُمَّتِ مُسْلِمَہ کے لئے دعائے خیر کروں گا (56،55) جس مسجد میں قیام ہو گا اس مسجد اور وہاں کے وضو خانے کی صفائی کروں گا(57) اگر کسی نے بلاوجہ سختی کی تب بھی صبر کروں گا(59،58) تھکن وغیرہ کے سبب غصّہ آ گیا تو زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے ضبط کروں گا(62،61،60)اگر مسجد میں مدنی قافلے کو قیام کی اجازت نہ ملی تو کسی سے الجھنے کے بجائے اس کو اپنے اخلاص کی کمی تصور کروں گا اور مدنی قافلے کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعائے خیر کرتا ہوا پلٹوں گا (63)اگر کوئی جھگڑا کرے گا تو حق پر ہونے کے باوجود اس سے جھگڑا نہ کرکے حدیث پاک میں دی ہوئی بشارتِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حقدار بنوں گا:"جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ترک کردے اس کے لئے جنت کے درمیان میں مکان بنایا جائے گا۔"[1] (65،64)اگر کسی نے ظلماً مارا بھی تو جوابی کاروائی کرنے کے بجائے شکر ادا کروں گا کہ راہِ خدا میں مار کھانے والی

1 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی المراء، 3/400، حدیث:2000۔

www.dawateislami.net

سنتِ بلالی ادا ہوئی(68،67،66)اگر میری وجہ سے کسی مسلمان کی دل آزاری ہو گئی تو اسی وقت احسن طریقے پر معافی مانگوں گا(71،70،69)چونکہ ہر وقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا زیادہ امکان رہتا ہے لٰہذا واپسی پر انتہائی لجاجت کے ساتھ فرداً فرداً معافی تلافی کروں گا(72)سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے تحفہ لے جانے کی سنت ادا کروں گا۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ تحفہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔"[1]

اللہ پاک ہمیں جدول کے مطابق مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مساجد کی آباد کاری کا ذریعہ

عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر مساجد کی آباد کاری کا بھی ذریعہ ہے۔ کیونکہ جو لوگ مسجد میں نہیں آتے جب ان تک مدنی قافلوں کے ذریعے نیکی کی دعوت پہنچے گی تو امید ہے کہ وہ مسجد میں آنے لگیں گے اور نماز پڑھنے لگیں گے اور یوں مسجد میں نمازیوں کی تعداد بڑھنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ مسجدیں آباد ہوں گی۔

1 . . . کنز العمال، کتاب السفر، قسم الاقوال، اداب متفرقہ، 3/301، حدیث:17502، الجزء السادس۔

www.dawateislami.net

امیر قافلہ کو کیسا ہونا چاہیے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کا مدنی کام دن بدن وسیع اور مضبوط تر ہوتا جارہا ہے۔ ابتداء کے تجرباتی مراحل سے گزرنے کے بعد اب ہر کام کی باقاعدہ ترکیب بن چکی ہے اور یہ بات اب روزِ روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ اگر ہم پوری دنیا میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرنا چاہتے ہیں اور اپنے مدنی مقصد (مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے) میں کامل کامیابی کی تمنا رکھتے ہیں تو ہمیں اپنے مدنی قافلوں کو مضبوط بنانا ہوگا۔ اس کے لئے ہمیں ہر اسلامی بھائی کو راہِ خدا کا مسافر بنانے کے لئے مسلسل کوشش کرنا ہوگی تاکہ ہر مسلمان سنتوں کا عامل اور تبلیغ قرآن و سنت کا مخلص مبلغ بن کر دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والا بن جائے۔ اس کے علاوہ ہمیں خود بھی مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا مستقل معمول بنانا ہوگا۔ ان مدنی قافلوں کی کامیابی اور ترقی کا راز اس میں پوشیدہ ہے کہ مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کو اتنی بہترین تربیت دی جائے کہ وہ ایک مرتبہ سفر کرنے کے بعد نہ صرف خود بار بار مدنی قافلوں کے مسافر بنیں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلوں میں سفر کروانے والے بن جائیں۔ مدنی قافلے میں بہترین تربیت دینے میں آسانی کے لئے ہمارے مدنی مرکز نے ”جدول“ کی صورت میں ہمیں ایک رہنما عطا فرمادیا ہے۔ اب اس جدول پر کماحقہ عمل کروانے کے لئے ایسا مضبوط امیر قافلہ درکار ہے جو با اخلاق، اسلامی بھائیوں کا خیر خواہ، ان کی نفسیات کو سمجھنے والا، باحکمت، تجربہ کار اور مدنی ذہن رکھنے والا ہو۔ کیونکہ اگر امیر قافلہ کمزور ہوگا تو قافلے میں انتشار، جدول پر عدمِ عمل، آپس میں اُلجھنے،

www.dawateislami.net

ایک دوسرے کے بارے میں بدگمانی کرنے اور قافلہ ٹوٹنے جیسے نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا، جس کی بنا پر قافلہ اپنے مقاصد میں ناکام ہوسکتا ہے۔ الغرض مدنی قافلوں کی کامیابی کے لئے امیر قافلہ کا مضبوط ہونا بے حد ضروری ہے۔ یاد رہے! امیر قافلہ کے لئے اگرچہ سند یافتہ عالم ہونا ضروری نہیں تاہم اس میں (1) فرض علوم حاصل کرنے کا جذبہ (2) سمجھ و حکمت عملی (3) حُسنِ اخلاق (4) قوتِ برداشت (5) سنجیدگی (6) خدمت کا جذبہ (7) ہر کسی کو اپنے ساتھ لے کر چلنے اور کام لینے کی صلاحیت کا پایا جانا ضروری ہے۔

شرکائے قافلہ کی تربیت کے مدنی پھول

امیر قافلہ شرکائے قافلہ کی تربیت کرنے میں درج ذیل پہلوؤں کو مدِّ نظر رکھے:

(1) اطاعتِ امیر کے لئے ذہن بنانا: امیر قافلہ کو چاہئے کہ اطاعتِ امیر کے حوالے سے شرکائے قافلہ کا اس طرح ذہن بنائے: "پیارے اسلامی بھائیو! مدنی قافلے میں امیر قافلہ اِس لئے بنایا جاتا ہے کہ قافلے میں تمام معمولات منظم انداز میں پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیں۔ جب بھی کوئی سفر کیا جائے تو ہمیں چاہیے کہ کسی اسلامی بھائی کو اپنا اَمیر مقرر کر لیں جیسا کہ پیارے آقا مدینے والے مصطفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "اگر تین شخص سفر میں ہوں تو انہیں چاہیے کہ ایک کو اپنا امیر بنالیں۔"[1]

امیر کی اطاعت ہم پر لازم ہے لیکن امیر کو چاہیے کہ خود کو قوم کا خادم سمجھے یعنی لوگوں کو چاہیے کہ امیر قافلہ کی اطاعت کریں اور امیر کو چاہیے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھنے کے بجائے خود کو ان کا خادم تصور کرے اور ان کی خیر خواہی کرتا رہے۔

[1] ... كنز العمال، كتاب السفر، قسم الاقوال، آداب متفرقة، 3/300، حديث: 17496، الجزء السادس۔

www.dawateislami.net

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مجھے مدنی مرکز کی طرف سے آپ کی خدمت پر مامور کیا گیا ہے، آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جب بھی کوئی بات آپ کی بارگاہ میں عرض کروں بیان کردہ باتوں کی روشنی میں اسے ضرور شرفِ قبولیت بخشئے گا اور اگر کہیں کوئی کمی پائیں تو نیکی کی دعوت کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے میری اصلاح فرمادیں۔

(2) نظم وضبط: امیر قافلہ کا سب سے اہم کام یہ ہے کہ شرکائے قافلہ کو نیکی کی دعوت، نماز، ذِکر، درود اور سیکھنے سکھانے میں جدول کے مطابق انفرادی اور اجتماعی طور پر مشغول رکھے۔ اس کے لئے مدنی قافلے میں نظم وضبط کا جتنا خیال رکھا جائے گا جدول پر عمل اتنا ہی آسان ہو گا اور جدول پر عمل کرنے کی برکت سے یہ قافلہ اپنے مقاصد میں عظیم کامیابی حاصل کرے گا۔ نظم وضبط قائم رکھنے کے سلسلے میں شرکائے قافلہ کے اتحاد کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ لہٰذا امیر قافلہ کے لئے ضروری ہے کہ قافلے میں نظم وضبط قائم رکھنے کے لئے شرکائے قافلہ میں بالخصوص اِن مواقع پر اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کرے: ❁ کھانا کھاتے وقت ❁ سفر میں دعا پڑھاتے وقت ❁ تربیت دیتے وقت ❁ رات کو آرام کرتے وقت ❁ سفر کے دوران ❁ نوافل، اِشراق و چاشت و تہجد میں ❁ صدائے مدینہ لگاتے وقت ❁ نیکی کی دعوت دیتے وقت۔ اور آپس میں اتحاد اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے جب تمام شرکائے قافلہ ایک دوسرے سے **اللہ** پاک کی رضا کے لئے محبت کریں۔ اسی طرح امیر قافلہ کو بھی چاہیے کہ اپنے دل میں شرکائے قافلہ کی محبت رکھے۔ **اللہ** پاک کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرنے والوں کے بارے میں غیب داں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جس میں یہ تین اوصاف ہوں گے وہ ایمان کی

www.dawateislami.net

لذت پائے گا:(۱) اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت تمام عالَم سے زیادہ ہو۔(۲) کسی سے محبت ہو تو خاص اللہ ہی کے لئے ہو۔(۳) ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے ایسی نفرت ہو جیسی آگ میں ڈالے جانے سے نفرت ہوتی ہے۔[1]

جب شرکائے قافلہ کے درمیان محبت بھری فضا قائم ہو جائے گی تو ہر اسلامی بھائی اسلام کا مخلص مبلغ بن کر نیکی کی دعوت کی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔ سب کے سامنے ایک ہی مقصد ہو گا کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ" اور یہ مقصد تمام شرکائے قافلہ کو محبت واخوت کی مضبوط لڑی میں پروئے رکھے گا جس کی وجہ سے قافلے میں سب کا وقت خوشگوار گزرے گا۔

(3) مدنی مشورہ: امیر قافلہ کو چاہیے کہ قافلے کے تمام اُمور مدنی مشورہ کے طریقۂ کار کے مطابق شرکائے قافلہ کے مشورے سے طے کرے۔اس کی برکت سے دوسرے اسلامی بھائیوں کو اپنی اہمیت اور قافلے کے معاملات میں شرکت کا احساس ہو گا، قافلے میں ان کی دلچسپی بڑھے گی اور ان کے دل میں امیر قافلہ کے لئے احترام وسیع ہو جائے گا۔ مشورے کے ذریعے ذمہ داریاں اَحسن انداز میں باہم تقسیم ہو جاتی ہیں اور ہر کام کے مختلف پہلو نکھر کر سامنے آتے ہیں۔ مشورہ کرنا ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت بھی ہے جیسا کہ اللہ پاک نے قرآنِ حکیم میں ارشاد فرمایا:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ ترجمۂ کنز الایمان: اور کاموں میں ان سے مشورہ لو اور

[1] . . . بخاری، کتاب الایمان، باب حلاوۃ الایمان، 1/17، حدیث: 16۔

www.dawateislami.net

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ (پ۴، آل عمران: ۱۵۹) جس کسی بات کا ارادہ پکا کرلو تو اللّٰہ پر بھروسہ کرو۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص کسی کام کا ارادہ کرے اور اس کے بارے میں کسی سے مشورہ کرے اور اللّٰہ پاک کی رضا کے لئے فیصلہ کرے تو اسے سب سے بہتر کام کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔''[1]

حضرت سیدنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا ارشاد ہے: کوئی قوم جب بھی آپس میں مشورہ کرتی ہے اللّٰہ پاک اُسے اُن کی افضل رائے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔[2]

مشورے سے پہلے امیرِ قافلہ تمام شرکاء کو اس بات کا ضرور احساس دلائے کہ ہم ایک اہم مقصد کے لئے مدنی قافلے میں سفر کررہے ہیں لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ سنجیدگی کا دامن تھامے رکھیں، کسی کی بات کاٹ کر درمیان میں بولنا یا کئی اسلامی بھائیوں کا ایک ساتھ بولنا یا گفتگو کے دوران طنز و مذاق کا سلسلہ شروع کردینا انتہائی غیر مناسب ہے۔ امیر قافلہ کو چاہیے کہ مشورے کے دوران سب کی تجاویز توجہ سے سنے تاکہ اسلامی بھائیوں کی حوصلہ شکنی نہ ہو کیونکہ اگر کسی کی تجویز یا مشورہ توجہ سے نہ سنا گیا تو ممکن ہے کہ وہ آئندہ مشورہ دینے سے ہی گریز کرے۔ اس طرح امیر قافلہ اس کی فکری صلاحیتوں سے استفادہ نہ کرپائے گا۔ پھر اگر کسی کی تجویز قابلِ عمل نہ ہو تب بھی اس کے اچھے پہلوؤں کی تعریف کرے اور ممکن ہو تو حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ اسے سمجھائے کہ اس کی تجویز کے کون سے پہلو کن وجوہات کی بنا پر قابلِ عمل نہیں۔ شرکائے قافلہ کا یہ بھی ذہن

---

1 ... شعب الایمان للبیہقی، الحادی والخمسون، باب فی الحکم بین الناس، 75/6، حدیث: 7538۔

2 ... تفسیر قرطبی، سورۃ آل عمران، تحت الآیۃ: 159، 193/2۔

www.dawateislami.net

بنایاجائے کہ جب ایک ہی موضوع پر مشورہ دینے والے کثیر ہوں تو ہر ایک کی رائے پر عمل ممکن نہیں ہوتا لہٰذا کوئی بھی اسلامی بھائی اسے ہر گز اَنا کا مسئلہ نہ بنائے کہ میرا مشورہ کیوں نہیں مانا گیا؟

(4)شرکائے قافلہ سے اچھابرتاؤ: اچھا امیر وہی ہوتا ہے جو اللہ پاک کی رضا کو اپنے پیش نظر رکھے، اپنے مقصد سے مخلص ہو، اپنے زیرِ تربیت اسلامی بھائیوں سے پر خلوص محبت کرنے والا ہو، اپنے اسلامی بھائیوں کی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں رہے اور ان کے دل میں ایسا گھر کر جائے کہ شریعت کے دائرے میں رہ کر انہیں خواہ کیسا ہی کام کرنے کو کہے وہ بے چون وچرا اس کے حکم کو بجالائیں۔ بعض امیر قافلہ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ شرکائے قافلہ اطاعت نہیں کرتے۔ اس کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ امیر قافلہ کو اطاعت کروانا ہی نہیں آتا، ہر وقت حکم دینے کے انداز میں گفتگو کرنا، خود کو اسلامی بھائیوں سے برتر جاننا، اسلامی بھائیوں کی معمولی غلطیوں پر انہیں سخت الفاظ اور حقارت بھرے لہجے میں ڈانٹنا وغیرہ یہ سب چیزیں مل کر شرکائے قافلہ کو امیر قافلہ سے دور کر دیتی ہیں۔

یاد رکھئے! کسی کی محبت اس کی اطاعت کرواتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ امیر قافلہ اور شرکائے قافلہ کے درمیان اُخوت و محبت کا مضبوط رشتہ قائم ہو۔ اس کے علاوہ امیر قافلہ خود بھی جدول کی پابندی کرنے میں بے حد چُستی کا مظاہرہ کرے کیونکہ امیر قافلہ کے عمل کا اثر پورے قافلے پر پڑتا ہے۔ اس لئے اگر امیر قافلہ، مدنی قافلوں میں سفر کا پابند، مدنی انعامات کا عامل، تقویٰ و پرہیز گاری سے آراستہ ہو گا تو پورا قافلہ مدنی انعامات پر عمل پیرا ہو جائے گا۔ لیکن اگر امیر قافلہ خود بے عمل ہو گا یا جدول پر عمل میں سستی کا مظاہرہ

www.dawateislami.net

کرے گا تو شرکائے قافلہ کا سست ہو جانا بعید از گمان نہیں۔شرکائے قافلہ کے دل نازک آبگینوں کی طرح ہوتے ہیں، جو معمولی سی ٹھیس سے ٹوٹ سکتے ہیں، لہٰذا! امیر قافلہ کو چاہئے کہ ہر ایک سے اس کے نفسیاتی تقاضوں کے مطابق سلوک کرے اور انہیں بوریت سے بچانے کے لئے خشک مزاجی اور افسردگی سے کوسوں دور بھاگے بلکہ شرعی اجازت کے تحت خوش طبعی بھی کرے۔ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنے شایان شان خوش طبعی فرماتے چنانچہ حضرت عبداللہ بن حارث رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:"میں نے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے زیادہ مسکرانے والا کوئی نہیں دیکھا۔"[1]

شرکائے قافلہ کی تربیت کے لئے مذکورہ بالا طریقوں کو اپنانے سے آپ کا قافلہ ایک یادگار قافلہ کہلائے گا۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنت کی دعائیں لینے کا ذریعہ

مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں سے خوش ہوتے ہوئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:"مدنی قافلے میں سفر کرنے والے میرے لاڈلے ہیں اور میرے دل میں اُن کا بہت مقام ہے۔میں مدنی قافلے والا ہوں، مجھے مدنی قافلے سے پیار ہے۔" (مدنی قافلہ، ص26)

---

1 . . . ترمذی، الشمائل، باب ماجاء فی ضحک رسول اللہ، 5/542، حدیث:226۔

www.dawateislami.net

مَدَنی قافلے کا مختصر جدول

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت راہِ خدا کے مدنی قافلوں میں سفر کے بھرپور و مکمل فوائد ہم اسی صورت میں حاصل کرسکتے ہیں، جب اوّل تا آخر مَدَنی قافلے میں سفر مدنی مرکز کے عطا کردہ مدنی قافلے کے جدول(Schedule) کے مُطابِق کریں یعنی گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک مدنی قافلے میں مدنی درس و بیان کرنے، کھانے پینے، سونے جاگنے اور مدنی ترَبِیَّت (سیکھنے سکھانے) کے تمام معاملات میں مدنی قافلے کے شیڈول پر عمل کریں۔ مدنی قافلے کا مختصر شیڈول پیشِ خدمت ہے:

نمبر شمار	کام	وضاحت
(1)	شیڈول اور اِعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ (9:30تا9:56)	اس حلقے میں 5 منٹ تلاوت و نعت اور باقی **21** منٹ (کیونکہ اس کا دورانیہ ہی کل 26 منٹ ہے) میں شیڈول اوراِعلانات کی دُہرائی اور مشورے کا حلقہ لگایا جائے، تینؔ دن کے مدنی قافلے میں شیڈول کی دُہرائی امیر قافلہ خود ہی کرے، شرکاء سے صرف ایک ایک کام پر مشورہ کیا جائے۔
(2)	مدنی مقصد کا بیان (9:56تا10:37)	(41منٹ) اس حلقے میں ابتدائی 26 منٹ امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسائل سے بیان اور آخری 15 منٹ میں ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام پر ذہن بنایا جائے۔ (رِسالہ "**12 مدنی کام**" سے دیکھ کر)
(3)	انفرادی عبادت کا حلقہ (10:37تا10:56)	(19منٹ) اس حلقے میں تلاوتِ قرآن، ذِکْرُ الله، دُرُود شریف، "40 روحانی عِلاج / بیمار عابد / مینڈک سوار بچھو" رسائل سے وظائف کا اہتمام کیا جائے، اس میں مُطالَعہ بھی کرسکتے ہیں۔
(4)	مختصر نیکی کی دعوت (10:56تا11:08)	(12منٹ) اس میں مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائی جائے، اگر یہ کسی کو یاد ہو تو اسے انفرادی کوشش کے لئے ترغیبات یاد کروائی جائیں۔

www.dawateislami.net

(5)	انفرادی کوشش کا طریقہ (11:08 تا 11:20)	(12 منٹ) امیر قافلہ، انفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کر کے دِکھائے اور جن اسلامی بھائیوں کو ترغیبات پچھلے حلقے میں یاد نہ ہوئی ہوں تو اُن کو اِس حلقے میں بھی یاد کروائی جائیں۔
(6)	انفرادی کوشش کا حلقہ (11:20 تا 12:00)	(40 منٹ) اس میں اسلامی بھائی باہر جا کر مختلف جگہوں پر انفرادی کوشش فرمائیں اور اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لانے کا اہتمام کریں، کچھ اسلامی بھائی مَسْجِد میں ذیلی حلقے کے مدنی کاموں پر ایک دوسرے کا ذِہن بنائیں۔ اسی وَقت میں بااَثر شخصیات مثلاً عُلَما، مَشائخ، چوہدری وڈیروں وغیرہ سے ملاقات کر کے دعوتِ اسلامی اور اس کے شعبہ جات کا تعارُف اور مدنی قافلے میں سفر کی دعوت پیش کریں۔
(7)	سنّتیں اور آداب سیکھنے کا حلقہ (12:00 تا 12:30)	(30 منٹ) اس حلقے میں امیر قافلہ شرکاء کو سنّتیں و آداب سکھائے، 3 دن، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں سنّتیں اورآداب سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔
(8)	وقفہ طعام و چوک درس (12:30)	کھانا کھائیں اور اَذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل (7 منٹ) فیضانِ سنّت سے چوک درس دیں۔ بعدِ دَرْس نمازِ ظہر کی دعوت دے کر شرکاء کو اپنے ساتھ مسجد میں لانے کی کوشش کریں۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں ظہر کے دَرْس کیلئے جائیں گے وہ چوک دَرْس کے بعد روانہ ہو جائیں۔
(9)	بعدِ ظہر درس	(7 منٹ) فیضانِ سُنّت سے دَرْس دیا جائے۔
(10)	نماز کے احکام (30 منٹ)	اس حلقے میں 3 دن، 12 دن اور 1 ماہ کے مدنی قافلوں میں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔
(11)	درس و بیان سیکھنے کا حلقہ (19 منٹ)	اِس حلقے میں امیر قافلہ، شرکاء میں سے جو درس نہیں دے سکتے، اُن کو درس اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا، اُن کو بیان کرنا سکھائے۔
(12)	دُعاؤں کا حلقہ (19 منٹ)	گرمیوں میں یہ حلقہ اسی وقت اور سردیوں میں عشاء کے بعد ہو گا۔

www.dawateislami.net

(13)	وقفۂ آرام	حلقوں کے بعد عصر تک وقفۂ آرام۔
(14)	بعدِ عصر اعلان و بیان	(12منٹ) نیکی کی دَعوت کے فضائل پر بیان ہو۔
(15)	علاقائی دورہ	علاقائی دورہ عصر کے بعد ہی کیا جائے۔
(16)	عصر تا مغرب کا درس	اِس دوران فیضانِ سنّت (جلد اوّل) اور بیاناتِ عطاریہ وغیرہ سے درس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنّتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔
(17)	بعدِ مغرب اعلان و بیان	مغرب کے بعد کسی اَچھے مبلغ سے بیان کروایا جائے، اس کے بعد انفرادی کوشش (12منٹ) کی جائے۔ پہلے دن مدنی قافلوں کی نِیّت اور راہِ خُدا میں سَفَر کی اہمیت اور نِیّت کے فضائل پر بیان ہو۔ دوسرے دن نام لکھوانے کی ترغیب دلائیں اور نام لکھے جائیں اور تیسرے دن بُزرگانِ دِین رَحِمَهُمُ الله کی دِین کی خاطِر قُربانیاں بتا کر سَفَر کی ترغیب دِلائیں اور فوری سَفَر کا اہتمام کریں۔
(18)	وقفۂ طعام	بعدِ بیان و ملاقات کھانا کھائیں۔
(19)	بعدِ عشاء مدنی درس	7منٹ فیضانِ سنّت(تخریج شدہ)/امیر اہلسنّت کی دِیگر کتب و رسائل سے مدنی درس دیا جائے۔(تفصیل جاننے کے لئے رِسالہ مسجد درس کا مطالعہ کیجئے)
(20)	مدنی حلقہ	مدنی حلقے میں پہلے دن امیر اہلسنت کا بیان اور دوسرے دن فیضان مدنی مذاکرہ میموری کارڈ سے اپنے ذاتی موبائل پر سنیں اگر میموری کارڈ میسر نہ ہو تو امیر اہلسنت کے رسائل سے 20منٹ درس دیا جائے۔ جن ذمہ داران کے بیانات مکتبۃ المدینہ پر آچکے ہیں اس وقت میں ان کے بیانات بھی سنے جاسکتے ہیں۔
(21)	دُہرائی کا حلقہ	پورے دن میں جو کچھ سیکھا ہو، امیر قافلہ خود ہی اِس کی دُہرائی

www.dawateislami.net

		کرے اور اگر کوئی بخوشی بتانا چاہے تو پوچھا جائے اور ضرور تأحوصلہ افزائی بھی کی جائے۔
(22)	سونے سے قبل اور بیدار ہونے کے بعد کے معمولات	اجتماعی محاسبہ کرنے، صلوٰۃُ التَّوبہ پڑھنے، سورۂ ملک سننے کے بعد وقفۂ آرام ہو اور صبحِ صادق سے (19 منٹ) قبل بیدار ہو کر نمازِ تہجد ادا کی جائے۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں درسِ فیضانِ سُنّت کیلئے جائیں گے اذانِ فجر سے قبل روانہ ہو جائیں۔
(23)	صدائے مدینہ	اذانِ فجر کے بعد صدائے مدینہ لگائی جائے۔
(24)	بعدِ فجر اعلان و بیان	7 منٹ سے 12 منٹ، ان موضوعات ذِکْرُاللہ، بِسْمِ اللہ شریف، تِلاوَتِ قرآن اور دُرُود شریف کے فضائل میں سے کسی ایک پر بیان کیا جائے۔
(25)	بعدِ فجر مدنی حلقہ	امیر قافلہ فجر کے بیان کے بعد شرکاء کو حلقے کی صُورت میں بٹھا کر 3 آیات کی تِلاوَت مع ترجمۂ کنزالایمان و تفسیر صراط الجنان / خزائن العرفان / نورُالعرفان اور فیضانِ سنّت سے ترتیب وار چار صفحات سنانے کے بعد شرکاء کے ساتھ مل کر منظوم شجرہ شریف پڑھے۔
(26)	اِشراق و چاشت	طلوعِ شمس کے بعد اشراق و چاشت کا اہتمام کیا جائے۔
(27)	آخری 10 سورتیں یاد کرنے یا مدرسۃ المدینہ بالغان کا حلقہ	3 دن کے مدنی قافلے میں شرکاء کو آخری 10 سورتوں میں سے کوئی ایک سُورت یاد کروائی جائے، 12 دن اور 1 ماہ کے مدنی قافلے میں مدرسۃ المدینہ بالغان لگایا جائے، جس میں مدنی قاعدہ مکمل پڑھایا جائے۔
(28)	بعدِ اشراق و چاشت وقفۂ آرام، ناشتہ	9:00 بجے ناشتہ 9:30 دوبارہ مدنی حلقے کا آغاز کیا جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

آداب مسجد کا بیان

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے ہمیں دن رات مسجد میں گزارنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے جو کہ یقیناً بہت بڑی سعادت ہے۔ حضرت سیدنا ابو درداء رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ”مسجد ہر متقی (یعنی پرہیز گار) کا گھر ہے اور جس کا گھر مسجد ہو **اللہ** پاک اس کی مغفرت، رحمت اور سوئے جنت لے جانے والے پُل صراط سے بحفاظت گزارنے کا ضامن بن جاتا ہے۔“[1]

مسجد کو گھر بنانے سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ وہاں رہائش اختیار کرلے بلکہ مراد یہ ہے کہ اتنی کثرت سے مسجد میں عبادت میں وقت گزارے کہ جیسے گھر میں وقت گزارتا ہے یا مسجد میں اُس کا دل ایسے لگے جیسے گھر میں لگتا ہے۔[2]

حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب کوئی بندہ ذِکر و نماز کے لئے مسجد کو ٹھکانہ بنالیتا ہے تو **اللہ** پاک اس سے ایسے رضا کا اظہار فرماتا ہے جیسے لوگ اپنے گمشدہ شخص کی اپنے ہاں آمد پر خوش ہوتے ہیں۔“[3]

جہاں مسجد میں رہنا اس قدر اجر و ثواب کا باعث ہے وہیں مسجد کا ادب و احترام نہ کرنے پر سخت وعیدیں بھی آئی ہیں: حضرت سیدنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب لزوم المسجد، 2/134، حدیث: 2026۔

2 ... فیضان نماز، ص 235۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعت، باب لزوم المساجد، 1/438، حدیث: 800۔

www.dawateislami.net

کہ سرورِ کائنات، شہنشاہِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: ”لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی، تم اُن کے پاس مت بیٹھو کہ اُن کو اللہ تعالیٰ سے کچھ کام نہیں۔“(1)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مسجد اللہ کا گھر ہے، اسے آباد کرنا ایمان کی نشانی ہے۔ ❁ مسجد کی بے ادبی کرنے والے سخت محروم اور اُس کو ویران کرنے والے بحکم قرآن ظالم ہیں۔ ❁ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ مسجد کے آداب سے متعلق علم حاصل کرے اور مسجد کی حاضری کے وقت مسجد کے آداب کو ملحوظ رکھے۔ مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کا اُٹھنا بیٹھنا، رہنا سہنا، کھانا پکانا سونا جاگنا چونکہ مسجد میں ہوتا ہے، اس لئے اِن میں سے ہر ایک فرد کو مسجد کے آداب اور اس کی اشیاء کے استعمال کا علم ہونا ضروری ہے تاکہ مسجد میں قیام کی صورت میں اس کے آداب پیش نظر رہیں۔

آدابِ مسجد سے متعلق چند اہم مسائل

مدنی قافلے میں سفر کرنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول! اب مسجد کے آداب سے متعلق اہم مسائل بیان کئے جائیں گے خوب توجہ سے سنیں، ہوسکے تو اپنے پاس لکھ لیں:

(1) فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”مسجِد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔“(2) ہاں ضرورتاً مسکرانے میں حرج نہیں۔

(2) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: ”جو مسجِد میں دُنیا کی بات کرے، اللہ

---

1 ... کشف الخفاء، 2/363، حدیث: 3246۔

2 ... جامع صغیر، فصل فی الحلی بال من ھذا الحرف، ص322، حدیث: 5231۔

www.dawateislami.net

پاک اُس کے چالیس برس کے نیک اعمال برباد فرمادے۔“[1]

(3) مُنہ میں بدبو ہونے کی حالت میں نَماز پڑھنا مکروہ ہے اور جب تک منہ صاف نہ کرلے ایسی حالت میں مسجِد میں جانا بھی حرام ہے کہ اس سے نمازی کو ایذا پہنچے گی اور نمازی کو ایذا پہنچنی حرام ہے اور اگر کوئی نمازی نہ بھی ہو تو بدبو سے ملائکہ کو ایذا پہنچتی ہے۔[2] **(4)** مسجِد میں رِیح خارِج کرنا منع ہے۔

(5) مسجد میں ایسے بچوں کو (پیمپر باندھ کر بھی) لانا گناہ ہے جن کے بارے میں غالِب گمان ہو کہ پیشاب وغیرہ کر دیں گے یا شور مچائیں گے۔

(6) فرشِ مسجد پر گرے پڑے بالوں کے گچھے اور تنکے وغیرہ ڈالنے کیلئے ہو سکے تو ایک شاپر جیب میں رکھ لیجئے۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”جو مسجِد سے تکلیف دینے والی چیز نکالے گا، اللہ پاک اُس کیلئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔“[3]

(7) پسینے اور منہ کی رال وغیرہ سے مسجِد کے فرش، دری یا کارپیٹ کو بچانے کیلئے **مُعتَکِفِین** (مدنی قافلے کے مسافر) اپنی ذاتی چادر وغیرہ پر ہی سوئیں، نیز استنجا خانے کیلئے اصل مالک کی اجازت کے بغیر کسی کی چپّل مت پہنئے۔ (اس کے سُوال سے بھی بچیے)

(8) مسجد میں اگر خس (یعنی معمولی سا تنکا یا ذَرّہ) بھی پھینکا جائے تو اس سے مسجِد کو ایسے تکلیف ہوتی ہے جیسے انسان کو اپنی آنکھ میں معمولی ذَرّہ پڑ جانے سے ہوتی ہے۔[4]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، 16/311۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، 7/384۔

3 ... ابنِ ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب تطهير المساجد وتطييبها، 1/419، حدیث: 757۔

4 ... جذبُ القلوب، ص222۔

www.dawateislami.net

(9) اعضائے وُضو سے وُضو کے پانی کے قطرے فرشِ مسجد پر گرانا، ناجائز و گناہ ہے۔

(10) مسجِد کی دریوں کے دھاگے اور چٹائیوں کے تنکے نوچنے سے پرہیز کیجئے۔ (ہر جگہ خصوصاً کسی کے گھر یا کہیں محفل وغیرہ میں جائیں تو اس بات کا خیال رکھیں۔)

(11) مسجِد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا، جس سے دَھمک (یعنی آواز) پیدا ہو منع ہے۔

(12) مسجِد کے فرش پر کوئی چیز زور سے نہ پھینکی جائے اور چادر یا رومال سے فرش اس طرح نہ جھاڑیں کہ آواز پیدا ہو۔

(13) اتنی بُلند آواز سے تلاوت و نعت (واعلان) وغیرہ کی ترکیب کرنا جس سے کسی نمازی کو تشویش ہو یا سوتے کو ایذا پہنچے، گناہ ہے۔ (مسجد میں نعرے لگانے اور مائیک استعمال کرنے میں سخت احتیاط کی حاجت ہے)

(14) ایسے مریض جن کو یورین بیگ لگا ہو یا قطروں کا ایسا مرض ہو کہ مسلسل قطرے ٹپکنے سے مسجد یا مسجد کی دریوں وغیرہ کے آلودہ ہونے کا خطرہ ہو ان کو مساجد میں ٹھہرانا جائز نہیں۔

(15) مچھر یا تکلیف دینے والے دیگر جانوروں کیڑے مکوڑوں سے بچنے کیلئے بد بو دار لوشن یا کوائل وغیرہ کا استعمال جائز نہیں۔ خوشبو دار یا بغیر بو والے لوشن کا استعمال جائز ہے البتہ مسجد کی دریوں کو ان سے آلودہ ہونے سے بچانا ہو گا۔

(16) مدنی قافلوں میں عام طور پر کھانا مدنی قافلے والے خود بناتے ہیں، سالن بناتے وقت بعض چیزوں کی ناگوار بو یا ہیک مسجد تک بھی جاتی ہے جیسے مچھلی پکانے کیلئے مسجد میں لانا۔ اگر کوئی ایسی چیز بنانی ہے جس کی ناگوار بو ہو اس کو مسجد سے اتنا دور پکایا جائے کہ اس

www.dawateislami.net

کی وہ ناگوار بو مسجد میں نہ جائے۔

(17) بعض اوقات دستر خوان وبرتنوں کی صحیح صفائی نہ ہونے یا گیلا دستر خوان لپیٹ کر سامان میں رکھ دینے سے وہ بدبو دار ہو جاتا ہے، ایسا دستر خوان مسجد میں بچھانا جائز نہیں، یہی حکم ان برتنوں کا بھی ہو گا جو بے دھلے یا صحیح نہ دھلنے کی وجہ سے بدبو چھوڑتے ہیں۔

(18) معتکف کو مسجد میں کھانا کھانا جائز ہے جبکہ غذا یا سالن وغیرہ سے مسجد آلودہ نہ ہو۔ خارجِ مسجد یا امام و مؤذن وغیرہ کے حجروں میں اپنے سلنڈر پر کھانا پکایا جا سکتا ہے بشرطیکہ مسجد کے اندر دھواں یا بُو وغیرہ داخل نہ ہو اور مسجد کی کوئی چیز آلودہ نہ ہو۔

(19) وضو کا پانی مسجد میں ٹپکانا گناہ ہے، لہٰذا مسجد میں داخل ہونے سے پہلے اعضاءِ وضو پر ہاتھ پھیر کر بُوندیں ٹپکا دیں یا کسی کپڑے سے اعضاء پونچھ لیں تاکہ مسجد میں پانی کے قطرے نہ گریں۔ یہ حکم بالعموم تمام مسلمانوں کیلئے ہے اور بالخصوص مدنی قافلے والوں کو اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کیونکہ ان کا اکثر وقت مسجد میں گزرتا ہے۔

(20) مسجد میں ناخن کاٹنا، تیل لگانا یا کنگھی کرنا، اگر اِس طور پر ہے کہ کاٹے جانے والے بال یا ناخن مسجد میں نہیں پھیلتے تو مسجد میں کاٹنے میں بھی حرج نہیں، اگر بال یا ناخن پھیلنے کا اندیشہ ہے تو اس کی اجازت نہیں کہ مسجد کو ہر طرح کی آلودگی سے پاک رکھنا ضروری ہے۔

(21) مدنی قافلے کے مسافروں کا بر وقت اٹھنے کیلئے مسجد میں ہوتے ہوئے، موبائل پر الارم لگانا جائز ہے بشرطیکہ میوزیکل ٹیون نہ ہو۔ یاد رہے موبائل میں میوزیکل ٹیونز کا ہونا صرف مسجد کیساتھ خاص نہیں عمومی حکم بھی اس کے ناجائز ہونے کا ہے، مسجد کی وجہ

www.dawateislami.net

سے اس کی بُرائی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

(22)مسجد میں سوتے ہوئے احتلام ہو جائے تو فوراً تیمم کر کے مسجد سے باہر نکل جائے اور غسل کرنے کے بعد مسجد میں آئے۔ البتہ اگر فنائے مسجد میں غسل خانہ نہ ہو اور باہر جانے میں کوئی صحیح خطرہ ہو اور مسجد میں ٹھہرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو فوراً بلا تاخیر تیمم کرے اور اب مسجد میں رہنا بھی جائز ہے مگر اس تیمم سے نماز و تلاوت جائز نہیں، ان کیلئے دوبارہ ان کی نیت سے تیمم کرنا ہو گا، جیسے ہی باہر نکلنا ممکن ہو فوراً نکل جائے۔

(23)مساجد کی جن اشیاء کا جس قدر ذاتی استعمال معروف ہے، مدنی قافلے والوں کو اس قدر استعمال کی اجازت ہو گی جیسے نماز کے اوقات کے علاوہ ذاتی استعمال کیلئے بقدر ضرورت مسجد کی لائٹ اور پنکھوں کا استعمال، یونہی وضو کے علاوہ پینے کیلئے مسجد کے پانی کا استعمال جائز ہے۔ تاہم ان تمام چیزوں کے استعمال میں اور زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے، نجات کی راہ اسی میں ہے کہ مدنی قافلے کے ٹھہرنے کے باوجود بھی پانی، بجلی و دیگر چیزوں کے استعمال کی وجہ سے مسجد پر کوئی اضافی بوجھ نہ پڑے۔ اگر معمول یہ ہے کہ نماز کے بعد رات میں صرف ایک لائٹ ضرورتاً روشن رہتی ہے تو ایک ہی لائٹ روشن رکھی جائے، یونہی جب نماز کے بعد پنکھے وغیرہ بند ہو جائیں، اگر پنکھا چلائے بغیر گزارہ ہو سکتا ہے تو پنکھا نہ چلایا جائے، چلانے کی ضرورت پڑے تو کم سے کم پر اکتفا کیا جائے۔

(24)مدنی قافلے والوں کے بعض استعمالات ایسے ہیں جو مسجد کی اشیاء کو استعمال کرنے کے اعتبار سے معروف نہیں، ایسے استعمالات کی شرعاً اجازت نہیں ہو گی وہ استعمالات یہ ہیں: ۞ مسجد کی گیس پر کھانا پکانا۔ ۞ کپڑے استری کرنا۔ ۞ مسجد کی دریوں کو بطورِ

www.dawateislami.net

کمبل استعمال کرنا۔ ❁ ذاتی لیپ ٹاپ مسجد کی بجلی سے چارج کرنا۔ ❁ مسجد میں سوتے ہوئے مسجد کے ائیر کنڈیشنز چلانا یا سردیوں کی رات میں ہیٹر چلانا۔ ❁ مدنی مراکز کے علاوہ دیگر عام مساجد جہاں قافلوں کی آمد ورفت نہیں رہتی وہاں موبائل فون چارج کرنا۔

(25) مدنی قافلے والوں کا اعتکاف کی نیت سے مسجد یا فنائے مسجد میں سونا جائز ہے، البتہ مسجد و فنائے مسجد کے کسی حصے کو مدنی قافلے والوں کیلئے قنات وغیرہ لگا کر بلاوجہ عام نمازیوں کیلئے بند کر دینا یا امام و مؤذن کے حجروں میں یوں براجمان ہو جانا کہ خود امام و مؤذن کیلئے اس کمرے کا داخلہ بند ہو جائے ایسا کرنا جائز نہیں، اگر سامان وغیرہ کی حفاظت کیلئے عارضی طور پر کوئی ایسا اقدام کیا گیا (یعنی قنات وغیرہ لگا کر مسجد یا فنائے مسجد کے کسی حصہ کو بند کر دیا گیا) جس سے نہ نمازیوں کو تکلیف ہو اور نہ ہی نمازیوں پر مسجد تنگ ہو تو ایسا کرنا جائز ہے۔

(26) کپڑے ناپاک ہو گئے اس کے علاوہ پہننے کیلئے کوئی دوسرے کپڑے نہیں، یا کپڑے تو ہیں لیکن ان ناپاک کپڑوں کو اپنے بیگ وغیرہ میں رکھنا ہے اور بیگ مسجد میں ہے تو ان صورتوں میں جتنے حصے پر ناپاکی لگی ہے اتنے حصے کی ناپاکی دور کرنے کیلئے مسجد کا پانی استعمال کیا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ میلے کپڑوں کو مسجد کے پانی سے دھونے کی اجازت نہیں۔

(27) غسل فرض ہونے کی صورت میں مسجد کے پانی سے غسل کی اجازت ہے، یونہی جمعہ و عیدین کے غسل کی بھی اجازت ہے، البتہ محض ٹھنڈک حاصل کرنے یا میل وغیرہ دور کرنے کیلئے غسل نہ کیا جائے، جہاں پانی کی قلت ہو یا پانی خرید کر استعمال کیا جاتا ہو وہاں فرض غسل کے علاوہ دوسرے کسی قسم کے غسل کی اجازت نہیں ہو گی۔

(28) مسجد کی چیزوں کے استعمال میں محتاط رہنا چاہیئے۔ ان کو کسی بھی طرح کا کوئی نقصان نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کسی فرد سے مسجد کی کسی چیز کو کوئی نقصان پہنچا یا اس نے مسجد

www.dawateislami.net

کی چٹائی کے تنکے نکالے یا دریوں اور کارپیٹ کے دھاگے وغیرہ نوچے ایسا کرنا سخت ناپسندیدہ عمل ہے اور بعض صورتوں میں تاوان کا حکم بھی آئے گا۔

مدنی قافلے کے اَخراجات کی اِجازت

مسجد کے آداب بیان کرنے کے بعد امیرِ قافلہ اِن الفاظ کے ساتھ ایک ایک سے اَخراجات کی رقم اِس طرح خرچ کرنے کی اجازت حاصل کرے:

”مدنی قافلے میں بعض اوقات ایسے اسلامی بھائی بھی ہوتے ہیں جو رقم کم دیتے ہیں یانہیں دے پاتے۔ کبھی ایسوں کی تعداد کم، کبھی زیادہ بھی ہوتی ہے تواگر ایسے اسلامی بھائی ہمارے مدنی قافلے میں ہوں تو آپ ان پر رقم خرچ کرنے کی مکمل اجازت دے دیں اگرچہ آپ کھانے وغیرہ میں شریک نہ ہوں نیز موقع بہ موقع اسلامی بھائی مدنی قافلے والوں کے پاس آتے ہیں یا نمازی و امام صاحب وغیرہ کو کھانے میں شریک کیا جاتا ہے غرض ہر قسم کے امیر وغریب مہمان کو نیز بچا ہوا سامان دوسرے مدنی قافلے والوں کو استعمال کرنے کی اجازت بھی دے دیجیے۔“

نوٹ: اگر مدنی قافلے کے اَخراجات کسی اور اسلامی بھائی نے اٹھائے ہیں توان ہی سے اجازت لیناہو گی۔ جب بھی کسی مُخیر اسلامی بھائی سے مدنی قافلے کے اَخراجات کی اجازت لیں تواِن الفاظ سے لیں: ”آپ ہمیں اجازت دے دیں کہ مدنی قافلے کے کسی شریک کا مکمل خرچہ یا کمی وغیرہ آپ کی رقم سے پوری کریں نیز موقع بہ موقع اسلامی بھائی مدنی قافلے والوں کے پاس آتے ہیں یا نمازی و امام صاحب وغیرہ کو کھانے میں شریک کیا جاتاہے غرض ہر قسم کے امیر وغریب مہمان کی مہمانی آپ کی رقم سے کی جاسکے۔“

www.dawateislami.net

مدنی قافلے کے اَخراجات کے مسائل

(1) شرکائے مدنی قافلہ اَخراجات کیلئے جو رقم دیتے ہیں وہ ان کی ذاتی ہو یا مدنی مرکز کی طرف سے، یہ رقم امیر قافلہ کے پاس جمع ہونے کے بعد بطورِ امانت ہوتی ہے۔ امیر قافلہ کو سفر اور کھانے پینے کے معروف اَخراجات میں خرچ کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ غیر معروف اَخراجات مثلاً مدنی قافلے والوں کی طرف سے لوگوں کو تحائف دینے کیلئے عطر، تسبیح وٹوپی وغیرہ خریدنے کی اجازت نہیں۔

(2) مدنی قافلے کے اَخراجات کیلئے اگر تمام کی تمام رقم شرکائے قافلہ کی ذاتی ہو تو غیر معروف اَخراجات (مثلاً کسی کی خصوصی دعوت یا مدنی قافلے والوں کی طرف سے لوگوں کیلئے تحائف وغیرہ خریدنے) کی اجازت اِس صورت میں ہوگی کہ سب کے سب اس پر رضامند ہوں، اگر کچھ راضی ہیں اور کچھ نہیں تو یہ زائد اَخراجات اجازت دینے والوں کے حصوں پر پڑیں گے، منع کرنے والوں سے وصول نہیں کئے جائیں گے۔

(3) مدنی قافلے کے اَخراجات اگر ذاتی رقم سے نہیں بلکہ مدنی مرکز کی طرف سے ہیں یا کسی نے مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کیلئے رقم دی تو اس صورت میں شرکائے مدنی قافلہ کی اجازت کیساتھ بھی غیر معروف اَخراجات کرنا جائز نہیں کہ جس نے رقم دی ہے اس کی طرف سے صراحتاً یا دلالۃً اس طرح کے اَخراجات کرنے کی اجازت عموماً نہیں ہوتی۔

(4) اگر کچھ شرکاء کی رقم ذاتی اور کچھ کی مدنی مرکز کی طرف سے ہے تو اس صورت میں بھی صِرف معروف اَخراجات کی اجازت ہوگی، اس صورت میں مدنی قافلے کے علاوہ دیگر افراد کو کھانے میں شریک کرنا بھی جائز نہیں ہوگا، اسی طرح اگر شرکاء میں سے کسی نے اخراجات نہیں دیئے تو ان کا کھانا بھی محلِ نظر ہوگا، ایسے افراد کو شامل کرنے کی دو

www.dawateislami.net

صورتیں ہیں: پہلی یہ کہ ذاتی رقم والے ان کا خرچ برداشت کریں، دوسری یہ کہ مدنی مرکز سے اُن کے اَخراجات کی ترکیب کرلی جائے۔

(5) ایسے شرکاء جن کے اَخراجات مدنی مرکز کی طرف سے دیئے جاتے ہیں اُن کا مدنی قافلے کے اَخراجات لے کر مدنی قافلے میں سفر نہ کرنا یا تمام رقم کا یکبارگی خرچ کرکے گھروں کو چلے جانا ہرگز ہرگز جائز نہیں، یونہی مدنی مرکز سے ملنے والی رقم آپس میں تقسیم کرکے اِدھر اُدھر نکل جانا، مدنی قافلے کے جدول پر عمل نہ کرنا، مدنی قافلے کے ایام گھومنے پھرنے میں گزار دینا جائز نہیں۔ یہ تمام اُمور جھوٹ، دھوکہ دہی اور خیانت کے زُمرے میں شامل ہیں جو کہ ناجائز و حرام ہے۔ نیز اِس میں چندے کا غلط استعمال بھی ہے اس لئے دیگر گناہوں سے توبہ کرنے کیساتھ ساتھ چندہ کی رقم ضائع کرنے کی وجہ سے اس رقم کا تاوان بھی دینا ہوگا۔

(6) مدنی قافلے میں اگر کوئی بیمار یا کسی حادثے کا شکار ہوگیا تو اس کے علاج وغیرہ کے اَخراجات، دیگر شرکاء کی اجازت (جبکہ شرکاء کی رقم ذاتی ہو) کے بغیر استعمال کرنا جائز نہیں اور اگر اَخراجات ذاتی نہیں بلکہ مدنی مرکز سے ہیں تو مدنی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے۔ یاد رہے یہ حکم مسئلہ شرعی کے اعتبار سے ہے۔ اَخلاق و مروت کا تقاضا یہ ہے کہ تمام شرکاء کو چاہیے کہ وہ بیمار یا حادثے کے شکار اپنے اسلامی بھائی کی ذاتی حیثیت سے بھرپور طریقے سے مدد کریں۔ مدنی قافلے میں سفر کرنے کا بنیادی مقصد ہی مسلمانوں کی خیر خواہی و بھلائی ہے تو جو اپنا ہمسفر ہے اس کی خیر خواہی عام لوگوں سے بڑھ کر ہونی چاہیے۔

(7) مدنی قافلے کے اختتام پر مشترکہ اَخراجات میں سے کچھ رقم یا سامان بچ گیا تو اس میں تمام رقم دینے والے شریک ہیں۔ سب کی رقم برابر تھی تو برابر کے اور اگر کم وزیادہ تھی

www.dawateislami.net

تو باعتبارِ فیصد اسی تناسب سے شریک ہوں گے۔امیر قافلہ یا کسی بھی شریک کو دوسرے شرکاء کی اجازت کے بغیر اس کو صدقہ کرنے یا کسی کو دینے کی اجازت نہیں۔جن اَفراد کی رقم مدنی مرکز کی طرف سے دی گئی اُن کا بچا ہوا حصہ اُن کی اجازت سے بھی صدقہ کرنا جائز نہیں بلکہ اُن پر لازم ہے کہ بقیہ رقم واپس لے کر مدنی مرکز کے عطیات میں جمع کرائیں۔

شرعی مسافت کے بارے میں معلومات

اَخراجات جمع کرنے کے بعد مدنی قافلہ اگر شہر سے باہر جارہا ہے تو امیر قافلہ کو چاہیے کہ شرعی مسافت کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرلے اور تمام شرکاء کو بتادے کہ وہ مسافر ہیں یا مقیم اور اگر مسافر ہیں تو کب کب اور کون کون سی نماز میں ان کو قصر کرنا ہے۔امیر قافلہ کی آسانی کے لئے مسافر کے چند اَحکام یہاں بیان کئے جارہے ہیں امیر قافلہ اچھی طرح اس کا مطالعہ کرلے۔(سفر کے تفصیلی احکام کے لئے مسافر کی نماز کا مطالعہ فرمائیں) مدنی قافلے کے وہ مسافر جو 92 کلو میٹر یا اس سے زیادہ مسافت کا سفر کریں(اس سفر کی ابتدا چاہے اپنے گھر سے ہو یا مقامِ اقامت سے ہو) ان پر سفر میں نماز و دیگر پیش آمدہ ضروری مسائل کا سیکھنا ضروری ہے۔بالخصوص یہ کہ "کوئی شخص مسافر کب بنتا ہے؟ قصر کہاں سے شروع ہوتی اور کب ختم ہوتی ہے؟ کن نمازوں میں قصر کرے گا کن میں نہیں؟ سواری پر فرض و واجب ادا کرلینے سے ان کی ادائیگی درست ہوتی ہے یا نہیں؟"

(1) شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً 92 کلو میٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے مقامِ اقامت مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا ہو اور جو شرعی مسافر ہے اس پر چار رکعت فرض نماز میں قصر کرنا یعنی چار رکعت کی جگہ دو رکعت پڑھنا واجب ہے جبکہ وہ انفرادی طور پر نماز ادا کر رہا ہو البتہ اگر کسی صحیح العقیدہ مقیم امام کے

www.dawateislami.net

پیچھے جماعت سے نماز ادا کر رہا ہو تو اب پوری چار رکعت پڑھے گا۔

(2) انفرادی نماز میں قصر کرنے کا حکم اُس وقت سے ہو گا جب وہ اپنی بستی کی آبادی سے باہر آجائے (یعنی شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے متصل ہے اس سے بھی باہر آجائے) اور اس وقت تک رہے گا جب تک وہ اپنی بستی میں واپس نہ پہنچ جائے یا کسی آبادی میں پورے 15 دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے اور جب وہ اپنی بستی میں واپس پہنچ جائے یا کسی آبادی میں پورے 15 دن ٹھہرنے کی نیت کرلے تو اب قصر نہیں کر سکتا، بلکہ اب پوری نماز یعنی چار رکعت پڑھے گا۔

(3) اگر کوئی شخص 92 کلو میٹر کے اِرادے سے چلا لیکن اس سے پہلے ہی (یعنی نوے کلو میٹر کا سفر طے کرنے سے پہلے راستے میں) اس کا واپسی کا ارادہ ہو گیا اور اس نے آگے سفر کرنا ختم کر دیا تو اب وہ مسافر نہیں رہے گا لہٰذا انفرادی نماز میں قصر نہیں کرے گا بلکہ پوری ادا کرے گا۔

(4) قصر میں شرکاء کی اپنی نیت کا اعتبار ہو گا، مجلس یا امیر قافلہ کی نیت کا اعتبار نہیں ہو گا۔

(5) بعض اوقات امام نہ ہونے کی صورت میں لوگ مدنی قافلے والوں کو امامت کا کہتے ہیں، شرکاء قافلہ کی اکثریت بالعموم مسافر ہوتی ہے۔ مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات امامت کرنے والا دو رکعت کی بجائے چار رکعتیں پڑھا دیتا ہے یوں مقیم مقتدیوں کے فرض ضائع ہو جاتے ہیں۔

بالفرض اگر امام کو مسئلہ معلوم ہو اور وہ دو رکعت پر سلام پھیر دے تو مقتدی لاعلمی کی وجہ سے پریشان ہو جاتے ہیں بعض نماز ہی فاسد کر دیتے ہیں۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ مدنی

www.dawateislami.net

قافلے والے چار رکعت والی نماز کی امامت نہ کرائیں، ہاں اگر کوئی اہل امام میسر نہیں تو نماز سے پہلے لوگوں کو اچھی طرح مسئلہ سمجھا دیا جائے (کہ میں مسافر ہوں، دو رکعت کے بعد سلام پھیر دوں گا، مقیم مقتدیوں نے سلام نہیں پھیرنا بلکہ کھڑے ہو کر اپنی بقیہ دو رکعتیں اس طرح پوری کریں کہ حالت قیام میں کچھ نہ پڑھیں بلکہ جتنی دیر میں سورۂ فاتحہ پڑھی جاتی ہے اتنی دیر خاموش کھڑے رہیں) اور دو رکعت پر سلام پھیرنے کے بعد بھی امام زور سے کہے کہ میں مسافر ہوں آپ لوگ نماز مکمل کرلیں۔

(6) چلتی بس اور ٹرین میں بلا عذرِ شرعی فرض، واجب اور سنتِ فجر نہیں پڑھ سکتے اور اگر عذر کی وجہ سے پڑھنی پڑے اور ایسی سواری میں ہیں جس میں قبلہ رو ہونا ممکن ہے تو قبلہ رُخ ہو کر نماز پڑھیں ورنہ جس طرح بھی ممکن ہو پڑھ لیں مگر بعد میں پھر پڑھنی ہوگی۔ **(7)** جس پر شرعاً قصر تھی اس نے پوری پڑھ لی اس پر نماز کا پھیرنا واجب ہے۔

سامانِ مدنی قافلہ

اب امیر قافلہ روانگی سے قبل سامانِ مدنی قافلہ خریدے اگر پہلے سے سامانِ مدنی قافلہ موجود ہے تو سامان کو اچھی طرح چیک کرلے کہ سامان یا بیگ سے بدبو تو نہیں آرہی اگر بدبُو ہو تو مسجد میں لے کر جانا درست نہیں۔ 3 دن اور 12 دن کے مدنی قافلے میں ڈسپوزبل سامان استعمال کیا جائے۔

سامانِ مدنی قافلہ کی تفصیل

نمبر شمار	سامان کی تفصیل	سامان کی تعداد
1	دستر خوان	7 عدد

www.dawateislami.net

2	پلیٹیں	20عدد
3	چائے کے کپ	20عدد
4	پانی کے گلاس	4عدد
5	پانی کی بوتل	2عدد
6	سامان رکھنے کا بیگ	1عدد

نوٹ: شعبہ مدنی قافلہ کی طرف سے سامانِ مدنی قافلہ کے بغیر مدنی قافلے میں سفر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

مسجد پہنچنے کے بعد اعلان

مطلوبہ مسجد پہنچ کر مسجد میں داخل ہونے سے قبل امیر قافلہ یہ اعلان کرے:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مسجد میں داخل ہونے کی نیّتیں کر لیتے ہیں: **(1)** مسجد کی زیارت کروں گا۔ **(2)** مسجد میں داخِل ہوتے وقت سیدھے اور باہر نکلتے وقت الٹے پاؤں سے پہل کر کے اِتّباعِ سنّت کروں گا۔ **(3)** داخِل ہونے اور باہر نکلنے کی مسنون دعائیں (اوّل آخِر درود شریف کے ساتھ) پڑھوں گا۔ **(4)** اِعتِکاف کروں گا (اِس اعتِکاف کے لئے روزہ شرط نہیں اور یہ ایک لمحے کا بھی ہو سکتا ہے۔) **(5)** مسلمانوں سے سلام و مُصافَحہ کروں گا، اَمر بِالمَعرُوف وَ نَھی عَنِ المُنکَر (یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا) کروں گا۔ **(6)** نمازِ باجماعت میں مسلمانوں کے قُرب کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا۔

نوٹ: مسجد میں داخل ہونے سے پہلے سامان جھاڑ لیں اور اِس انداز سے رکھیں کہ نماز پڑھنے والوں کو دشواری نہ ہو، نماز پڑھنے کی جگہ نہ گھرے اور اس سے صف قطع نہ ہو اور نہ ہی نمازیوں کو تشویش ہو۔

www.dawateislami.net

استنجاء وضو سے فراغت

سامان رکھنے کے بعد تمام شرکاء استنجاء وضو وغیرہ سے فارغ ہو جائیں، جب بھی استنجاء وضو سے فراغت کا موقع ہو تو امیر قافلہ اِس طرح اعلان کرے:

دن کا اکثر حصہ باوضو رہنے پر عمل کرتے ہوئے وضو کریں مگر وضو کرنے کے بعد پاؤں وضوخانے ہی پر اچّھی طرح خشک کر لیجئے۔ گیلے پاؤں لے کر چلنے سے مسجد کا فرش گندا اور دریاں میلی اور بدنما ہو جاتی ہیں۔ وضو کرنے کے بعد اَعضائے وضو سے ایک بھی چھینٹ پانی فرشِ مسجد پر نہ گرے۔[1] (یاد رکھئے! اعضائے وضو سے وضو کے پانی کے قطرے فرشِ مسجد پر گرانا ناجائز ہے۔)

بیت الخلا جانے کی نیّتیں

(1) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر، سر ڈھانپ کر اوّل آخِر درود شریف کے ساتھ مسنون دعا پڑھ کر داخِل ہونے میں اِتّباعِ سنّت میں الٹے پاؤں سے پہل کروں گا۔ (2) ستر کھلا ہونے کی صورت میں قبلے کی طرف منہ اور پیٹھ کرنے سے بچوں گا۔ (3) نکلتے وقت اتّباعِ سنّت میں پہلے سیدھا پاؤں باہر رکھوں گا۔ (4) باہر نکل آنے کے بعد اوّل آخِر دُرود شریف کے ساتھ مسنون دعا پڑھوں گا۔ (5) عوامی یا مسجد کے اِستنجا خانے پر اگر قطار ہوئی تو صبر کے ساتھ اپنی باری کا انتِظار کروں گا۔ (6) اگر کسی کو زِیادہ حاجت ہوئی اور مجھے سخت مجبوری یا نَماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہوا تو ایثار کروں گا۔ (7) بار بار دروازہ بجا کر اندر والے کو ایذا نہیں دوں گا۔ (8) اگر کسی نے بار بار میرا دروازہ بجایا تو صبر کروں گا۔ (9) دَر و دِیوار پر کچھ نہیں لکھوں گا نہ وہاں لکھا ہوا پڑھوں گا۔

---

1 . . . فیضانِ سنت، باب نیکی کی دعوت، 2/418۔

www.dawateislami.net

وضو کی نیّتیں

(1) حکمِ الٰہی بجالاتے ہوئے وضو کرتا ہوں۔(2) بِسْمِ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا۔(3) اتّباعِ سنّت میں مِسواک کروں گا۔(4) اوراِس کے ذَرِیعے ذِکر و دُرود کیلئے منہ کی پاکیزگی حاصِل کروں گا۔(5) مکروہات اورپانی کے اِسراف سے بچوں گا۔(6) فرائض، سُنَن اور مُستحبات کا خیال رکھوں گا۔(7) ہر عضو دھونے کے دَوران دُرود شریف پڑھوں گا۔(8) فارغ ہو کر یہ دعا پڑھوں گا "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ یعنی اے اللہ پاک! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ لوگوں میں شامل کردے۔" (9) آسمان کی طرف دیکھ کر کلمہ شہادت اور سورۃ القدر پڑھوں گا۔ (10) آخر میں باطنی وضو کیلئے گناہوں سے توبہ کروں گا۔[1]

مدنی قافلے کا تفصیلی جدول

مدنی قافلے میں جدول کی ابتداء مدنی مشورے سے ہوتی ہے۔

جدول اور اعلانات کی دہرائی، مدنی مشورے کا حلقہ: (9:30) تا (9:56)

مسجد میں پہنچ کر باوضو رہنے کی نیت کے ساتھ وضو فرما کر مکروہ وقت نہ ہو تو تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کیجئے (یاد رہے کہ تحیۃ المسجد دن میں ایک ہی مرتبہ ادا کرنی ہوتی ہے) اگر تھکن ہو تو آرام لے کر، ورنہ اب (۵ منٹ) تلاوت و نعت سے جدول کا آغاز کیجئے۔

تلاوت کرنے کی نیتیں

تلاوت سے پہلے امیر قافلہ اِس طرح ترغیب دلائے: پیارے پیارے اسلامی بھائیو!

---

1 ... ثواب بڑھانے کے نسخے، ص6۔

www.dawateislami.net

اب تلاوت ہو گی، اُسے کان لگا کہ سنیں اور اِس دوران نہ بات چیت کریں نہ اشارے۔ تِلاوت سننے کی نیّتیں بھی کر لیں کہ ❁ رِضائے الٰہی کیلئے حکمِ قرآنی پر عمل کرتے ہوئے کان لگا کر خوب توجُّہ کے ساتھ چپ چاپ تلاوت سنوں گا۔ ❁ اپنے اختیار میں ہوا اور دِل میں اِخلاص پایا تو حکمِ حدیث پر عمل کرتے ہوئے اشکباری کرتے ہوئے اور یہ نہ ہو سکا تو رونے والوں جیسی صورت بنائے تلاوت سنوں گا۔[1]

اہم مسئلہ: عشاء کے درس کے بعد سورۃ الملک کی تلاوت ہوتی ہے، اسی طرح حلقوں کا آغاز بھی تلاوتِ کلام پاک سے ہوتا ہے جو لوگ سننے کیلئے بیٹھے ہیں ان پر قرآنِ مجید کا سننا فرض ہے، اس دوران آپس میں بات چیت وغیرہ کرنا جائز نہیں۔ نیز سورۂ ملک یا جدول کے آغاز میں تلاوت وہی کرے جو درست مخارج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھ سکتا ہو بصورتِ دیگر امام و مؤذن صاحبان میں سے کسی کو تلاوت کی گزارش کی جائے۔

نعت شریف پڑھنے سننے کی نیّتیں

تلاوت کے بعد نعت شریف پڑھنے سننے سے پہلے امیر قافلہ اس طرح نیّتیں کروائے: ❁ اللہ پاک و رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا کیلئے باوضو، ❁ آنکھیں بند کئے، ❁ سر جھکائے، ❁ گنبدِ خضرا بلکہ مکینِ گنبدِ خضرا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تصوُّر باندھ کر نعت شریف پڑھوں اور سنوں گا۔ ❁ رونا آیا اور رِیاکاری کا خَدشہ محسوس ہوا تو رونا بند کرنے کے بجائے رِیاکاری سے بچنے کی کوشش کروں گا۔ ❁ کسی کو روتا تڑپتا دیکھ کر بدگمانی نہیں کروں گا۔[2] اس کے بعد امیر قافلہ مدنی مشورہ شروع کرے، مختلف اُمور کے بارے میں

1 ... ثواب بڑھانے کے نسخے، ص25۔

2 ... ثواب بڑھانے کے نسخے، ص26۔

www.dawateislami.net

مدنی مشورہ کرے۔(روزانہ صبح ساڑھے نو بجے مدنی مشورے سے قبل (۵ منٹ) تلاوت و نعت کا اسی طرح اہتمام فرمایئے۔)

مدنی مشورہ کرنے اور دینے کی نیتیں

نعت شریف سننے کے بعد امیر قافلہ اس طرح نیت کرے۔ ❁ مدنی مشورہ کرنے کی سنّت پر عمل اور اچھا مدنی مشورہ دینے والے کی حوصلہ افزائی کروں گا۔ ❁ ناقص مدنی مشورہ دینے والے کی دِل شکنی سے بچوں گا۔ ❁ کسی کے مشورے پر عمل کے نتیجے میں نقصان اُٹھانا پڑا تو اُسے اُس نقصان کا ذمّے دار نہیں ٹھہراؤں گا۔ ❁ جب کوئی مجھ سے مدنی مشورہ مانگے گا تو دِیانت داری کے ساتھ دُرست مدنی مشورہ دوں گا۔ ❁ اپنے دیئے ہوئے مشورے پر ہی عمل کا اِصرار اور عمل نہ کیا تو ناراضگی کا اظہار نہیں کروں گا۔[1]

مدنی مشورے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: (1) جدول کی دُہرائی (2) اِعلانات کی دُہرائی (3) درس و بیان وغیرہ کی ذمہ داریاں مدنی مشورے کے ذریعے تقسیم کرنا۔

اب جدول کی دُہرائی امیر قافلہ خود ہی کرے۔

(1) جدول کی دُہرائی

3 دن کے مدنی قافلے میں امیر قافلہ جدول کی دُہرائی اِس طرح کرے کہ تمام شرکاء کو جدول سمجھ میں آجائے، نہ بہت تیزی کے ساتھ دُہرائے نہ ہی اتنا آہستہ کہ شرکاء بور ہو جائیں۔ 3 دن کے مدنی قافلے میں جدول کی دُہرائی صِرف امیر قافلہ ہی کرے۔ 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلے میں دیگر مضبوط اسلامی بھائیوں سے بھی دُہرائی کروائی جاسکتی

---

1 ... ثواب بڑھانے کے نسخے، ص 34۔

www.dawateislami.net

ہے۔ اگر شرکاء میں سے کوئی دُہرانا چاہے تو اسے اجازت دیں لیکن کسی سے زبردستی دہرائی نہ کروائیں، اگر شرکاء میں سے کوئی دُہرائے تو امیر قافلہ اُسے درمیان میں نہ ٹوکے۔ جدول کی دُہرائی اِس طرح ہو گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی مشورے کا حلقہ جاری ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ ساڑھے 12 بجے تک سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ اِس کے بعد سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا کھایا جائے گا، (ماہِ رَمضانُ المبارک میں اس جگہ کھانے کا تذکرہ نہ کریں) اس کے بعد نگاہیں جھکائے، مسلمانوں کو سلام کرتے ہوئے کسی بارونق مقام پر حقوقِ عامّہ کا خیال رکھتے ہوئے چوک درس دیا جائے گا۔

نمازِ ظہر کے لئے جلدی سے تیار ہو کر مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ ظہر ادا کی جائے گی۔ نمازِ ظہر کے بعد درس دینے یا سننے کی سعادت حاصل کی جائے گی۔ پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا، اس کے بعد کچھ دیر وقفہٴ آرام ہو گا، پھر اذانِ عصر سے قبل تیار ہو کر مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ عصر ادا کی جائے گی۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان فرمائیں گے پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیان ہو گا۔ بیان کے بعد علاقائی دورہ (مسجد سے باہر جا کر لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے) کی سعادت حاصل کرنے کیلئے باہر جائیں گے۔ اس دوران مسجد میں بھی درس کا سلسلہ جاری رہے گا، اذانِ مغرب سے تقریباً دس منٹ قبل دوبارہ مسجد میں آجائیں گے اور استنجاء وضو سے فارغ ہو کر اذان و اقامت کے وقت خاموش رہ کر جواب دیں گے اور تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ مغرب ادا کریں گے۔ (جمعرات کے دن مغرب تا اشراق چاشت مدنی قافلے کا شیڈول بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت اور رات اعتکاف کا ہو گا) نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان کریں گے پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیان ہو گا۔

www.dawateislami.net

بیان کے بعد (12 منٹ) انفرادی کوشش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے گی، اس کے بعد سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا کھایا جائے گا، پھر اذانِ عشاء سے قبل نماز کی تیاری کر کے مسجد کی پہلی صف میں سنتِ قبلیہ، مع تکبیر اولیٰ نمازِ عشاء باجماعت ادا کی جائے گی، نماز کے بعد درس ہو گا، درس کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت ہو گی، پھر کچھ اسلامی بھائی (12 منٹ) کے لئے باہر جا کر اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے اور پھر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مدنی حلقہ ہو گا۔ اِس کے بعد دُہرائی کا حلقہ ہو گا پھر صلاۃُ التَّوبہ کے نوافل ادا کئے جائیں گے، اِس کے بعد تمام اسلامی بھائی جائزہ کرنے کی سعادت پا کر سُنّت بکس سرہانے رکھ کر سوتے وقت کے اَوراد پڑھ کر سو جائیں گے۔

وقتِ مُناسب پر خواہشمند اسلامی بھائیوں کو تہجد کی نماز کے لئے جگایا جائے گا، خوش نصیب اسلامی بھائی تہجد کی نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کریں گے پھر ذِکر و دُرود میں مشغول ہو جائیں گے۔ اذانِ فجر کے بعد تمام اسلامی بھائی صدائے مدینہ کی سعادت پانے کے لئے مسجد سے باہر تشریف لے جائیں گے۔ جماعتِ فجر سے تقریباً دس منٹ قبل واپس آ کر سنّتِ قَبلیہ ادا کرنے کے بعد مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ نمازِ فجر باجماعت ادا کریں گے، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان فرمائیں گے پھر بیان ہو گا، اس کے بعد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ پھر تمام اسلامی بھائی اِشراق و چاشت کے نوافل ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ پھر وقفۂ آرام ہو گا۔ 8:45 پر تمام اسلامی بھائیوں کو نیند سے بیدار کیا جائے گا۔ تمام اسلامی بھائی استنجاء وضو سے فارغ ہو کر 9:00 بجے ناشتہ کریں گے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ساڑھے نو بجے دوبارہ اسی طرح مدنی مشورے کا حلقہ شروع ہو جائے گا۔

www.dawateislami.net

واپسی کے جدول کی دہرائی

امیرِ قافلہ کو چاہیے کہ جس دن کا جو جدول ہو اسی کے مطابق جدول کی دُہرائی کرے، ایسا نہ ہو کہ جدول شروع ہو رہا ہو ظہر سے اور دُہرائی 9:30 بجے سے شروع کی جائے اور اگر واپسی مغرب میں ہے یا عشاء میں یا کسی بھی وقت ہو وہیں تک جدول دُہرائے آگے نہ دُہرائے۔ بالخصوص آخری دن امیرِ قافلہ کو چاہیے کہ جدول کی دہرائی کرنے کے بعد شُرکاء کو واپسی کا جدول بھی اس انداز میں بتادے: آہ! آج ہمارے، مدنی قافلے کا آخری دن ہے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے مدنی قافلے کی واپسی دَارُالسُّنَّہ میں ہو گی، جہاں ہم اپنے مدنی قافلے کی کارکردگی پیش کریں گے اور پھر اپنے اپنے گھروں کو جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

(2) اعلانات کی دُہرائی

جدول کی دُہرائی کے بعد اب امیرِ قافلہ اعلانات کی اہمیت بتائے اور روزانہ اعلان کے مدنی پھولوں میں سے چند مدنی پھول پیش کرے۔ (اعلانات کے مدنی پھول آگے آرہے ہیں) پہلے دن اعلان کی فضیلت اور اعلان کے 3 مدنی پھول یاد کروائے (مدنی پھول نمبر 3،2،1)۔ دوسرے دن مدنی انعام میں سے کوئی سے دو مدنی انعام یاد کروائے اور اعلان کے مزید دو مدنی پھول یاد کروائے جائیں (مدنی پھول نمبر 5،4)۔ تیسرے دن مدنی انعام میں سے کوئی سے دو مدنی انعام اور اعلان کے مزید دو مدنی پھول یاد کروائے جائیں (مدنی پھول نمبر 7،6)۔

اِعلان کرنے کی فضیلت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اعلان بیان ہی کی ایک کڑی ہے، اگر ہم بیان کرنا

www.dawateislami.net

چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ پہلے اعلان کرنا سیکھیں۔ اعلان بھی ایک قسم کی نیکی کی دعوت ہے، چنانچہ اگر کسی کے اعلان کرنے سے کوئی بیان میں بیٹھ گیا اور عمل کرنے والا بن گیا تو اعلان کرنے والے کو بھی رب تعالیٰ کے فضل سے برابر ثواب ملتا رہے گا اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ۔ سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: ''اے اللہ پاک! جو اپنے بھائی کو بلائے، اسے نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے تو اس کی جزا کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''میں اس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔''[1]

اِعلان کے آداب

چونکہ اعلان بھی ایک قسم کی نیکی کی دعوت ہے لہٰذا اس کے آداب کو پیش نظر رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔

(1) اعلان کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ پہلی صف میں امام صاحب کے قریب، اقامت کہنے والے کی دائیں جانب نماز ادا کرے۔

(2) امام صاحب کے سلام پھیرتے ہی اعلان کرنے والا اسلامی بھائی کھڑے ہو کر قبلہ شریف کی طرف رُخ کرکے نمازیوں کی تعداد کے مطابق آواز بلند کرتے ہوئے اعلان کرے۔ مگر اس بات کا خیال رکھے کہ ایسی بلند آواز بھی نہ ہو جس سے نماز پڑھنے والوں کو تشویش ہو۔

(3) اعلان بیان کے لئے تعارف کی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اعلان جتنے اچھے انداز سے ہو گا، سننے والے بیان کے بارے میں اُتنا ہی اچھا تاثر لیں گے اور اگر اعلان کا انداز

---

1 . . . مکاشفۃ القلوب، الباب الخامس عشر۔۔۔الخ، ص48، نیکی کی دعوت، ص 231۔

www.dawateislami.net

نامناسب ہوا یا نہایت تیزی سے اعلان کیا گیا تو سننے والے بیان کے بارے میں بھی اسی قسم کے تاثرات قائم کر سکتے ہیں۔

(4) اعلان کرنے والا چادر نیچے رکھ کر کھڑا ہو اور ہاتھ نماز کے انداز میں نہ باندھے۔

(5) اعلان کو پہلے ہی سے یاد کرنا بھی ضروری ہے۔

(6) اعلان وہی کیا جائے جو جدول میں دیا گیا ہے۔

(7) اعلان ٹھہر ٹھہر کر سمجھانے والے انداز میں ہو۔

امیر قافلہ اعلان کے مدنی پھول دیکھ کر ہی بیان کرے اور پھر دورانِ مدنی مشورہ پہلے کھڑے ہو کر اعلان سنائے، پھر شرکاء سے یوں عرض کرے: ”آپ بھی اسی طرح اعلان دُہرانے کی کوشش کریں۔“ لیکن امیر قافلہ کسی سے زبردستی نہ کرے، اب شرکاء اعلانِ عصر دُہرائیں پھر امیر قافلہ کھڑے ہو کر اعلانِ مغرب دہرا کر دکھائے، پھر شرکاء اعلانِ مغرب دہرائیں، اسی طرح فجر کا اعلان۔ اعلانات درجِ ذیل ہیں:

اعلانِ فجر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله

”پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی دعا کے فوراً بعد اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ سنتوں بھرا بیان ہو گا تشریف رکھیے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔“

اعلانِ عصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله

www.dawateislami.net

”آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے آپ کی مدد درکار ہے برائے کرم دُعا کے بعد تشریف رکھیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔“

اعلانِ مغرب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰه

”پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی نماز کے فوراً بعد اِنۡ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنتوں بھرا بیان ہو گا تشریف رکھیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔“

(3) ذمہ داریاں تقسیم کرنا

اعلانات کی دہرائی کے بعد امیر قافلہ درس وبیان و دیگر مساجد میں فجر و ظہر میں مع رفقاء جاکر درس دینے اور کھانا پکانے کی ذمہ داریوں کے بارے میں مدنی مشورہ کرکے ذمہ داریاں تقسیم کرے۔ کھانے کی تیاری اشراق وچاشت سے لیکر مشورے کے حلقے سے پہلے کرلی جائے۔ نیز دو وقت کا سالن ایک ساتھ ہی تیار کرلیا جائے۔ روزانہ بدل بدل کر ذمہ داریاں دی جائیں، یہ نہ ہو کہ روزانہ کیلئے برتن دھونے یاپکانے کے لئے ایک ہی اسلامی بھائی کو مخصوص کرلیا جائے۔ ایک اسلامی بھائی کی ذمہ داری یہ ہو کہ ضرورتاً آرام کے وقفے میں جاگ کر سامان وغیرہ کی حفاظت کرے۔

مدنی مشورہ لیے جانے والے 9 کام

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مدنی قافلوں میں مدنی مشورہ اِن 9 کاموں پر لیا جاتا ہے: (1) چوک درس (2) ظہر کا درس (3) اعلانِ عصر (4) بیانِ عصر (5) اعلانِ مغرب (6)

www.dawateislami.net

بیانِ مغرب (7) عشاء کا درس (8) اعلانِ فجر (9) بیانِ فجر۔ ان 9 کاموں کے بارے میں شرکائے قافلہ میں سے ہر ایک اسلامی بھائی سے صرف ایک ہی کام پر مدنی مشورہ لیا جائے، مدنی مشورہ مشورے کے طور پر ہی ہونا چاہیے مذاق مسخری سے پرہیز کیجئے۔

مدنی مشورہ لینے کا طریقہ کار

❁ مدنی مشورہ دینے والا اسلامی بھائی اپنے مشورے کے بارے میں بطورِ عاجزی کے "ناقص مشورہ" کا لفظ استعمال کرے۔ ❁ جب کسی ذمہ داری کے بارے میں مدنی مشورہ دے تو اپنے علاوہ دیگر موجود شرکائے قافلہ کے بارے میں ہی مدنی مشورہ دے۔ ❁ جس اسلامی بھائی کو ذمہ داری دینے کے بارے میں مدنی مشورہ دیا جائے، اگر واقعی اس کا ذہن ہو تو وہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کہے۔ ❁ دوسروں کی موجودگی میں نیت کا اظہار کرتے ہوئے احتیاط فرمایئے دل میں نیت نہ ہونے کے باوجود جان بوجھ کر ایسا انداز اختیار کرنا کہ دوسروں پر اثر قائم ہو کہ یہ نیت کر رہا ہے، یہ جھوٹ اور دھوکہ ہے۔ لہٰذا اگر کسی نے آپ کے متعلق مدنی مشورہ دیا اور آپ کا ارادہ اس کام کو کرنے کا نہیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بھی مت کہیں۔ ❁ اسی طرح "ہر وقت ہر کام کے لیے حاضر ہوں۔" کہنے والے کو اپنے دل پر غور کر لینا چاہیے۔ ❁ مدنی مشورہ سیدھی جانب سے اِس طرح لینا ہے مثلاً امیر قافلہ شرکاء سے یوں پوچھے "شاکر بھائی آپ مدنی مشورہ دیں ظہر کا درس کس اسلامی بھائی سے کروایا جائے؟" اب شاکر بھائی یوں عرض کریں: "میرا ناقص مشورہ ہے کہ ظہر کا درس خلیل بھائی سے کروا لیا جائے آگے جیسی آپ کی مرضی۔" ❁ اب امیر قافلہ دوسرے اسلامی بھائی سے عصر کے اعلان کا مدنی مشورہ لے۔ ❁ اب باری باری تمام شرکاء

www.dawateislami.net

سے اسی طرح مدنی مشورہ لے۔ اس طرح مدنی مشورہ دینے والے اور جس کے بارے میں مدنی مشورہ دیا گیا دونوں کی حوصلہ افزائی بھی ہو جائے گی۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مدنی مشورہ کرنے کے اس طریقے پر عمل کرنے کی برکت سے اَجْنَبِیّت محسوس کرنے والے اسلامی بھائی مدنی قافلے والوں کے ساتھ گھل مل جائیں گے اور اُن سے مدنی مشورہ لینے سے اُن کی حوصلہ افزائی ہو گی۔ مدنی مشورہ دینے والے اسلامی بھائیوں کی خدمت میں تنہائی میں یہ درخواست بھی کی جائے کہ درس و بیان کی ذمہ داری کے بارے میں مدنی مشورہ دیتے وقت اُن اسلامی بھائیوں کا نام بھی لیں جو فی الحال درس و بیان کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ ان اسلامی بھائیوں کا بھی درس و بیان کرنے کے بارے میں ذہن بنے گا۔

ذمہ داریوں کی تقسیم

سب سے مدنی مشورہ لینے کے بعد امیر قافلہ درجِ ذیل ذمہ داریاں تقسیم کرے۔

(1) چوک درس (2) نمازِ فجر و ظہر میں مختلف مساجد میں جانے کی ذمہ داری (3) ظہر کا درس (4) عصر کا اعلان (5) عصر کا 12 منٹ کا بیان (6) عصر تا مغرب درس (7) علاقائی دورہ میں جو اسلامی بھائی باہر جائیں گے ان کو اِسی حلقے میں بتا دیا جائے (8) علاقائی دورہ کا نگران (9) مغرب کا اعلان (10) مغرب کا بیان (11) عشاء کا درس (12) بعد عشاء ہفتہ وار مدنی حلقہ یا رسائل عطاریہ کا درس (13) فجر کا اعلان (14) فجر کا بیان۔

خیر خواہ اسلامی بھائیوں کی ذمہ داری

(15) کھانے کی خیر خواہی کی ذمہ داری (دو اسلامی بھائی) (16) سونے والوں کو جگانے

www.dawateislami.net

کی ذمہ داری (17) مسجد کی خیر خواہی کی ذمہ داری (مثلاً ٹیوب لائٹ، پنکھے، دریاں وغیرہ کی خیرخواہی) (18) درس و بیان کے وقت جانے والے نمازی اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کر کے درس میں بٹھانے کی ذمہ داری۔ (نمازیوں اورآنے جانے والوں کالحاظ رکھیں نہ آپ کے بولنے سے کسی کوتکلیف ہو اور نہ ہی جانے کے راستے کے بیچ میں کھڑے ہوں۔)

جب یہ ذمہ داریاں تقسیم ہو جائیں تو جس اسلامی بھائی کو جو ذمہ داری دی جائے وہ اسے اپنے مدنی پیڈ یا ڈائری میں لکھ لے اور امیر مدنی قافلہ بھی سب کی ذمہ داریاں اپنے پاس ڈائری میں تحریر کرلے تاکہ وقتاً فوقتاً ان کو یاد دہانی کرواسکے۔

مدنی مقصد کا بیان (9:57) تا (10:37)

اس حلقے میں امیر قافلہ ابتدائی 26 منٹ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل سے بیان کرے، بیان اس انداز میں ہو کہ شرکاء بور نہ ہوں۔ اورآخر میں ذیلی حلقے کے بارہ (12) مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام کا ذہن رسالے سے دیکھ کر بنائے۔

ذیلی حلقے کے 12 مدنی کام

❁ (روزانہ کے پانچ مدنی کام) (1) صدائے مدینہ (2) بعدِ فجر مدنی حلقہ (3) مسجد درس (4) چوک درس (5) مدرسۃ المدینہ بالغان۔ ❁ (ہفتہ وار پانچ مدنی کام) (1) ہفتہ وار اجتماع (2) یومِ تعطیل اعتکاف (3) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ (4) ہفتہ وار مدنی حلقہ (5) علاقائی دورہ۔ ❁ (ماہانہ دو مدنی کام) (1) مدنی انعام (2) مدنی قافلہ۔

بیرون ملک کے 12 مدنی کام

❁ (روزانہ کے پانچ مدنی کام) (1) صدائے مدینہ (2) بعدِ فجر مدنی حلقہ (3) انفرادی

www.dawateislami.net

کوشش (4) مدنی درس (5) مدرسۃ المدینہ بالغان۔ ❁ (ہفتہ وار پانچ مدنی کام) (1) ہفتہ وار اجتماع (2) یومِ تعطیل اعتکاف (3) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ (4) ہفتہ وار مدنی حلقہ (5) علاقائی دورہ۔ ❁ (ماہانہ دو مدنی کام) (1) مدنی انعام (2) مدنی قافلہ۔

انفرادی عبادت/ تلاوت/ مطالعہ (10:38) تا (10:56)

اِس حلقے میں امیر قافلہ کوشش کرے کہ تمام اسلامی بھائی انفرادی عبادت میں مصروف ہوجائیں، جو تلاوت کرنا چاہے وہ تلاوتِ قرآن میں مصروف ہوجائے، جو اللہ پاک کا ذِکر کرنا چاہے وہ ذِکر میں مشغول ہوجائے، جو درودِ پاک پڑھنا چاہے وہ گنبد خضرا کا تصور باندھ کر مدینے شریف کی طرف رُخ کرکے درود شریف پڑھنے میں مصروف ہو جائے، جو اسلامی بھائی شجرہ شریف سے وظائف پڑھنا چاہیں وہ وظائف پڑھنے لگ جائیں، مطالعہ کا شوق رکھنے والے مطالعہ میں مصروف ہوجائیں۔ الغرض اس حلقے میں کوئی بھی اسلامی بھائی فارغ نہ بیٹھے۔

دِینی کتاب پڑھنے کی نیتیں

❁ رِضائے الٰہی کیلئے، ہوسکا تو باوُضو اور قبلہ رُو ہوکر مُطالعہ کروں گا۔ ❁ موقع کی مناسَبَت سے عَزَّوَجَلَّ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پڑھوں گا۔ ❁ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو علما سے پوچھ لوں گا۔ ❁ اپنی ذاتی کتاب پر جہاں جہاں ضرورت ہوگی انڈر لائن کروں گا۔ ❁ یادداشت کے اشارے لکھوں گا۔ ❁ کتابت وغیرہ میں شَرعی غلطی ملی تو مصنّف یا ناشرین کو تحریراً مطّلع کروں گا۔ (ناشرین و مصنّف وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)[1]

1... ثواب بڑھانے کے نسخے، ص 23۔

www.dawateislami.net

مختصر نیکی کی دعوت و ترغیبات (10:57) تا (11:08)

اس حلقے میں مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائی جائے اگر سب کو یاد ہو جائے تو مدنی دورہ نامی رسالے سے دیکھ کر علاقائی دورے کا طریقہ کار بتائیں اور شرکاء کا اپنے علاقے میں جاکر بھی علاقائی دورے میں شامل ہونے کا ذہن بنائیں۔ ❁ نیکی کی دعوت یاد کروانے کے بعد ترغیبات بھی یاد کروائی جاسکتی ہیں ترغیبات آخری صفحات پر موجود ہیں۔

انفرادی کوشش کا طریقہ (11:09) تا (11:19)

امیر قافلہ انفرادی کوشش کے مدنی پھولوں میں سے پہلے دن مدنی پھول نمبر 1 تا 10 تک پڑھ کر سنائے۔ (مدنی پھول آگے آرہے ہیں) ❁ دوسرے دن مدنی پھول نمبر 11 تا 16 تک پڑھ کر سنائے۔ ❁ تیسرے دن مدنی پھول نمبر 17 تا 23 تک پڑھ کر سنائے۔ مدنی پھول بیان کرنے کے بعد ترغیبات بھی یاد کروائی جاسکتی ہیں ترغیبات آخری صفحات پر موجود ہیں۔

انفرادی کوشش کے مدنی پھول

(1) اِنفِرادی کوشِش مَدَنی کاموں کی جان ہے۔ **(2)** دعوتِ اسلامی کا تقریباً 99 فیصد مَدَنی کام اِنفِرادی کوشِش سے ہی ہو رہا ہے۔ **(3)** اِنفِرادی کوشِش کی روح مِلنساری ہے۔

(4) اِنفِرادی کوشِش کرنے والے کیلئے مخاطَب (یعنی جس سے بات کر رہا ہے اُس) کی نفسیات پَرکھنا بے حد ضَروری ہے۔ **(5)** اِنفِرادی کوشِش ہو یا مدنی قافلہ یا اجتِماع کے سنّتوں بھرے حلقے ہوں کہیں بھی کچھ اپنی طرف سے بیان نہ کیا جائے جو ترغیبات ہوں وہ اچھی طرح یاد کر کے زبانی سنائی جائیں۔ (6) دو دو اسلامی بھائی مل کر جائیں۔ (7) آپس میں گفتگو کرنے کے بجائے ذِکر و دُرود میں مشغول رہیں۔ **(8)** جس کسی اسلامی بھائی کے پاس جائیں اُسے

www.dawateislami.net

سلام کریں اور گرم جوشی سے ملاقات کریں۔(9) نام وغیرہ پوچھ لیں تاکہ اجنبیت کم ہو جائے۔(10) اس کے بعد یوں کہے: دعوت اسلامی کا ایک مدنی قافلہ راہِ خدا میں سفر کرتا ہوا آپ کے یہاں کی۔۔۔ مسجد میں آیا ہوا ہے۔" (پھر دی گئی ترغیبات میں سے کسی ایک کے ذریعے اِنفِرادی کوشش کریں۔)(11) اُس کے علاقے کی اس مسجِد میں نَماز کی درخواست کیجئے جہاں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام ہو رہا ہو۔(12) اگر سامنے والا صِرف "ہاں" کہے تو اُس سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بھی کہلوا لیجئے اور مُمکِنہ صورت میں یہ بھی کہہ دیجئے کہ ہمیں معنٰی پر نظر رکھتے ہوئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کہنے کی عادت ڈالنی چاہیے "اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ" کے معنٰی ہیں "اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو" اور واقعی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے چاہے بِغیر ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔(13) اگر مدنی قافلے میں سفر کے لئے تیار ہو جائے تو سفر کی تاریخ لے لیجئے، نام و پتا، فون نمبر وغیرہ اپنے پاس محفوظ کر لیجئے اور اس وقت تک رابِطہ کرتے رہیے جب تک سفر مکمَّل کر لینے کی سعادت حاصِل نہ کر لے۔(حاصل کردہ نیت ممکن ہو تو مدنی قافلہ ایپلیکیشن میں درج کر دیں ورنہ امیر قافلہ کے ذریعے دارالسنہ میں جمع کروا دیں)(14) مدنی قافلے میں سفر کے بعد بھی اُس سے رابطے میں رہیے یہاں تک کہ وہ مَدَنی ماحول میں رچ بس کر دوسروں کو مدنی قافلے کا مسافر بنانے والا بن جائے۔(15) ہاتھوں ہاتھ مسجد میں آنے کی دعوت اس طرح دیں: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت مسجد میں سیکھنے سکھانے کا حلقہ جاری ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت فرمائیے۔"(16) اگر وہ تیار ہو جائے تو ان کو اپنے ساتھ مسجد میں لے آئیں اور حلقے میں شامل کر دیں۔(17) اگر وہ ساتھ چلنے کے لئے تیار نہ ہوں تو اُن سے پوچھ لیں کہ "پھر آپ کس وقت تشریف لائیں گے؟"(18) اِنفِرادی کوشش کے دوران

www.dawateislami.net

کسی سے بحث میں ہر گز ہر گز نہ اُلجھیں، اگر کوئی بحث شروع کرے تو فوراً خاموشی کے ساتھ وہاں سے رخصت ہو جائیں۔(19) اگر کوئی تنگ کرے یا ڈانٹ دے تو خاموشی اختیار کریں اور صبر کرکے ڈھیروں ثواب حاصل کریں۔(20) اِنفرادی کوشش کے لئے دیئے گئے 30 منٹ کے وقت کی پابندی فرمائیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی ایک گھنٹہ اِنفرادی کوشش میں صَرف کردے تو کوئی ڈیڑھ گھنٹہ، کیونکہ اس صورت میں جدول کے دوسرے حلقے متأثر ہوں گے۔(21) آپس میں کسی پر تنقید نہ کریں۔(22) امیر قافلہ کے بارے میں بدگمانیاں نہ کریں۔(23) کسی ذمہ دار کے بارے میں بحث و مباحثہ کرنے کے بجائے صِرف اور صِرف مدنی قافلے سے مدنی قافلہ تیار کرنے اور واپس علاقے میں جاکر ذیلی حلقے میں مدنی کام کرنے کے بارے میں گفتگو کریں۔

انفرادی کوشش (11:20) تا (12:00)

❁ اس حلقے میں مسجد سے باہر جاکر عام مسلمانوں کو سلام کرکے اصلاحِ اعمال، گناہوں سے اجتناب اور موت و فکرِ آخرت کی سوچ دیتے ہوئے مدنی قافلوں میں سفر کے لئے ان پر انفرادی کوشش کریں اور اپنے ساتھ مسجد میں لانے کی کوشش کریں۔ ❁ مخاطب کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی کوشش فرمائیں۔ ❁ اِنفرادی کوشش کے دوران کم از کم تین اسلامی بھائی مسجد میں ہی تشریف رکھیں اور فیضانِ نماز کتاب سے درس کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ❁ امیر قافلہ انفرادی کوشش کے لیے بالکل نئے اسلامی بھائی کو نہ لے کر جائیں بلکہ وہ مسجد میں موجود حلقے میں سیکھتے رہیں اور اگر جانا ہی پڑے تو وہ سامع یعنی سننے والے ہوں گے اور کچھ نہیں کریں گے۔ ❁ جو اسلامی بھائی انفرادی

www.dawateislami.net

کوشش کریں گے وہ صرف یاد شدہ ترغیب ہی سنائیں گے، اگر کوئی ترغیب یاد نہیں تو یہ الفاظ یاد کروا دیں۔ "ہمارا مدنی قافلہ ۔۔۔۔۔ سے آیا ہوا ہے، اس وقت سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری ہے، اگر وقت ہو تو ۔۔۔۔ مسجد تشریف لے چلیں، اگر ابھی نہیں آسکتے تو نمازِ ظہر میں تشریف لے آئیں۔" اگر یہ جملے بھی یاد نہ ہو سکیں تو انفرادی کوشش کے لیے نہ جائیں بلکہ ان جملوں کو یاد کریں۔

سنتیں سیکھنے کا حلقہ (12:00) تا (12:30)

اس حلقے میں 3 دن 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں سنتیں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہوگی امیر قافلہ سنتیں و آداب پڑھ کر سنائے اور یاد کروائے اور یاد رہے کہ اس حلقے میں سنتیں وآداب سکھانی اور یاد کروانی ہیں، ایسا نہ ہو کہ شرکاء کو کھڑا کر کے سنتیں سنانے پر زور دیا جائے، یاد کرنے کے بعد کوئی خود سنانا چاہے تو اس کی مرضی لیکن امیر مدنی قافلہ اس معاملے میں شرکاء پر ہرگز ہرگز سختی نہ کرے۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی وآسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

وقفہ طعام (12:30)

ہر مرتبہ کھانے سے قبل امیر قافلہ یہ مدنی پھول بیان کرے:

جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے کی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضمناً جائز ہو جائیں گی۔

www.dawateislami.net

اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتکاف کی نیّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے۔ (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے) امیر قافلہ اعتکاف کی نیت کروا کر چند بار درود پاک پڑھا دیں یا چار بار یہ تسبیح پڑھا دیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

مسجد کی صفائی سے متعلق اہم مسائل

(1) بعض اوقات دستر خوان و برتنوں کی صحیح صفائی نہ ہونے یا گیلا دستر خوان لپیٹ کر سامان میں رکھ دینے سے، وہ بدبو دار ہو جاتا ہے، ایسا دستر خوان مسجد میں بچھانا جائز نہیں، یہی حکم ان برتنوں کا بھی ہوگا جو بے دھلے یا صحیح نہ دھلنے کی وجہ سے بدبو چھوڑتے ہیں۔ (2) اگر کسی نے مدنی قافلے والوں کی خیر خواہی کی تو انہیں بتا دیں کہ مسجد میں کچی مولی، کچا پیاز، کچا لہسن اور ہر وہ چیز کہ جس کی بُو ناپسند ہو اسے کھا کر مسجِد میں اُس وقت تک جانا جائز نہیں جب تک کہ ہاتھ مُنہ وغیرہ میں بُو باقی ہو کہ فرشتوں کو اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ (اگر وہ اسلامی بھائی محبت میں اس قسم کی چیز جو اوپر بیان ہوئی لے آئیں تو انہیں محبت بھرے انداز میں مسئلہ سمجھا دیں اور واپس کر دیں) مزید مدنی قافلے والوں کے ساتھ ساتھ ہر مسلمان کیلئے کھانے کی اجازت لیجئے تا کہ شرکاء قافلہ کے علاوہ اگر کوئی دوسرا شریک ہو جائے تو اس کیلئے کھانے کی کوئی ممانعت نہ رہے۔ کھانا کھانے کے کُلّی (جس طرح چاہے اس طرح کھانے کے) اختیار بھی لے لیں۔ جو کھانا بچ جائے اسے دوسرے وقت استعمال کرنے یا کسی کو بھی دینے کی اجازت بھی لے لیں اگر اجازت نہیں لی گئی تو کھانا بچ جانے کی صورت میں واپس کرنا ہوگا کیوں کہ خیر خواہی کرنے والے نے ایک وقت کے کھانے کی خیر خواہی کی

www.dawateislami.net

ہے۔(3) اصل مسجد میں ایسا کھانا یا پینا کہ جس سے مسجد کی آلودگی ہو شرعاً ناجائز ہے۔ لہٰذا مدنی قافلے والے کوشش کرکے کھانے کا انتظام فنائے مسجد یا خارِجِ مسجد میں کریں۔(4) فنائے مسجد میں بھی بیٹھنے کا یہ مطلب نہیں کہ اس کو آلودہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ فنائے مسجد کو بھی آلودگی سے بچانا ضروری ہے۔(5) کھانا کھاتے وقت، بیٹھنے کیلئے مسجد کی دریاں استعمال نہ کی جائیں، بلکہ اس مقصد کیلئے الگ سے چادر یا چٹائی اور دستر خوان کا انتظام کیا جائے۔ جب کھانا، کھانا ہو تو اس کو بچھا لیا جائے تاکہ مسجد کی دری یا فرش آلودہ نہ ہو۔

کھانے سے پہلے کی نیتیں

(1) کھانے سے پہلے اور بعد میں کھانے کا وُضو کروں گا۔ (یعنی دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوؤں گا)(2) کھانے کے ذَرِیعے عبادت اور حسبِ ضَرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ پر قوّت حاصِل کروں گا۔ (بھوک سے کم کھانا مناسب ہے، جتنی بھوک ہو اتنا ہی کھانے سے بھی عبادت پر قوت مل سکتی ہے۔ البتہ خوب ڈٹ کر کھانے سے اُلٹا عبادت میں سُستی پیدا ہوتی، گناہوں کی طرف رُجحان بڑھتا اور پیٹ کی خرابیاں جَنَم لیتی ہیں)(3) اِتّباعِ سنّت میں زمین پر بچھے ہوئے دستر خوان پر سنّت کے مطابِق بیٹھ کر بِسْمِ اللہ اور دیگر دُعائیں پڑھ کر تین انگلیوں سے چھوٹا نوالا لے کر اچّھی طرح چبا کر کھاؤں گا۔(4) کھانے کے دَوران ہر لقمے پر یَا وَاجِدُ اور بِسْمِ اللہ نیز ہر لقمہ کھالینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا۔(5) گرے ہوئے دانے وغیرہ دستر خوان سے اٹھا کر کھاؤں گا۔(6) آخِر میں ادائے سنّت کی نیّت سے برتن اور تین تین بار انگلیاں چاٹوں گا۔ (اگر کھانے کا اثر باقی رہ جائے تو تین بار کے بعد بھی چاٹتے رہیے یہاں تک کہ غذا کا اثر جاتا رہے۔)

www.dawateislami.net

مل کر کھانے کی مزید نیتیں

(1)موقع ملا تو کھانے سے قبل اور بعد کی دعائیں پڑھاؤں گا۔(2)دستر خوان پر اگر کوئی عالِم یا بزرگ موجود ہوئے تو اُن سے پہلے کھانا شروع نہیں کروں گا۔(3)غذا کا عمدہ حصّہ مثلاً بوٹی وغیرہ حرص سے بچتے ہوئے دوسروں کی خاطر ایثار کروں گا۔(4) کھانے کے ہر لقمے پر ہو سکا تو اس نیّت کے ساتھ بلند آواز سے یَاوَاجِدُ کہوں گا کہ دوسروں کو بھی یاد آجائے اور اطراف کی اشیا گواہ ہوں۔(5)جب تک دستر خوان نہ اُٹھالیا جائے اُس وَقت تک نہیں اُٹھوں گا۔(6)جب تک سب فارغ نہ ہو جائیں ہاتھ نہیں روکوں گا، اگر روکنا ہوا تو حکمِ حدیثِ پاک پر عمل کرتے ہوئے معذِرت پیش کروں گا۔

کھانے سے پہلے کی دعائیں

❁ پہلے لقمہ پر بِسمِ اللّٰہ دوسرے سے قبل بِسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰن اور تیسرے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھئے۔[1] ❁ بِسمِ اللّٰہ زور سے پڑھئے تاکہ دوسروں کو بھی یاد آجائے۔ ❁ کھانا شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زَہر بھی ہو گا تو اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اَثر نہیں کرے گا۔ دُعا یہ ہے: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَایَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ یعنی اللہ پاک کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی بَرَکت سے زَمین وآسمان کی کوئی چیز نُقصان نہیں پہنچاسکتی، اے ہمیشہ زندہ وقائم رہنے والے۔“[2] ❁ اگر شروع میں بِسمِ اللّٰہ پڑھنا بھول گئے تو دَورانِ طعام

1 . . . احیاء العلوم، القسم الثانی فی آداب حالۃ الاکل، 6/2۔

2 . . . مسند الفردوس، باب الالف، 282/1، حدیث: 1106۔

www.dawateislami.net

یاد آنے پر اس طرح کہہ لیجئے: ”بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ یعنی اللہ پاک کے نام سے کھانے کی ابتدا اور انتہا۔“

کھانے کے بعد کی دعائیں

(1) ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ یعنی اللہ پاک کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔[1]

(2) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ یعنی تمام تعریفیں اللہ پاک کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی مہارت و قوت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔“[2]

(3) اگر کسی نے کھلایا ہو تو یہ دعا بھی پڑھے: ”اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِیْ یعنی اے اللہ اُس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اُس کو پلا جس نے مجھے پلایا۔“[3]

(4) ”اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ یعنی اے اللہ پاک! ہمارے لئے اِس کھانے میں بَرَکت عطا فرما اور اِس سے بہتر کھانا ہمیں کھلا۔“[4]

(5) ”اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ یعنی اے اللہ پاک! ہمارے لئے اِس میں بَرَکت دے اور ہمیں اِس سے زیادہ عنایت فرما۔“[5]

---

1 . . . ابوداود، کتاب الاطعمۃ، باب مایقول الرجل اذا طعم، 3/513، حدیث: 3850۔

2 . . . ترمذی، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا فرغ من الطعام، 5/284، حدیث: 3469۔

3 . . . الحصن الحصین، مایتعلق بالاکل والشرب واللباس، ص 71۔

4 . . . ابوداود، کتاب الاشربۃ، باب مایقول اذا شرب اللبن، 3/476، حدیث: 3730۔

5 . . . ابوداود، کتاب الاشربۃ، باب مایقول اذا شرب اللبن، 3/476، حدیث: 3730۔

www.dawateislami.net

چوک درس

اذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل کسی بارونق مقام پر حقوقِ عامہ کا خیال رکھتے ہوئے (راستہ وغیرہ روکے بغیر) نگاہوں کی حفاظت کیلئے نظریں نیچی کیے، گھروں میں جھانکنے سے بچتے ہوئے فیضانِ سنت سے چوک درس دیجئے۔(1) روزانہ کم از کم دو درس دینے کی نیّت کے ساتھ فیضان سنت سے 7 منٹ چوک درس دیجئے۔(2) اذان ہونے پر خاموش ہو جایئے اور اذان کا جواب دیجئے۔(3) اس دوران اشارے سے گفتگو اور رکھنے اٹھانے وغیرہ کے کاموں سے بھی اِجتناب کیجئے۔(اذان واقامت کے وقت ہمیشہ اسی طرح اہتمام فرمایئے)(4) ہر اسلامی بھائی کم از کم ایک اسلامی بھائی کو ساتھ لائے اور سنتِ قَبلیہ کے بعد نمازِ ظہر پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ خشوع وخضوع (یعنی ظاہری وباطنی آداب کے ساتھ) باجماعت ادا کرے۔

چوک درس سے متعلق اہم مسائل

(1) مدنی قافلے والے چوک درس کیلئے نکلیں یا علاقائی دورہ کیلئے کسی بھی صورت میں لوگوں کو بیچ راستے میں روک کر چوک درس و نیکی کی دعوت دینے کی ہر گز اجازت نہیں کہ اِس سے راستے پر چلنے والوں کو بہت زیادہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یونہی اگر راستہ تنگ ہو تو کنارے پر بھی نہ کھڑے ہوں کہ اس سے راستہ بلاک ہونے کا شدید خدشہ ہے۔

(2) مدنی قافلے کے جدول میں فجر کی نماز سے پہلے صدائے مدینہ اور ظہر کی نماز سے قبل چوک درس کا جدول ہوتا ہے۔ صدائے مدینہ یا چوک درس کی وجہ سے سنتِ قَبلیہ کو ان کے وقت سے قضا کر دینا جائز نہیں۔ اگر کسی دن ان کاموں کی وجہ سے سنتِ قَبلیہ کے نکلنے کا اندیشہ ہو تو اس دن ان دونوں کاموں کو ترک کر کے سنتِ قَبلیہ ادا کرنا ضروری ہے۔

www.dawateislami.net

(3) چوک درس ہو یا علاقائی دورہ یا انفرادی کوشش پہلے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کریں، اگر وہ کام کاج میں مصروف ہیں، تو جہ نہیں دیتے تو انہیں چھوڑ کر آگے چلے جائیں۔

(4) چوک درس ہو یا مدنی دورہ یا انفرادی کوشش جہاں گانے کی آوازیں صاف آرہی ہوں وہاں سے آگے چلے جائیں نیز ایسی دکانوں پر بھی نہ جائیں جہاں فلموں وغیرہ کی باکثرت حیاسوز تصاویر ہوں بلکہ انہیں باہر بُلا کر مدنی پھول پیش کریں۔

درسِ فیضانِ سنّت

بعد نمازِ ظہر (7منٹ) فیضانِ سنّت سے درس دیا جائے۔ (ایک اسلامی بھائی کو خیر خواہ بنایئے جو درس / بیان میں سب کو مبلغ کے قریب بٹھائے اور جانے والوں کو نرمی کے ساتھ شرکت کی درخواست کرے مگر نہ تو کسی کی نماز میں خلل آئے نہ آنے جانے والوں کا راستہ رُکے، بعدِ درس بیٹھے بیٹھے انفرادی کوشش کیجئے۔)

(1) درس دینے والے کی اردو کم از کم اتنی درست ہو کہ دیکھ کہ صحیح طور پر ترجمہ قرآن، حدیث و شرعی مسائل وغیرہ بیان کر سکے۔

(2) درس و بیان و اعلان خواہ مدنی قافلے میں ہو یا علاقے میں یا مسجد کے امام صاحب کریں، کسی کا چہرہ نمازی کی سیدھ میں نہیں ہونا چاہیے کہ نمازی کے چہرے کی طرف منہ کرنے کی اجازت نہیں خواہ بیچ میں سترہ ہو۔

نماز سیکھنے کا حلقہ (30منٹ)

''نماز کے احکام'' سے (30منٹ) کا حلقہ لگایا جائے، جس دن کا جو شیڈول مدنی مرکز کی طرف سے دیا گیا ہے وہی پڑھ کر سنائیں اپنی طرف سے کچھ بھی بیان نہ کریں، اگر کوئی

www.dawateislami.net

مسئلہ پوچھے تو اسے عرض کریں: مدنی مرکز کی طرف سے ہمیں لکھا ہوا پڑھ کر سنانے کا فرمایا گیا ہے، براہِ کرم شرعی مسائل کے لیے دارالافتاء اہلسنّت سے رابطہ کیجیے۔

اہم مسئلہ: نماز کے احکام یا فیضانِ سنت میں درج شرعی مسائل کو پڑھ کر سنانے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر شرکائے مدنی قافلہ میں سے کوئی کسی مسئلے پر سوال کرے یا مسئلے کی مزید وضاحت کا طلبگار ہو تو امیر قافلہ سمیت کوئی بھی اپنی طرف سے اس کی وضاحت نہ کرے بلکہ دارالافتاء اہلسنت سے رجوع کرنے کا کہا جائے کیونکہ بغیر علم، شرعی مسائل کا جواب دینا ناجائز و گناہ ہے۔ امیر مدنی قافلہ یوں اعلان کرے: پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شرعی مسائل سیکھنے کا حلقہ ہے خوب کان لگا کر توجہ کیساتھ سُنیں کہ بے توجہی کیساتھ سننے میں مسائل سیکھنے میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔

درس وبیان سیکھنے کا حلقہ (19منٹ)

اِس وقت میں امیر قافلہ شرکاء کو درس دینے کا طریقہ سکھائے جن کو درس نہیں آتا اُن کو درس سکھائے اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا اُن کو بیان کرنا سکھائے۔ یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے لہٰذا اِس پر خصوصی توجہ دی جائے کیونکہ اس کے ذریعے ہم اپنے علاقوں میں مبلّغین اور معلّمین کی تعداد میں بھرپور اضافہ کرسکتے ہیں۔ امیر قافلہ 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں جن اسلامی بھائیوں کو درس وبیان کرنا نہیں آتا ان سے عملی طریقہ بھی اسی وقت میں کروائے تاکہ عوام کے سامنے جانے سے پہلے ان کی اچھی طرح مشق ہو جائے۔ مثلاً رجب بھائی عشاء کا درس دیں گے تو امیر قافلہ کتاب کا صفحہ نمبر بھی بتائے کہ آپ نے یہاں سے یہاں تک درس دینا ہے اب رجب بھائی اس وقت میں

www.dawateislami.net

تیاری بھی کریں گے اور مشق بھی کریں گے۔ اہم ترین نکتہ یہ ہے کہ ہمیں صرف درس ہی نہیں سکھانا بلکہ اس حلقے کے ذریعے شرکائے مدنی قافلہ کو گھر درس اور دوسرے درس کا عامل بھی بنانا ہے۔ امیر قافلہ دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق ہی شرکاء کو درس دینا سکھائے۔

دعائیں یاد کرنے کا حلقہ (19 منٹ)

گرمیوں میں درس و بیان سیکھنے کے بعد 20 منٹ اور سردیوں میں عشاء کے بعد 20 منٹ دعائیں سیکھنے کا وقت ہے۔ اس وقت میں ہر ماہ 3 دن، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں ''دعائیں'' سیکھنے سکھانے کا شیڈول الگ الگ ہو گا۔

وقفۂ آرام (اذانِ عصر تک)

جب بھی وقفہ آرام کا موقع ہو تو امیر قافلہ یہ مدنی پھول بیان کرے:

یاد رہے کہ مسجد میں اعتکاف کی نیّت کے بغیر سونا جائز نہیں لہٰذا اعتکاف کی نیّت کر کے ذِکر و درود کے بعد آرام فرمائیں۔ مسجد میں سونے سے متعلق چند اہم شرعی مسائل توجہ سے سماعت فرمائیں: (1) مسجد کی دریوں کو بطورِ کمبل استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

(2) مچھر یا مُوذِی حشرات سے بچنے کیلئے بدبودار لوشن یا کوائل وغیرہ کا استعمال جائز نہیں۔ خوشبو والے یا بغیر بُو والے لوشن کا استعمال جائز ہے، البتہ مسجد کی دریوں کو ان سے آلودہ ہونے سے بچانا ہو گا۔ (3) مدنی قافلے کے مسافروں کا بروقت اٹھنے کیلئے مسجد میں ہوتے ہوئے موبائل پر الارم لگانا جائز ہے بشرطیکہ میوزیکل ٹیون نہ ہو۔ یاد رہے موبائل میں میوزیکل ٹیونز کا نہ ہونا صرف مسجد کیساتھ خاص نہیں عمومی حکم بھی اس کے ناجائز ہونے کا ہے، مسجد کی وجہ سے اس کی بُرائی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

(4) مسجد میں سوتے ہوئے احتلام ہو جائے تو فوراً تیمم کر کے مسجد سے باہر نکل جائیں اور غسل کرنے کے بعد مسجد میں آئیں۔ البتہ اگر فنائے مسجد میں غسل خانہ نہ ہو اور باہر جانے میں کوئی صحیح خطرہ ہو اور مسجد میں ٹھہرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو فوراً بلا تاخیر تیمم کرے اور اب مسجد میں رہنا بھی جائز ہے مگر اِس تیمم سے نماز و تلاوت جائز نہیں، اِن کیلئے دوبارہ اِن کی نیت سے تیمم کرنا ہو گا، جیسے ہی باہر نکلنا ممکن ہو فوراً نکل جائے۔ (5) کپڑے ناپاک ہو گئے اس کے علاوہ پہننے کیلئے کوئی دوسرے کپڑے نہیں، یا کپڑے تو ہیں لیکن ان ناپاک کپڑوں کو اپنے بیگ وغیرہ میں رکھنا ہے اور بیگ مسجد میں ہے تو ان صورتوں میں جتنے حصے پر ناپاکی لگی ہے، اتنے حصے کی ناپاکی دور کرنے کیلئے مسجد کا پانی استعمال کیا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ میلے کپڑوں کو مسجد کے پانی سے دھونے کی اجازت نہیں۔ (6) غسل فرض ہونے کی صورت میں مسجد کے پانی سے غسل کی اجازت ہے، یونہی جمعہ وعیدین کے غسل کی بھی اجازت ہے، البتہ محض ٹھنڈک حاصل کرنے یا میل وغیرہ دُور کرنے کیلئے غسل نہ کیا جائے، جہاں پانی کی قلت ہو یا پانی خرید کر استعمال کیا جاتا ہو، وہاں فرض غسل کے علاوہ دوسرے کسی قسم کے غسل کی اجازت نہیں ہو گی۔ (7) اگر پنکھا چلائے بغیر گزارہ ہو سکتا ہے تو پنکھا نہ چلایا جائے، چلانے کی ضرورت پڑے تو کم سے کم پر اکتفا کیا جائے۔ (8) مسجد میں سوتے ہوئے ایسی چٹائی نہ بچھائیں جس کے ذرات جھڑ کر فرشِ مسجد یا صَف پر گریں۔ (9) امیر مدنی قافلہ کو چاہیے کہ شرکاء کو سونے سے پہلے غسل خانے وغیرہ کی معلومات دے دے۔ تمام اسلامی بھائی ہو سکے تو فنائے مسجد وغیرہ میں سوئیں۔ (10) مسجد میں سوتے وقت احتیاطاً موٹی چادر نیچے بچھا کر سوئیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری ذرا سی بے

www.dawateislami.net

احتیاطی کی وجہ سے مسجد کی دری یا فرش ناپاک ہو جائے۔ اللہ پاک ہم سب کو مسجد کا خوب خوب ادب واحترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بعد نمازِ عصر علاقائی دورہ

علاقائی دورے کا اعلان دُعا سے پہلے کر لیجئے۔ (امیر قافلہ کو چاہیے کہ مدنی قافلہ پہنچتے ہی امامِ مسجد / خطیب / کمیٹی وغیرہ سے اعلانات کی اجازت لے لیں، اعلان کرنے والے کو چاہیے کہ نمازِ عصر اِقامت کہنے والے کے دائیں جانب ادا کرے اور وہیں قبلہ رُو کھڑے ہو کر اعلان کرے۔)

اہم مسئلہ: اگر مدنی قافلہ کسی چھوٹی مسجد میں ہے یا مسجد تو بڑی ہے لیکن نمازی کم ہیں تو اعلان میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اعلان میں آواز اتنی بلند نہ ہو جس سے مسبوق (وہ نمازی جس کی کوئی رکعت رہ گئی ہو) کی نماز میں کوئی خلل واقع ہو، اگر اعلان کی وجہ سے کسی بھی نمازی کی نماز میں خلل ہو تو اعلان نہ کیا جائے۔

دُعا کے بعد نیکی کی دعوت کے فضائل پر (12 منٹ) بیان ہو، حاضرین کو علاقائی دورے کیلئے تیار کیا جائے۔

بیان کے مدنی پھول: (1) امام صاحب کی دعا کے بعد ہی درس و بیان کا سلسلہ کیا جائے۔ (2) غیر عالِم کا اپنی طرف سے بیان کرنا اور لوگوں کا اسے سننا جائز نہیں لہٰذا کتاب سے دیکھ کر بیان کریں۔ (3) مدنی قافلے میں بیانِ عصر مکمل ہونے کے بعد شرکاء کو علاقائی دورہ کے لیے اُٹھ کر سیدھی طرف جانے کی ترغیب دلائی جاتی ہے مبلغ کو چاہیے کہ جب کچھ اسلامی بھائی سیدھی جانب چلے جائیں اس کے بعد بقیہ اسلامی بھائیوں سے مخاطب ہو کر روایت وغیرہ بیان کرے ایسا نہ ہو کہ چند اسلامی بھائی دورانِ بیان اُٹھ کر جارہے ہوں اور

www.dawateislami.net

مُبلغ حدیث وغیرہ بیان کررہے ہوں۔

علاقائی دورہ کا طریقہ

بیان کے بعد علاقائی دورہ میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائی مسجد میں ایک طرف بیٹھ جائیں اور علاقائی دورہ کی احتیاطیں و مدنی پھول بیان کیے جائیں جبکہ اس دوران چند اسلامی بھائی مسجد میں ہی رہیں اور مسجد میں بھی مغرب تک سیکھنے سیکھانے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اب سیدھی جانب آنے والے اسلامی بھائیوں کو اس انداز میں آداب بیان کریں:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اب ہم نیکی کی دعوت کے لئے مسجد سے باہر جائیں گے اور یقیناً نیکی کی دعوت دینا تو بہت بڑی سعادت ہے یہ کام تو ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان و بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ نے بھی کیا ہے یاد رکھیں جو کام جتنا اہم ہو اس کی احتیاطیں بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہیں، آیئے علاقائی دورہ کے آداب و مدنی پھول سنتے ہیں۔

اہم مسائل: (1) علاقائی دورہ میں پہلے سامنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کریں، اگر وہ کام کاج میں مصروف ہیں، توجہ نہیں دیتے تو انہیں چھوڑ کر آگے نکل جائیں۔ (2) اگر کوئی میلے کچیلے لباس میں ملبوس کام میں مصروف ہو اور وہ مسجد آنے کیلئے تیار ہو جائے تو اس کو محبت بھرے انداز میں کپڑے تبدیل کرکے مسجد میں آنے کا کہیں۔ (3) علاقائی دورہ یا انفرادی کوشش میں اگر کوئی کہہ دے کہ میں غیر مسلم ہوں تو اس کو نماز روزے کی دعوت نہیں دینی، سلام میں پہل بھی نہیں کرنی، اگر وہ سلام کرے تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہنا ہے، اس کی کسی بھی بات کے جواب میں ہاں میں ہاں نہیں ملانی اور اس کے

www.dawateislami.net

ساتھ ایسی نرمی نہیں کرنی جس سے وہ سمجھے کہ میرے مذہب کو یہ اچھا سمجھتا ہے، اپنا انداز ایسا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ جس کو تعظیم کہا جائے، الغرض جب بھی کسی غیر مسلم سے سامنا ہو تو کترا کر نکل جانے میں ہی عافیت ہے، البتہ ہر گز ایسا انداز بھی نہ ہو جس سے وہ بد ظن ہو اسلام سے مزید دور ہو اور مسلمانوں کی دشمنی اس کے دل میں بڑھے۔

(4) ذِکر کرنا یا ذِکر کروانے کی دعوت دینا، رضائے الٰہی ہی کے لیے ہو اور کسی مقصد سے نہ ہو۔ مدنی دورے میں بے ترتیبی ختم کرنے کے لیے صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب جیسے کلمات کہنے سے گریز کیا جائے۔

(5) اگر کوئی علماءِ اہلسنّت یا معمولاتِ اہلِ سنّت پر اعتراض شروع کر دے تو اسے نیکی کی دعوت بھی نہ دیں اور کسی قسم کی عاجزی کا مظاہرہ کیے بغیر خاموشی سے آگے چلے جائیں۔

علاقائی دورے پر جانے کی نیتیں

❁ اللہ پاک کی رِضا کی خاطر نیکی کی دعوت دینے کیلئے انفرادی کوشش کروں گا۔ ❁ سلام کے بعد گرم جوشی سے ہاتھ ملاؤں گا۔ ❁ حتَّی الامکان نیچی نگاہیں کئے بات چیت کروں گا۔ (نیچی نگاہیں کر کے انفرادی کوشش کرنے سے نیکی کی دعوت کا فائدہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مزید بڑھ جائے گا) ❁ سُنّت پر عمل کی نیّت سے مسکرا کر بات کروں گا۔ ❁ سامنے والے کے حسبِ حال سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت یا مدنی قافلے میں سفر یا نیک اعمال پر عمل کا ذِہن دینے کی سعی کروں گا۔ ❁ اگر انفِرادی کوشش کا اچھا نتیجہ سامنے آیا تو **اللہ** پاک کا کرم سمجھوں گا اور شکرِ الٰہی بجالاؤں گا اور اگر کوئی ناخوشگوار بات پیش آئی تو سامنے

www.dawateislami.net

والے کو سخت دل وغیرہ سمجھنے کے بجائے اِسے اپنے اِخلاص کی کمی تصوّر کروں گا۔[1]

علاقائی دورہ کی ذمہ داریاں

علاقائی دورہ میں ایک اسلامی بھائی نگران، ایک راہنُما، ایک داعی اور ایک یا دو خیر خواہ ہوں گے۔ نگران کا کام یہ ہے کہ علاقائی دورہ سے قبل مسجد کے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر دعا کروائے اور راہنُما کا کام یہ ہے کہ مدنی قافلے والوں کو مسجد کے قریب قریب گھروں، دکانوں وغیرہ پر علاقے کے مقامی اسلامی بھائیوں کے پاس لے جائے اور سلام و مصافحہ کے بعد نرمی سے عرض کرے کہ ہم ---- مسجد سے حاضر ہوئے ہیں ہم کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں آپ ثواب کی نیت سے سُن لیجئے۔ اگر وہ بیٹھے ہوں یا کام کاج میں مصروف ہوں تو کھڑے ہو کر سننے کی درخواست کریں، اس طرح ان کی توجہ رہے گی۔ (اگر وہ کام کاج میں مصروف ہیں، توجہ نہیں دیتے تو انہیں چھوڑ کر آگے نکل جائیں۔) راہنُما کے لوگوں کو متوجہ کرنے کے فوراً بعد داعی نرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت پیش کرے، اس دوران داعی اپنی بے بسی اور دِلوں کو پھیرنے والے پروردگار کی رحمت کی طرف توجہ رکھے کہ یہ کامیابی کی کنجی ہے۔ خیر خواہ کا کام یہ ہے کہ جو اسلامی بھائی کچھ فاصلے پر ہوں انہیں قریب قریب کرے اور داعی کی دعوت سن کر ہاتھوں ہاتھ مسجد میں چلنے کے لئے تیار ہونے والوں کو اپنے ساتھ مسجد میں پہنچا کر، واپس علاقائی دورے میں شامل ہو جائے۔

علاقائی دورہ کے آداب

❁ مسجد سے باہر دُعا کے بعد اسلامی بھائی دو دو کی قطار میں چلیں۔ ❁ داعی اور راہنُما

1 ... ثواب کمانے کے نسخے، ص72۔

www.dawateislami.net

آگے آگے رہیں۔ ❁ آپس میں باتیں نہ کریں۔ ❁ کوشش کر کے راستے کے ایک طرف چلیں۔ ❁ حتی الامکان نگاہیں نیچی کر کے چلیں اور اِدھر اُدھر دیکھنے سے اجتناب کریں۔ ❁ منتشر ہونے کے بجائے سارے اسلامی بھائی اکٹھے ہی رہیں۔ ❁ ہاتھوں میں تسبیح اور لبوں پر درودو سلام جاری رکھیں درودِ پاک کی برکت سے نیکی کی دعوت میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ❁ اگر کسی کو اُس کا جاننے والا مل جائے تو وہ اسلامی بھائی اس سے سلام و مصافحہ کر کے چل پڑے یا اسے بھی اپنے ساتھ لے لے۔ ❁ جب کسی کے مکان پر دستک دیں تو گھر کے مَردوں کو بُلا کر ایک طرف کھڑے ہو کر نیکی کی دعوت دیں۔ ❁ جب کسی کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے تو کوئی اسلامی بھائی درمیان میں نہ بولے بلکہ تمام اسلامی بھائی خاموشی کے ساتھ نگاہیں نیچی کئے سنیں۔ ❁ مغرب کی اذان سے 10 منٹ قبل وَاپس آکر مسجد میں جاری درس میں شرکت کریں۔

نیکی کی دعوت سے پہلے کی دعا

علاقائی دورہ کے مدنی پھول وآداب بیان کرنے کے بعد تمام اسلامی بھائی علاقائی دورہ کے لئے روانہ ہو جائیں، نیکی کی دعوت کے لئے جاتے ہوئے نگران اسلامی بھائی مسجد سے باہر اِن الفاظ سے دعا کروائے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

یاربِّ مصطفٰے! ہماری اور اُمّتِ مَحْبُوب کی مَغْفِرت فرما۔ اے اللہ پاک! ہم نیکی کی دعوت دینے کیلئے علاقائی دورے پر رَوانہ ہو رہے ہیں اِس دِین کے کام میں تُو ہماری مدد فرما اور ہمارا دل لگادے۔ اے اللہ پاک! ہمارے دل میں اِخلاص پیدا کر اور زبان میں اَثَر

www.dawateislami.net

دے۔ اے اللہ پاک! علاقے کے مسلمان بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ چلنے کی سَعادت نصیب فرما۔ اے اللہ پاک! ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نمازی اور مُخلِص عاشق رَسول بنا۔ اے اللہ پاک! ہر طرف سُنّتوں کی مدنی بہار آجائے۔ اے اللہ پاک! تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسِطہ ہماری یہ ٹُوٹی پُھوٹی دُعائیں قبول فرما۔ آمین

نیکی کی دعوت (مختصر)

"ہم اللہ پاک کے گناہ گار بندے اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلام ہیں، یقیناً زِندگی بے حد مختصر ہے، ہم ہر وَقت موت کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔ ہمیں جَلد ہی اندھیری قَبْر میں اُتار دیا جائے گا۔ نَجات اللہ پاک کا حکم ماننے اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عَمل کرنے میں ہے۔"

عاشِقانِ رسول کی مدنی تحریک دَعوتِ اسلامی کا ایک مدنی قافلہ۔۔۔۔سے آپ کے علاقے کی۔۔۔۔مَسجِد میں آیا ہوا ہے۔ ہم نیکی کی دَعوت دینے کے لئے حاضِر ہوئے ہیں، مسجد میں ابھی دَرس جاری ہے، دَرس میں شرکت کے لئے مہربانی فرما کر ابھی تشریف لے چلئے، ہم آپ کو لینے کے لئے آئے ہیں، آیئے! تشریف لے چلئے۔ (اگر وہ تیار نہ ہوں تو کہیں کہ) اگر ابھی نہیں آسکتے تو نَمازِ مَغرب وہیں اَدا فرمالیجئے۔ نَماز کے بعد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سُنّتوں بھرا بیان ہوگا۔ آپ سے درخواست ہے کہ بیان ضرور سنئے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اور آپ کو دونوں جہانوں کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ آمین

داعی (یعنی نیکی کی دعوت دینے والا) اِس دوران اپنی بے بسی اور دِلوں کے پھیرنے والے پَروَردگار کی طرف تَوَجُّہ رکھے، تمام اِسلامی بھائی خاموشی سے سنیں۔ ہاتھوں ہاتھ

www.dawateislami.net

مَسجِد میں آنے کے لیے تیار ہونے والے اِسلامی بھائی کو خیر خواہ(مَحبّت بھرے انداز میں گفتگو کرتے ہوئے) مَسجِد تک چھوڑنے کے لیے آئیں۔اگر کوئی بھی تیار نہ ہو تو لوگوں پر بدگمانی کرنے کی بجائے اسے اپنے اِخلاص کی کمی تَصوُّر کرتے ہوئے اِستِغفار کریں اور اپنی کوشِش تیز کردیں۔اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آگیا مثلاً کسی نے جھاڑ دیا وغیرہ تو صرف صَبْر اور صبر کریں۔ دورانِ علاقائی دورہ نہ کہیں بیٹھیں نہ چائے وغیرہ کی دَعوت قبول کریں۔ اَذانِ مَغرِب سے کچھ دیر قبل ہی مَسجِد میں پہنچ جائیں اور عَصر تا مَغرِب ہونے والے درس میں شامِل ہوں، واپسی پر مَسجِد کے دروازے پر نگران پھر دُعا کروائے۔

نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دعا

واپسی پر نگران اِسلامی بھائی مَسجِد سے باہر دروازے کے قریب یہ دُعا مانگے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

یاربِّ مصطفٰے!ہماری اور اُمّتِ مَحبوب کی مَغفِرت فرما۔اے مولائے کریم تیری عَطا کی ہوئی توفیق سے ہم نے علاقائی دورہ کرکے یہاں کے مسلمان بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی،اے اللہ پاک!ہماری یہ حقیر کوشش قبول فرما۔اِس میں ہم سے جو کچھ کوتاہیاں ہوئیں، وہ مُعاف فرما۔اے اللہ پاک!ہم اِعتِراف کرتے ہیں کہ ہم نیکی کی دَعوت دینے کا حق ادا نہ کرسکے۔ اے اللہ پاک!ہمیں آئندہ دِل جَمعی اور اِخلَاص کے ساتھ نیکی کی دَعوت دینے کی توفیق عَطا فرما۔اے اللہ پاک!ہمیں باعَمل بنا اور ہمارے جو مسلمان بھائی اَچھے عَمل سے دُور ہیں،ان کی اِصلاح کے لیے ہمیں کُڑھنا اور کوشش کرنا نصیب فرما۔ اے اللہ پاک!ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نَمازِی اور مُخلِص عاشِقِ رَسول بنا۔اے

www.dawateislami.net

اللہ پاک! ہر طرف سُنّتوں کی مَدَنی بہار آجائے، اے اللہ پاک! تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ ہماری یہ تمام دعائیں قبول فرما۔ آمین

چند اہم باتیں

جمعرات کے دن علاقائی دورہ میں مغرب کے بعد بیان کی دعوت نہ دیں بلکہ ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دیں۔ نیز جمعرات کے دن مغرب تا اشراق چاشت مدنی قافلے کا شیڈول بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت اور رات اعتکاف کا ہوگا۔ مدنی قافلہ ایسی مسجد میں ہے جہاں سے ہفتہ وار اجتماع کی گاڑی جاتی ہے تو مدنی قافلے والے بھی اسی میں علاقے والوں کے ساتھ اجتماع میں جائیں، اگر گاڑی نہیں چلتی تو مقامی اسلامی بھائیوں کو تیار کر کے اپنے ساتھ اجتماع میں اول تا آخر شرکت کروائیں۔ اگر ہفتہ وار اجتماع اس شہر میں نہیں ہوتا بلکہ کسی اور شہر میں ہوتا ہے اور جانا بھی مشکل ہو تو مدنی قافلے کے جدول پر ہی عمل کریں۔

(امیر قافلہ کو چاہیے کہ پہلے سے ہی ہفتہ وار اجتماع کی مکمل معلومات لے لے اور صبح ہی شرکاء کو بتادے کہ آج ہم ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کریں گے یا نہیں۔)

بعد نمازِ مغرب (اعلان و بیان)

فرضوں کے بعد دُعا سے پہلے اعلان (اعلان کے متعلق اہم مسئلہ پہلے بیان ہو چکا ہے امیر قافلہ اس پر عمل کروائے نیز اعلان کے مدنی پھول اور اعلانات اسی رسالے کے صفحہ نمبر 66 پر درج ہیں) بقیہ نماز کے بعد پہلے اور دوسرے دن تقریباً 12 منٹ کا بیان کریں اور تیسرے دن تقریباً 25 منٹ کا بیان کریں۔

اہم مسئلہ: (1) غیر عالِم کا اپنی طرف سے بیان کرنا اور لوگوں کا اسے سننا جائز نہیں

www.dawateislami.net

لہٰذا کتاب سے دیکھ کر بیان کریں۔(2) نمازیوں کی نماز میں کوئی خلل نہ ہو، خصوصاً جب ابتداء میں درودِ پاک کے صیغے پڑھائے جاتے یاصَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب وغیرہ کے ذریعے درود پاک پڑھایا جاتا ہے۔بیان کے لئے ایسی جگہ کو منتخب کیا جائے جہاں قریب میں کوئی نمازی نماز نہ پڑھ رہے ہوں۔

وقفہ طعام (بیان مغرب کے بعد)

بیانِ مغرب کے بعد تمام اسلامی بھائی مل کر سنت کے مطابق کھانا کھائیں (کھانے کی احتیاطیں، نیتیں اور دعائیں اسی رسالے کے صفحہ نمبر 77 پر درج ہیں، امیر قافلہ وہاں سے دیکھ کر عمل کرے اور کروائے۔)

بعد نمازِ عشاء

نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی 7 منٹ کا مختصر درس دیں، پھر سورۂ ملک کی تلاوت کی جائے۔ بعض مساجد میں معمول ہوتا ہے کہ نماز کے فوراً بعد سورۂ ملک کی تلاوت / درود پاک کی محفل / درس قرآن وحدیث کا سلسلہ ہوتا ہے ایسی مساجد میں معمول کے کاموں کے بعد درس کا سلسلہ کیا جائے۔

تلاوت کے بعد نمازیوں سے پُرتپاک طریقے سے ملاقات و انفرادی کوشش کریں پھر ہفتہ وار مدنی حلقے سے پہلے 10 منٹ انفرادی کوشش کے لئے دو دو اسلامی بھائی مسجد سے باہر جائیں۔

نوٹ: بعض گاؤں دیہات میں مغرب / عشاء کے بعد لوگ گھروں کو چلے جاتے ہیں ایسے علاقوں میں انفرادی کوشش کے لئے باہر نہ جائیں بلکہ مسجد میں ہی رہیں اور شیڈول پر

www.dawateislami.net

عمل کریں۔ انفرادی کوشش سے واپس آکر20منٹ مدنی حلقہ لگائیں جس میں پہلے دن امیر اہلسنت کا بیان اور دوسرے دن فیضان مدنی مذاکرہ میموری کارڈ سے اپنے ذاتی موبائل پر سنیں اگر میموری کارڈ میسر نہ ہو تو امیر اہلسنت کے رسائل سے 20منٹ درس دیا جائے۔ جن ذمہ داران کے بیانات مکتبۃ المدینہ پر آچکے ہیں اس وقت میں ان کے بیانات بھی سنے جاسکتے ہیں۔

چند اہم باتیں

ہفتے کے دن انفرادی کوشش کے بعد مدنی حلقہ نہیں ہوگا بلکہ تمام شرکاء اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھیں گے، اگر مدنی قافلہ ایسے علاقے میں ہے جہاں اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کا اہتمام ہوتا ہے تو مدنی قافلے والے بھی وہیں شرکت کریں اور اگر مدنی قافلہ ایسی جگہ ہے جہاں اجتماعی طور پر دیکھنے کا اہتمام نہیں ہوتا تو امیر قافلہ کو چاہیے کہ وہاں کے مقامی لوگوں سے ملاقات کرکے اجتماعی طور پر گھر/ مہمان خانہ/ بیٹھک وغیرہ میں مدنی مذاکرہ دیکھنے کی ترکیب بنائیں۔(اگر مدنی مذاکرے میں شرکت کرنا ممکن نہ ہو تو معمول کے مطابق جدول پر عمل کریں۔)اگر مدنی قافلے والے مدنی مذاکرے میں سوال جواب شروع ہونے کے بعد سے کم از کم دو گھنٹے شرکت کریں تو اگلے دن کے جدول کا آغاز 11 بجے سے ہوگا۔

دُہرائی کا حلقہ

مدنی حلقے کے بعد امیر قافلہ دُہرائی کروائے آج جو کچھ سیکھا ہے امیر قافلہ اجتماعی طور پر شرکاء کے سامنے خود ہی اس کی دُہرائی کرے اور اگر کوئی بخوشی سنانا چاہے تو اُن سے سُنے۔

www.dawateislami.net

اجتماعی جائزہ، صلاۃ التوبہ

دُہرائی کروانے کے بعد امیر قافلہ نیک اعمال کے مطابق اجتماعی طور پر جائزہ کروائے جس میں تمام شرکائے قافلہ سنجیدگی اور توجہ کے ساتھ آج نیک اعمال کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت رسالہ پُر کریں۔ اجتماعی جائزہ کے بعد امیر قافلہ اس طرح اعلان کرے: "اب ہم اللہ پاک کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے صلاۃ التوبہ ادا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ"

صلاۃ التوبہ کی فضیلت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! توبہ واِستغفار کی خاطر نوافل ادا کرنا نمازِ توبہ کہلاتا ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: "ایسا کوئی شخص نہیں جو گناہ کرے پھر اُٹھے وضو کرلے پھر نماز پڑھے پھر اللہ سے معافی چاہے مگر اللہ اسے بخش دیتا ہے۔"[1]

مشہور شارِحِ حدیث مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: "اِس نماز کا نام نمازِ توبہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھے، بہتر ہے کہ نماز سے پہلے غسل کرلے اور دھلے کپڑے پہن لے۔ استغفار کی حقیقت یہ ہے کہ مجرم گزشتہ پر نادم ہو اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرے، اگر حقوق سے توبہ کرتا ہے تو ادا کردے، گناہ پر قائم رہتے ہوئے منہ سے توبہ توبہ کرنا استغفار کی حقیقت نہیں۔"[2]

---

1 ... ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ماجاء فی الصلاۃ عند التوبۃ، 1/404، حدیث: 406۔

2 ... مرآۃ المناجیح، 2/303 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

توبہ و تجدید ایمان

صلاۃ التوبہ کے نوافل ادا کرنے کے بعد امیر قافلہ ان الفاظ کے ساتھ توبہ و تجدید ایمان کروائے: ”اے اللہ پاک! اگر مجھ سے کوئی کفر ہو گیا ہو تو میں اس سے توبہ کرتا ہوں، اے اللہ پاک! میرے سارے گناہ معاف فرما۔ اے اللہ پاک! میرے ماں باپ کی اور ساری اُمَّت کی مغفرت فرما۔ اے اللہ پاک! مجھے زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں شہادت اور جنت البقیع میں مدفن عطا فرما۔ آمین

اہم مسئلہ: اگر مدنی قافلے میں امامت ٹیسٹ دیے ہوئے اسلامی بھائی ساتھ ہوں تو باجماعت صلاۃ التوبہ ادا فرمائیں ورنہ سب اکیلے اکیلے پڑھیں۔ توبہ و تجدیدِ ایمان کروانے کے بعد امیر قافلہ مسجد میں سونے کی احتیاطیں بیان کرے (مسجد میں سونے کی احتیاطیں اور مسائل اسی رسالے کے صفحہ نمبر 85 پر بیان ہو چکے ہیں۔)

سونے سے پہلے کے اوراد و وَظائف

سونے کی احتیاطیں بیان کر کے امیر قافلہ سونے سے پہلے کے وظائف پڑھائے اور پھر تمام شرکاء سو جائیں اور مدینے کی یاد میں کھو جائیں۔

(1) سونے سے پہلے ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ لیجئے کہ اللہ پاک کی طرف سے صبح تک ایک نگہبان (فرشتہ) مقرر ہو جائے گا اور شیطان قریب نہ آئے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ پڑھنے والے کے اور قریب کے گھروں میں چوری سے حفاظت ہو گی، آسیب جنات وغیرہ داخل نہ ہوں گے۔

(2) تسبیح فاطمہ یعنی سُبْحٰنَ اللہ 33 بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 33 بار اور اَللہُ اَکْبَر 33 بار، یہ 99

www.dawateislami.net

ہوئے آخر میں ''لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' ایک بار پڑھ کر 100 کا عدد پورا کرلیجئے کہ اس کے پڑھنے والے کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، پڑھنے والا صبح خوش اٹھے گا اور دیگر بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔

(3) الحمد شریف اور قُلْ ھُوَ اللّٰہ شریف ایک ایک بار پڑھ لیجئے۔[1]

(4) سونے سے پہلے کی دعا: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى یعنی اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں۔[2] (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں۔)

نمازِ تہجد

صبحِ صادق سے 19 منٹ قبل تہجد کیلئے جگایئے، نمازِ تہجد کے بعد اذانِ فجر تک ذِکر و دُرُود اور تلاوت کا سلسلہ جاری رکھئے، مطالعہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ تمام اسلامی بھائی روزانہ شجرۂ عطاریہ سے چند اَوْرَاد کم از کم ''70 بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، 166 بار لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہ، پھر تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم'' اور 12 منٹ آنکھیں بند کر کے کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھیں۔ (زندگی بھر کے لیے اس کا معمول بنا لیجئے) جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں درس کے لئے جائیں گے اذانِ فجر سے قبل روانہ ہو جائیں۔ (اگر ''خزائن العرفان'' پڑھنا دُشوار معلوم ہو تو مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا حاشیہ ''نورُ العرفان'' پڑھیں کہ کافی آسان ہے اور یہ بھی کنزالایمان ہی کی تفسیر ہے۔)

---

1 ... شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ، ص 31۔

2 ... بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، 4/196، حدیث: 6325۔

www.dawateislami.net

صدائے مدینہ

اذانِ فجر کے بعد مگر بغیر میگا فون کے دو دو اسلامی بھائی صدائے مدینہ لگائیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھئے کہ اتنی زور دار آواز نہ ہو کہ مریضوں، بچوں اور اسلامی بہنیں گھر میں نماز میں مشغول ہوں یا پڑھ کر دوبارہ لیٹ گئے ہوں، ان کو تشویش ہو۔ درس و بیان کرنے، نعت شریف پڑھنے اور اسپیکر چلانے وغیرہ میں ہمیشہ نمازیوں، تلاوت کرنے والوں اور سونے والوں کی اِیذا رسانی سے بچنا شرعاً واجب ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ظاہری عبادت سے خوش ہو رہے ہوں مگر اس میں دوسروں کی پریشانی کا باعث بن کر حقیقت میں مَعَاذَ اللہ گنہگار اور دوزخ کے حقدار بن رہے ہوں۔

صدائے مدینہ کا طریقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر تھوڑے تھوڑے وقفے سے درود و سلام کے ذیل میں دیئے ہوئے صیغے پڑھتے رہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَا حَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَا نُوۡرَ اللہ

اب اس طرح صدائے مدینہ لگائیں:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نمازِ فجر کا وقت ہو گیا ہے۔ سونے سے نماز بہتر ہے جلدی جلدی اٹھئے اور نماز کی تیاری کیجئے۔ **اللہ پاک آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دکھائے،** جلدی جلدی اٹھئے اور نمازِ فجر کی تیاری کیجئے۔ (اب پھر اوپر دیا ہوا درود و سلام پڑھئے۔ اس کے بعد موقع کی مناسبت سے دوبارہ اوپر دیا ہوا مضمون یا امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے نظم کردہ درج ذیل اشعار میں سے منتخب اشعار پڑھئے۔)

www.dawateislami.net

صدائے مدینہ کے اشعار

فجر کا وقت ہو گیا اُٹھو

فجر کا وقت ہو گیا اٹھو! .... اے غُلامانِ مصطفےٰ اُٹھو!
جاگو جاگو اے بھائیو، بہنو! .... چھوڑ دو اب تو بِسترا اُٹھو!
تم کو حج کی خدا سعادت دے .... جلوہ دیکھو مدینے کا اُٹھو!
اُٹھو ذکرِ خدا کرو اُٹھ کر! .... دل سے لو نامِ مصطفےٰ اُٹھو!
فجر کی ہو چکیں اَذانیں وقت .... ہو گیا ہے نماز کا اُٹھو!
بھائیو! اُٹھ کر اب وُضو کرلو! .... اور چلو خانۂ خدا اُٹھو!
نیند سے تو نَماز بہتر ہے .... اب نہ مُطلَق بھی لیٹنا اُٹھو!
اُٹھ چکو اب کھڑے بھی ہو جاؤ! .... آنکھ شیطاں نہ دے لگا اُٹھو!
جاگو جاگو نَماز غفلت سے .... کر نہ بیٹھو کہیں قضا اُٹھو!
اب "جو سوئے نماز کھوئے" وقت .... سونے کا اب نہیں رہا اُٹھو!
یاد رکھو! نماز گر چھوڑی .... قبر میں پاؤ گے سزا اُٹھو!
بے نَمازی پھنسے گا محشر میں .... ہو گا ناراض کبریا اُٹھو!
میں "صدائے مدینہ" دیتا ہوں .... تم کو طیبہ کا واسِطہ اُٹھو!
میں بھکاری نہیں ہوں دَر دَر کا .... میں ہوں سرکار کا گدا اُٹھو!
مجھ کو دینا نہ پائی پیسہ تم! .... میں ہوں طالب ثواب کا اُٹھو!
تم کو دیتا ہے یہ دعا عطارؔ .... فضل تم پر کرے خدا اُٹھو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

بعد نمازِ فجر (اعلان و بیان)

فرضوں کے بعد دُعا سے پہلے اعلان کریں (اعلان کے متعلق اہم مسئلہ پہلے بیان ہو چکا ہے امیر قافلہ اس پر عمل کروائے نیز اعلان کے مدنی پھول اور اعلانات اسی رسالے کے صفحہ نمبر 66 پر درج ہیں) دعا کے بعد ایک اسلامی بھائی تقریباً 12 منٹ کا بیان کریں، بیان و دعا کے بعد اچھے انداز سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہوئے انفرادی کوشش فرمائیں اور پیار محبت سے مدنی حلقے میں شرکت کی دعوت دیں جو اسلامی بھائی مدنی حلقے میں شرکت کرنا چاہیں انہیں اپنے ساتھ بیٹھالیں کسی کے ساتھ بھی زور زبردستی نہ کریں۔

بعدِ فجر مدنی حلقہ

بیان کے بعد دعوت اسلامی کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدنی حلقہ" لگائیں۔

اہم مسئلہ: مدنی حلقہ وہی اسلامی بھائی لگائیں جن کی قراءت درست ہو۔

مدنی حلقے کا طریقہ

(1) تین 3 بار اِس طرح اِعلان فرمایئے: قریب قریب تشریف لایئے۔ پردے میں پردہ کیئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح اِبتِدا کیجئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(2) اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه   وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه   وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

(3) پھر اِس طرح اِعتکاف کی نِیَّت کروایئے: نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اِعْتِکَاف کی نِیَّت کی)۔(4) 3 آیات کی تِلاوت مع ترجمۂ کنزالایمان اور صراط الجنان، خزائن العرفان، نورُ العرفان سے دیکھ کر اُن کی تفسیر بیان کی جائے۔(5) اگر صراط الجنان میں کسی مقام پر تفسیر طویل ہو تو عام طور پر 3 آیات کے مُطابِق جس قدر صفحات بنتے ہوں اسی قدر پڑھ لیجئے۔(6) پھر دوبارہ خطبہ پڑھے بغیر فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھ کر سنایئے۔(7) اس کے بعد اجتماعی طور پر شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ (منظوم) پڑھا جائے۔ (چاہے طرز میں پڑھیں یا بغیر طرز کے)

آخری دس سورتیں یا مدرستہ المدینہ بالغان کا حلقہ

بعد مدنی حلقہ تا اشراق چاشت 3 دن کے مدنی قافلے میں آخری دس سورتوں میں سے کوئی ایک سورت جس قدر ممکن ہو یاد کروایئے، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلے میں روزانہ مدنی قاعدہ کے چند اَسباق اور آخری دس سورتوں میں سے کوئی ایک سورت یاد کروایئے۔

اہم مسئلہ: مدنی قافلے میں اگر قراءت ٹیسٹ پاس کئے ہوئے اسلامی بھائی ہوں تو وہ اسلامی بھائی یہ حلقہ لگائیں ورنہ تمام اسلامی بھائی اِشراق وچاشت کا وقت شروع ہونے تک شجرہ شریف کے اورادو وَظائف / تلاوت / مطالعہ میں مصروف ہو جائیں۔

اِشراق وچاشت کا وقت

نمازِ اِشراق کا وقت سورَج طلوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس منٹ بعد سے لے کر ضحوۂ کبریٰ تک نَمازِ اِشراق کا وَقت رہتا ہے۔[1] نمازِ چاشت کا وقت آفتاب بلند ہونے سے

[1]... اسلامی بہنوں کی نماز، ص179۔

www.dawateislami.net

زوال یعنی نِصْفُ النَّھَارِ شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔[1]
نمازِ اشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔[2]

نمازِ اِشراق کی فضیلت

حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر ذِکرِ خدا کرتا رہا، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔“[3]

نمازِ چاشت کی فضیلت

❁ حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے چاشت کی 12 رکعتیں پڑھیں، **اللہ** پاک اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔“[4] ❁ حضرت سیدنا ابو ذر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبی کریم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْم نے ارشاد فرمایا: ”آدمی پر اس کے ہر جوڑ کے بدلے صَدَقہ ہے (اور کل تین سو ساٹھ جوڑ ہیں) ہر تسبیح (سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنا) صَدَقہ ہے اور ہر حمد (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا) صَدَقہ ہے اور لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا صَدَقہ ہے اور اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا صدقہ ہے اور اچھی بات کا حکم کرنا صدقہ ہے اور بُری بات سے منع کرنا صدقہ ہے اور اِن سب کی

---

1. ...الفتاوی الھندیة، کتاب الصلاة، الباب التاسع فی النوافل، 112/1 ، ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب: سنة الوضوء، 563/2۔
2. ...مدنی پنج سورہ، ص278۔
3. ...ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر ممایستحب من الجلوس فی المسجد...الخ، 100/2، حدیث586۔
4. ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی صلاة الضحی، 17/2، حدیث: 472۔

www.dawateislami.net

طرف سے دو رکعتیں چاشت کی کفایت کرتی ہیں۔"[1] چاشت کی نماز مستحب ہے، کم از کم 2 اور زیادہ سے زیادہ اس کی 12 رکعتیں ہیں اور افضل 12 ہیں۔[2]

وقفہ آرام

اِشراق و چاشت کی نماز ادا کرنے کے بعد تمام شرکاء آرام فرمائیں، 9:00 بجے امیر قافلہ سب کو بیدار کرے استنجاء وضو سے فراغت کے بعد ناشتہ کریں اور پھر 9:30 بجے تلاوتِ قرآنِ پاک سے جدول کا دوبارہ آغاز فرمائیں۔

ترغیبات

نماز کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائی! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کے لئے سب سے پہلا فرض نماز ہے مگر افسوس! آج مسلمانوں کی اکثریت نمازوں سے دور ہے۔ یاد رکھیے نماز دِین کا ستون ہے، نماز سے رحمت نازل ہوتی ہے، نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں، نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے، نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے، نماز ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ جبکہ بے نمازی سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے، بے نمازی کے کاروبار سے برکت ختم ہو جاتی ہے، بے نمازی کے رِزق سے برکت ختم ہو جاتی ہے، بے نمازی بے شمار بھلائیوں سے محروم کر دیا جاتا ہے، بے نمازی طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا کر دیا جاتا ہے، بے نمازی سے کل بروزِ قیامت سختی سے حساب لیا جائے گا۔ پیارے اسلامی بھائی! زندگی بہت مختصر ہے یقیناً سمجھدار وہی ہے جو مرنے سے پہلے

---

1 . . . مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب صلاۃ الضحی ـــ الخ، ص 284، حدیث: 1671۔

2 . . . الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، 1/112۔

www.dawateislami.net

اللہ پاک کو راضی کرنے میں کامیاب ہو جائے اور اللہ پاک کو راضی کرنے کا ایک بہترین ذریعہ نماز ہے۔ ہم آپ کو نیکی کی دعوت دینے کے لئے آئے ہیں، نماز میں کچھ ہی دیر باقی ہے آپ بھی ہمارے ساتھ مسجد میں چلیں۔ آیئے تشریف لے چلیں اللہ پاک آپ کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ آمین

ہفتہ وار اجتماع کی مختصر ترغیب

پیارے اسلامی بھائی! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کو اپنی زندگی اللہ پاک کی اطاعت میں گزارنی چاہیے، اس کے لئے نیک ماحول بہت ضروری ہے، دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع بھی نیک ماحول پانے کا ایک ذریعہ ہے، اس اجتماع میں کثیر اسلامی بھائی شرکت کرتے، خوب ثواب کماتے اور دِل کی مرادیں پاتے ہیں۔ اس بابرکت اجتماع میں شرکت کرنے والے کئی اسلامی بھائی جو بے نمازی تھے نمازی بن گئے گناہوں سے توبہ کرکے اللہ پاک کا حکم ماننے اوراس کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر عمل کرنے والے بن گئے۔

اس بابرکت اجتماع میں قرآنِ پاک کی تلاوت، نعت شریف اور سنتوں بھرا بیان ہوتا ہے پھر سب مل کر اللہ پاک کا ذِکر کرتے اور اللہ کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود سلام بھیجتے ہیں اور رورو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دعائیں مانگتے ہیں۔ پھر اللہ پاک کے گھر میں رات رُکنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آپ بھی اس بابرکت اجتماع میں شرکت فرما کر ڈھیروں ثواب حاصل کریں۔ دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع بعد نمازِ مغرب۔۔۔۔میں شروع ہو جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

درس کی مختصر ترغیب

پیارے اسلامی بھائی! اللہ پاک نے ہمیں انسان بنایا اور اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ایمان عطا فرمایا اور ایمان کی مضبوطی کیلئے دِین کا علم سیکھنا ضروری ہے۔ پیارے اسلامی بھائی! مسجد میں درس دینا اور سننا بھی دِین کا علم سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔ مسجد درس سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھنے کا موقع ملتاہے اور بعض صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان مسجد نبوی میں رہ کر پیارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دِین کا علم حاصل کیا کرتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دِین کا علم سیکھنے اور پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھنے کیلئے آپ کے علاقے کی۔۔۔ مسجد میں۔۔۔ کی نماز کے بعد درس ہوتا ہے، آپ بھی شرکت فرما کر ڈھیروں ثواب حاصل کریں۔

مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائی! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کے ایمان کی مضبوطی اللہ پاک کا حکم ماننے اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرنے میں ہے۔ اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرنے کا ایک بہترین ذریعہ قرآنِ پاک سیکھنا سکھانا بھی ہے اور قرآنِ پاک تو وہ مقدس کتاب ہے جسے اللہ پاک نے جس زبان میں اتارا وہ زبان تمام زبانوں سے افضل۔ جس مہینے میں نازل فرمایا وہ مہینہ سب مہینوں میں افضل، جس رات میں نازل فرمایا وہ رات ہزار مہینوں سے افضل اور جس نبی پر نازل فرمایا وہ نبی تمام نبیوں سے افضل اور جو اِس قرآنِ پاک کو سیکھے اور

www.dawateislami.net

سکھائے وہ انسانوں میں بہترین انسان بن جائے۔اس دنیا میں ہر شخص کامیاب ہونا چاہتا ہے اور کامیابی اسی میں ہے کہ ہم قرآن شریف سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ دعوتِ اسلامی کا یہ مقصد ہے کہ قرآنِ کریم کی تعلیمات گھر گھر عام ہو جائیں، اسی مقصد کے تحت آپ کے علاقے کی۔۔۔۔ مسجد میں۔۔۔۔کی نماز کے بعد اسلامی بھائیوں کو مدنی قاعدہ اور قرآنِ پاک درست پڑھنا سکھایا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ وضو، غسل، نماز اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنتیں وآداب سکھائے جاتے ہیں۔ آپ سے عرض ہے کہ آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی سعادت حاصل کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی برکت سے دنیا وآخرت میں کامیابی ملے گی۔اللہ پاک آپ کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ آمین

مدنی قافلے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائی! اللہ پاک نے ہمیں انسان بنایا اور اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ایمان عطا فرمایا اور ایمان کی مضبوطی کیلئے دِین کا علم سیکھنا ضروری ہے، ہر مسلمان کے لئے اس کے حال کے مطابق علم حاصل کرنا فرض ہے۔ پیارے اسلامی بھائی! اَلْحَمْدُلِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے تحت مدنی قافلے سفر کرتے رہتے ہیں اور مدنی قافلے کی تو کیا ہی بات ہے مدنی قافلے میں علمِ دِین سکھایا جاتا ہے، مدنی قافلے میں نیکی کی دعوت دینے اور سننے کا موقع ملتا ہے، مدنی قافلے میں سنتیں سکھائی جاتی ہیں، آپ سے بھی عرض ہے مدنی قافلے میں چلیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

درس کا طریقہ

تین بار اس طرح اعلان فرمایئے: **"قریب قریب تشریف لایئے۔"** پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اِس طرح درس کی ابتدا کیجئے:

(مائک استعمال مت کیجئے، بغیر مائک کے بھی آواز دھیمی رکھئے، کسی نمازی وغیرہ کو پریشانی نہ ہو۔)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس کے بعد اِس طرح دُرود وسلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

اگر مسجد میں ہیں تو اِس طرح اعتکاف کی نیت کروایئے:

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی۔)

پھر اس طرح کہئے:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نگاہیں نیچی کیے توجُّہ کے ساتھ رِضائے الٰہی کیلئے علمِ دِین حاصل کرنے کی نیت سے "فیضانِ سنت" کا درس سنئے۔ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے سننے سے ہو سکتا ہے اس کی برکتیں جاتی رہیں۔ (بیان کے آغاز میں بھی قریب قریب آجایئے کہہ کر اِسی انداز میں رغبت دِلایئے اور اچھی اچھی نیّتیں بھی کروایئے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سنت سے دیکھ کر درود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے:

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

جو کچھ لکھا ہوا ہے وہی پڑھ کر سنایئے، آیات و عربی عبارات کا صِرف ترجمہ پڑھئے، لکھے ہوئے مضمون کا اپنی رائے سے ہرگز خلاصہ مت کیجئے۔

دَرس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلایئے:

(ہر مبلغ کو چاہیے کہ زَبانی یاد کرلے اور درس و بیان کے آخر میں بلا کمی بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے)

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد امیر اہل سنت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیت ثواب ساری رات گزارنے کی التجا ہے، عشاء کے بعد بے شک وہیں آرام فرمالیجئے اور اللہ پاک توفیق دے تو تہجُّد بھی ادا کیجئے، ہر ماہ کم از کم تین دن کے مدنی قافلے میں سنتوں بھرا سفر اور روزانہ محاسبہ کے ذَرِیعے "مدنی انعامات" نامی رسالہ پر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی برکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے فکر مند رہنے کا ذِہن بنے گا۔

آخر میں خشوع و خضوع (یعنی جسم و دِل کی عاجزی) اور قبولیت کے یقین کے ساتھ دُعا میں ہاتھ اٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بلا کمی بیشی اِس طرح دعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یارب مصطفٰے! رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے واسطے ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمَّت کی مغفرت فرما۔ یااللہ پاک! درس کی غلطیاں اور تمام گناہ معاف فرما، ہمیں عاشقِ رسول، پرہیزگار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا، یااللہ پاک! ہمیں "مدنی

www.dawateislami.net

انعامات'' پر عمل کرنے، مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کی توفیق عطا فرما۔ یا اللہ پاک! مسلمانوں کو بیماریوں، قرض داریوں، بے روزگاریوں، بے اولادیوں، جھوٹے مقدموں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نجات عطا فرما۔ یا اللہ پاک! اسلام کا بول بالا کر۔ یا اللہ پاک! ہمیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرما۔ یا اللہ پاک! ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں اپنے مدنی حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ یا اللہ پاک! مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ہواؤں کا واسطہ ہماری جائز مرادوں پر رحمت کی نظر فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے
کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی

آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

(سب درود شریف پڑھ لیں پھر پڑھئے:)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾

(آخر میں کلمہ پڑھ کر سنت پر عمل کی نیت سے منہ پر دونوں ہاتھ پھیر لیجئے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	کلام الٰہی	---
نام کتاب	**مؤلف / مصنف / متوفی**	**مطبوعات**
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
تفسیر قرطبی	علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی، متوفی ۶۷۱ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
صحیح البخاری	امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
سنن الترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دارالمعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
سنن ابن ماجۃ	امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دارالمعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
سنن ابی داود	امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱
مجمع الزوائد	حافظ نورالدین علی بن ابی بکر ہیتمی، متوفی ۸۰۷ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
الجامع الصغیر	امام جلال الدین سیوطی شافعی، متوفی ۹۱۱ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۵ھ
مسند الفردوس	حافظ ابوشجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ دیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دارالفکر بیروت
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ
کنزالعمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری، متوفی ۹۷۵ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
کشف الخفاء	شیخ اسماعیل بن محمد بن عبدالہادی جراحی شافعی، متوفی ۱۱۶۲ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۲ھ
احیاء علوم الدین	امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
مکاشفۃ القلوب	امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت
الحصن الحصین	امام ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد ابن الجزری، متوفی ۸۳۳ھ	المکتبۃ العصریہ بیروت ۱۴۲۵ھ
جذب القلوب	شیخ عبدالحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی ۱۴۳۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
فیضان نماز	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۴۱ھ
نیکی کی دعوت	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
شجرہ قادریہ عطاریہ	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ثواب بڑھانے کے نسخے	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

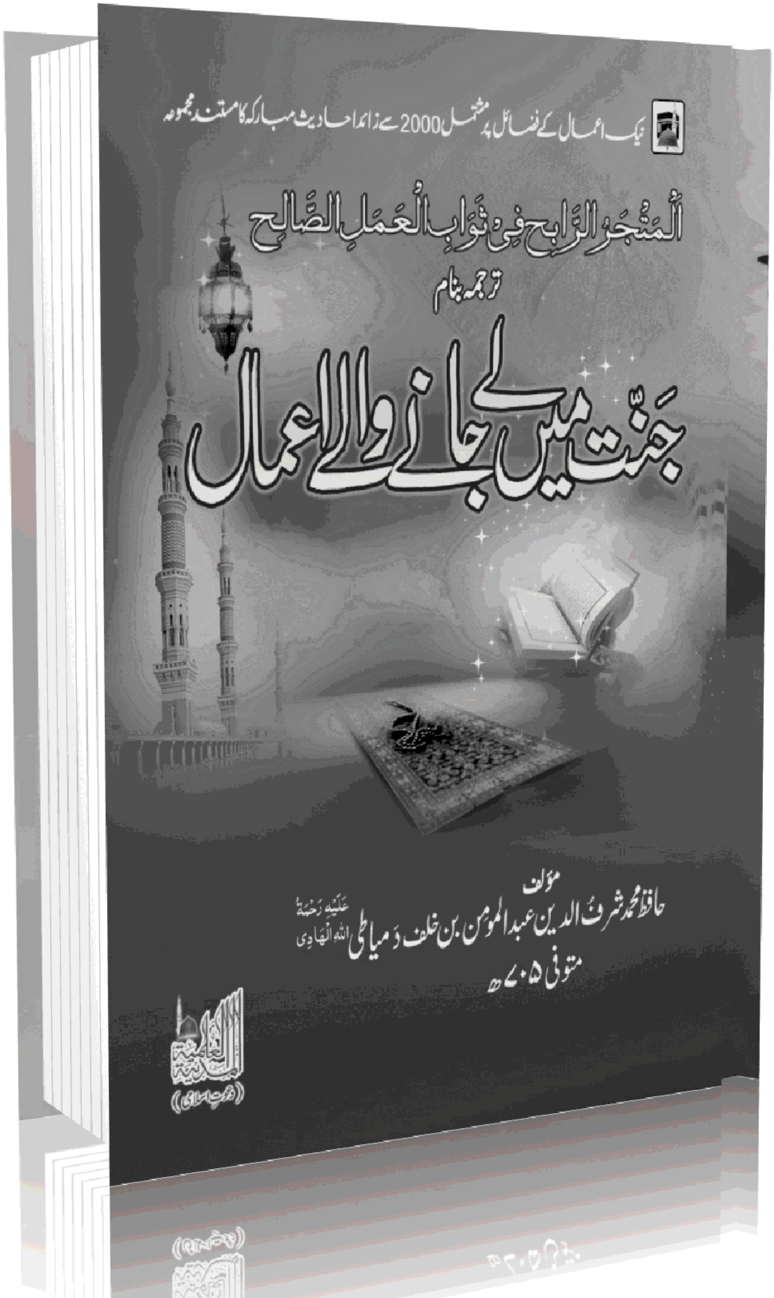

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مسجد کا کُوڑا کَرکَٹ کہاں ڈالا جائے؟

مسجد کا کوڑا جھاڑ کر کسی ایسی جگہ نہ ڈالیں جہاں بے ادبی ہو۔ مسجد سے نکلے ہوئے کُوڑا کَرکَٹ کو کسی ایسے مقام پر ڈالیے جہاں اُس پر لوگوں کے پاؤں نہ پڑیں یا پھر جمع کر کے سمندر وغیرہ میں ڈال دیجئے۔

(فیضانِ مدنی مذاکرہ قسط 44، ص 8)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net